امداد الادب

حصہ چہارم

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

تمت

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت مفید کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی و نعت رسول برحق کی کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اس طریقہ سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی باسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور

پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننی پر جاننا صیغونکا موقوف ہے

اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور

تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور

چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل مین اونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سی وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ علم ہے

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کی قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاو ہی خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پہینکنے والا تپہر ونکا) معنی مرکب ہے اسکے دو جزء ایک پہینکنے والا - اور دوسرا جزء تپہر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزء (رامی) سے پہینکنے والا اور دوسری جزء (الحجارۃ) سے تپہر مراد ہے +

معنی مفرد

معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سے مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مرد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مرد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پہر کلمہ تین قسم ہے +
فعل ـــ اسم ـــ حرف ـــ فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہوا اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوسے زمانہ کو کہتے ہین حال موجودہ زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالی
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضَرَبَ یعنے مارا یعنی ضرب سی بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آتی ہے
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے
معلوم نہو جیسے رَجُلٌ یعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آتی ہے
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین نہ آئین جیسے من اور الی من کے
معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سِرْتُ مِنَ البصرۃِ الی الکوفہ سے سمجھ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (فعل ماضی) (فعل حال) (فعل مستقبل) (فعل ماضی)
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور (فعل
حال) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ یعنے مارتا ہے
اور فعل مستقبل اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ
یعنے ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین
آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے
درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ
کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے یعنے یہی کو شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریونکے نزدیک تین قسم سے
(ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (ماضی)
اور (مضارع) چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند نہی کے شمار کرتے ہین اور بعض

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل
فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین
کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہے مارنے کی اور نہی اوس فعل
کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہے نمارنے کی
پہر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جس مین تین حرف اصلی ہون
رباعی اونکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای
ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بر وزن فعل ہے حرف اصلی ہے
کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہے اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہے اور ب اوسکی
بجای ل فعل کے ہے اور جو ف اور ع اور ل کی جگہہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین
پہر ایک ثلاثی اور رباعی بہی دو قسم ہے ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی
مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہے تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے
کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہے تو اوسکے
ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہے
ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہے صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف
ہی زیادہ ہے لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ماضی مین
مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہے اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار
اوسکے ماضی پر ہے نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی
مین اگر غیر ماضی ہے سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن
اوسکا اِفْتَعَلَ ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا
الف اور تاء فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بہی کہنے کا مدار غیر ماضی کے
صیغو مین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد
نہین ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہوتا ہے
رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دُحْرِجَ کہ وزن اوسکا فُعْلِلَ ہی غیر ماضی جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہی اسمین یٰ ایک زائد ہی مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکی ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سواے چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن اسکا اِفْعَنْلَلَ ہے ا اور ن اسمین زائد ہے پہر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی مجہول وہ فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلا جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلا طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پہر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بہی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہی اور ماریگا یُضْرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَاضَرَبَ نمارا مَاضُرِبَ نمارا گیا لَایَضْرِبُ نہین مارتا ہی اور نہین ماریگا لَایُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین مارا جائیگا پہر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہی اور ہر فاعل او مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سی زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہون چہہ صیغہ غائب کی اور چہہ صیغہ حاضر کی اور چہہ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب سی تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کی سنے گئے ہین ماضی مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرا فَعَلْتُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اونمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلاً صیغہ فَعَلَ اور فَعَلَ اور یَفْعَلُ اور یَفْعَلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کے ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسے کہ فَعَلَ اور یَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	یہ چودہ صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت

پڑائیگا اگرچہ ان لفظون کی اوس صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کہ ساتہ فتحہ عین کے ہون معنی بہی ہین جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مؤنث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث	گردان	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی مجہول	فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ فُعِلْتُ فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ
مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زبر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے
اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہو گیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا
اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور (ت) متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہو گیا

بحث	گردان	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی معروف	مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی دو ہین ما اور لا

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (ما) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتہ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا أَطْعَمَ مسکیناً کی ہے ہان جہان ماضی کی معنی مستقبل کے ہوجاتے ہین وہان بدون تکرار کی بہی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لَا رَحِمَہُ اللّٰہُ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰہِ لَا عَذَّبْتُہُمْ کے ❊

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلُ نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی) علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مونث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے) علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جس مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتہ کسرہ ما قبل آخر کے جیسے۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ

اور صُرِّفَ یُصَرَّفُ اور قُوتِلَ یُقَاتَلُ اور دُحْرِجَ یُدَحْرَجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتی ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتھ ملانے حروف نفی کے کہ لا اور ما ہے اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعَلَ لَنْ یَفْعَلَا لَنْ یَفْعَلُوْا	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بابن در فعل مستقبل معروف	لَن یَّفعِلَ لَن یَّفعِلَا لَن یَّفعِلُوا لَن تَفعِلَ لَن تَفعِلَا لَن یَّفعِلنَ لَن تَفعِلَ لَن تَفعِلَا لَن تَفعِلُوا لَن تَفعِلِی لَن تَفعِلَا لَن تَفعِلنَ لَن اَفعِلَ لَن نَّفعِلَ	کسرہ عین سے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے لن مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہے اور وہ چار لفظ ہین ایک یَفعِلُ اور دوسرا تَفعِلُ اور تیسرا اَفعِلُ

اور چوتہا نَفعِلُ آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہے سوا یَفعِلنَ صیغہ جمع مونث غائب اور تَفعِلنَ صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہے نون کو گراتا ہے ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتا ہے نون اعرابی کہتے ہین اور (لَن) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتا ہے اور مضارع بہی حال کے معنے کہو دیتا ہے اور بعضون کے نزدیک لَن واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ؛

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لَن یُّفعَلَ لَن یُّفعَلَا لَن یُّفعَلُوا لَن تُفعَلَ لَن تُفعَلَا لَن یُّفعَلنَ لَن تُفعَلَ لَن تُفعَلَا لَن تُفعَلُوا لَن تُفعَلِی لَن تُفعَلَا لَن تُفعَلنَ لَن اُفعَلَ لَن نُّفعَلَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ؛
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَم یَفعِل لَم یَفعِلَا لَم یَفعِلُوا لَم تَفعِل لَم تَفعِلَا لَم یَفعِلنَ لَم تَفعِل لَم تَفعِلَا لَم تَفعِلُوا لَم تَفعِلِی لَم تَفعِلَا لَم تَفعِلنَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے جن چار لفظون میں کہ لن زبر دیتا ہے اوسکے آخر کو لم جزم

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ أَفْعَلْ　لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے

یَرْمِي سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور جن پانچ لفظون سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اونسے لَمْ بھی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچھ عمل نہین کرتا ہے ویسے لَمْ بھی کچھ عمل نہین کرتا ہے اور عمل معنوی مین سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہے یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی نکیا)

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ　لَمْ یُفْعَلَا　لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ　لَمْ تُفْعَلَا　لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ　لَمْ تُفْعَلَا　لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِيْ　لَمْ تُفْعَلَا　لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ أُفْعَلْ　لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَيَفْعَلَنَّ　لَيَفْعَلَانِّ　لَيَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ　لَتَفْعَلَانِّ　لَيَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ　لَتَفْعَلَانِّ　لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ　لَتَفْعَلَانِّ　لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأُفْعِلَنَّ نَفْعِلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہی

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہی جن صیغون مین مضارع کہ نون نہین ہی اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہی اور جن صیغون مین کہ نون ہی سوای تَفْعِلْنَ اور تَفْعُلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہی اور يَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سی (و) کو اور تَفْعِلِيْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سی (ی) کو بھی گرا دیتا ہی اور درمیان نون يَفْعِلْنَ اور تَفْعِلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہی اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کی ہی وہان مکسور ہوتا ہی ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سی ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کے رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعِلَنَّ کے ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ٭

بحث	گردان	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی تفعلن

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	اور تَفْعَلْنَ مین نہین آتا ہی باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہی پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب کا
اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کو ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ❊		
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سی ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اِفْعَلْ اِفْعَلَا اُفْعُلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سی علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کردیتے ہین کہ حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِی سے قِ اور تُلَاقِی سے لَاقِ) اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجائے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی ہے مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرا دین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ❊

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے تُرْمٰی سے لِتُرْمَ اور تُخْشٰی سے لِتُخْشَ اور تُدْعٰی سے لِتُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سی اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سی اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سی اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سی بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتھ آنی لام امر کے اول مین بناتے جاتے ہین ❊

بحث	گردان	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کی تین پہلے امر مذکر غائب کی ہین اور تین امر مؤنث غائب کی ہین پہر

دو حکایت نفس متکلم کی ہین ٭

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ اٹھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ	اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کی تین مذکر حاضر کی پہر تین مونث حاضر کی نون تاکید ثقیلہ ہویا خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہی اوسی طرح امر مین بہی آتا ہی لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہی
بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام و ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف با نون تاکید ثقیلہ	لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ لِأَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ	یہ آٹہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زبر اور پیش اور زیر عین کے تین پہلے مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اُفْعُلَنْ اُفْعُلُنْ اُفْعِلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک احد کا اور دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث حاضر کا +
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ	یہہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کے دو پہلے مذکر غائب کے ایک واحد کا دوسرا جمع کا پھر ایک احد مونث غائب کا پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ　لِاُفْعَلَنْ	تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ　لَا تَفْعَلَا　لَا تَفْعَلُوْا　لَا تَفْعَلِيْ　لَا تَفْعَلَا　لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین سے کے تین مذکر حاضر کا اور تین مونث حاضر کی۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سے ساتھ لانے لا کی پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت آخر مین نہو اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے ترمی سے لا ترم اور تخشی سے لا تخش اور تدعو سے لا تدع اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہے اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

بحث	گردان	کیفیت
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ　لَا تُفْعَلَا　لَا تُفْعَلُوْا　لَا تُفْعَلِيْ　لَا تُفْعَلَا　لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا يَفْعَلْ　لَا يَفْعَلَا　لَا يَفْعَلُوْا　لَا تَفْعَلْ　لَا تَفْعَلَا　لَا يَفْعَلْنَ　لَا اَفْعَلْ　لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کی پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا يُفْعَلْ　لَا يُفْعَلَا　لَا يُفْعَلُوْا　لَا تُفْعَلْ　لَا تُفْعَلَا　لَا يُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضا	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے ہے
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلی مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اون مین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا اَفْعِلَن　　لَا نُفْعَلَن	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچواں حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَا یُفْعَلَن　لَا یُفْعَلُن　لَا تُفْعَلَن　لَا اُفْعَلَن　لَا نُفْعَلَن	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوتے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزیدفیہ کی آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین نا آتے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادۂ حروف کلمہ کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کی کہ علحدہ ہی ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کی کہ وہ دلالت فاعل پر ہو اور باقی رہنے مادۂ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہی نکلا ہی اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سی نکلا ہو اور نہ اوس سی کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور رباعی مزید
اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفَخْرٌ اور
خماسی مجرد اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو
جیسے فَرَزْدَقٌ اور خماسی مزید اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون
ساتھ کسی حرف زائد کے جیسے خَزَعْبِیْلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہی بلکہ ہر ایک ان
دونون کا صرف دو دو قسم ہو ثلاثی اور رباعی پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم ہے
مجرد اور مزید ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی
ہون جیسے ضَرْبٌ اور ضَارِبٌ اور ثلاثی مزید اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی
مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبُّلٌ اور مُتَقَبِّلٌ اور رباعی مجرد
اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَۃٌ اور مُدَحْرِجٌ
اور رباعی مزید اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی
حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشہ اوزان اسم جامد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنی پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ یعنی ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے قیاس تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن دو وزن پر ایک فُعِلٌ ساتھہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری فِعُلٌ ساتھ کسرہ فا اور ضمہ عین کے بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب سے
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ و مادہ یعنی گھوڑا گھوڑی	
	فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ یعنی کندھا	
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاہی دوات و خوبی و دانشمند یہود	
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ و ابر آبدار	
	فُعْلٌ	قُفْلٌ	معروف	

بناء	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعَلٌ فُعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	ورکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہی اور دُئِلٌ بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور دُعِلٌ بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِمٌ بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تہے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حُبُكٌ بمعنی استوارا ور نیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہی تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تہے ایک حِبِكٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُكٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تہے متکلم نے بہ ارادہ تلفظ حِبِكٌ بکسرتین کے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تہا پہر اسکو بہول کر بقصد تلفظ حُبُكٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے با کو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجہا کہ یہ تیسرا لغت ہی بس تداخل لغتین در ح) اور (ب) دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کر کے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُكٌ بضمتین جمع حِبَاكٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہی او حِبِكٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہی ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بہی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سواے اِبِلٌ کے نہین آیا ہی اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِزٌ بہی زیادہ کیا ہی چنانچہ مختار ابن حاجب ہی ہے لہذا شافیہ مین لکہا ہی کہ سواے اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہی اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بہی زیادہ کیا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہی کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کی اور اِبِطٌ بمعنی بغل کے بہی آیا ہے اور کہا گیا ہی کہ اِقِطٌ بہی لغت ہی اقط بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہی اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خر مادہ یعنی گدہیا بہت بچہ کش کی اور ارتشاف مین مرقوم ہی کہ دِبِسٌ بمعنی شیرۂ انگور اور خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بہی لغت ہی اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین ان مین سے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاساً جائز ہے مثلاً جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند کُتُفٌ کے اوسمین جائز ہی ساکن کر لینا عین کا مانند کُتْفٌ کے اور بہی کسرہ دیلینا کاف کا مانند کِتْفٌ کے اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو بکسرتین بھی پڑہنا جائز ہے جیسے فَخِذٌ فِخِذٌ بھی پڑہنا مانند فَخْذٌ اور فِخْذٌ کے جائز ہے اور جو
لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور
جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْق
اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے
اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْل کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دے لینا عین کا
بھی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور
ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمرو نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہیں کیا ہے اور مخفی نہ رہے کہ جاننا چاہیے
اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاساً درست نہیں ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعَلٌ	اِصْبَعٌ	انگشت یعنی انگلی	ثلاثی مزید کے وزن بہت ہین چنانچہ
	اُفْعُلَةٌ	اُنْمُلَةٌ	سر انگشت یعنی سر انگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	اِفْعِیلٌ	اِقْلِیدٌ	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن اسنی وہی ہین اور
	اُفْعُولٌ	اُخْدُودٌ	شگاف زمین بدرازی	بعضون نے اس سے بھی زائد کہی ہین
			یعنے گڈہا لمبا	بالجملہ حصر اونکا دشوار ہے یہان
	اُفْعُولَةٌ	اُحْدُوثَةٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور	چند وزن مثالاً ذکر کیے گئے ہین
			حکایتین اگلونکی و سخن یعنی بات	اون اوزان مین سے اَفْعَلانٌ
	اِفْعَالٌ	اِعْصَارٌ	گرد باد یعنی ہوا کا بگولا اور وہ	کے وزن پر صرف دو لفظ آئے
			ہوا جو ابر کو لاوے اور ہوا اکثر یعنی گرم	ہین ایک اَنْبَجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	اِفْعِنْلٌ	اِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	اِفْعِلٌ	اِجْرِدٌ	ایک گھاس ہے کہ جس مین سیارہ رہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہ
			یعنے کنگہی کی جتی	خای معجمہ کو پڑہا ہے اور دوسرا
			ہے ۔	اَرْوَنانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون رای مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	اُفْعَلَّۃٌ	اُکْبُرَّۃٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ قوم کو بزرگ ہو	وفتحہ واو اور نون کے بمعنی اواز
	اِفْعَلٌّ	اُتْرُجٌّ	ترنج یعنے گلگل	اور روز سخت کے صراح مین ہے
	اِفْعَوْلٌ	اِدْرَوْنٌ	گہاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِثْوَدٌ
	اُفْعُلَانٌ	اُنْبُجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹہا ہوا ترش	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کی اور لفظ
	فِعِّیْلٌ	بِطِّیْخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِثْوَلٌ کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہی کہ عورتون سے لپسے
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہی کسی جنگل کا	اور سکون نہو بہی اس وزن پر روایت کیا ہی
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی حرد یعنی چھوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرائش اور زر یعنی سونا اور ابر یعنی بادل سرخ	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون لام اول قیاس تہا کہ اڑتالیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر ہوتی	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یا مقوی جسمین کتاب رکھتے ہین	فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہی اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہی اور فراء نے طُحْلَبٌ بمعنی ہراتی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے لئے کائی اور بُرْقُعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہی اور خلیل نے کہا ہی کہ فِعْلَلٌ بکسر فا اور سکون عین اور فتحہ لام کی وزن پر صرف چار لفظ آئی ہین دِرْهَمٌ اور هِجْرَعٌ بمعنی دراز اور هِبْلَعٌ بمعنی لبیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہی ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کی بہی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر تین مین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہیں
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	یہ چند وزن بطور مثال کے ذکر کیے گئے
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بعضی بینی کو یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	ہیں سوا ان اوزان میں سے فعلال کی وزن پر مضاعف مانند خلخال کے بہت
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاؤں کا نام ہے ملک یمامہ میں	لفظ ہیں اور غیر مضاعف سے فرائی نے کہا ہے کہ سوای خُزْعَالٌ کے کوئی لفظ
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	کنجشک یعنی چڑیا	نہیں آیا ہے اور ثعلب نے قہقار کو کہ بھی
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	بزبر یعنی بکری کلان سال کے کہ گلہ بکریوں کے
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابو مالک
	إِفْعِيلِلٌ	إِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	نے قُسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعضے نے
	إِفْعَيْلِلٌ	إِبْرَيْسَمٌ	معرب ابریشم	خُزْطَالٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہے اور فُعْلُولٌ کے وزن پر

کوئی لفظ سوای صُعْفُوقٌ کے نہیں آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہی بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ میں اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ میں کہ بہ نسبت اور درختوں خرما کی جلد تر اس میں پھل آتا ہے بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانوروں کی اندھیری اور عورتوں کی برقع کو کہتے ہیں اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زا معجمہ میں کہ بمعنی ستون کے ہے اور دو ستون میں بھی کہ جس پر لکڑی کوئیں کی چرخ کی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و باکسرہ سین لغت ہے ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین میں اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت میں سے ہے کہا ہے کہ نہیں ہے کلام عرب میں اِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند اِہْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیرزن یعنی بڈھیا عورت	ثلثہ اور سکون عین اور لام اول ثانی فی الم...

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فُعَلِّلٌ فَعَلِّلٌ	قُرَطْعُبٌ قُذَعْمِلٌ	شئی قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیا ہے محمد ابن السری نے فُعَلِّلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہے کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرَطْعُبٌ بروزن فُعَلَّلٌ بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عَقَرْطَلٌ بروزن فِعِلَّلٌ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سِبَعْطَرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے سَبَعْطَرٌ مین کہ بمعنی بسیار درازی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبَنْدٌ جو وزن پہ فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکہا ہے ذکرہ فی الابنیۃ ولم یفسّروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْد لما یُشَدُّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کو ہے +
خماسی مزید	فَعَلُّولٌ فَعَالِيلٌ فَعْلَلِيٌّ	عَضْرَفُوطٌ خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرِيٌّ	ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اسکو بامہنی کہتے ہین. مے کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکے بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ	قَرْطَبُوسٌ خَزَعْبِيلٌ	بلاونافۂ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس اسنیہ رباعی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فُعْلَلِیلٌ کے مثال مین علطمیس بفتح عین مہملہ کہا او ٹی
درشت اندام بلند قامت بڑے سر بڑے بالون کو اور خر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت او
مرد بہت کہانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے
اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُرَانِقٌ کے کہ کیڑا ہے کپڑون سپید رنگ ہے اور فُعَلَالَةٌ کو مانند
زرنافۃ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فِعْلُول مانند سُمْطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب
یعنی مختل خلقت کی اور فِعِلَّالٌ بکسرتین کو مانند دلعماظ بمعنی مرد حریص و غیبت گو کی اور فعللل کو
مانند گُمَهْدِدٌ بمعنی سر ذکر کے اور فعلیل کو مانند مَغْنَطِیسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس او چمک
پتھر کی اور فعالیل کو مانند مغناطیس بمعنی چمک پتھر کے اور فعللانة کو مانند قرعلانةٌ کے کہ ایک جانور
دریائی ہے اور فعللیة کو مانند اصطفلینة بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے
کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے
بگڑ گئے ہین +

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اسکے ابواب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنی مار ڈالنا النصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے درکار داشتن یعنی کام مین کرنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل یہ تینون مانند رحم سے جو پہلے وزن مین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اونہین
	فِعْلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعْلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکہانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے
	فِعِلٌ	خَنِقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہے اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کی مگر ہُدًی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کے
			چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور زجاج نے تُقًی کو بھی فُعَلٌ کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُعَلٌ قرار دیا ہے اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَہَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ٹہرایا ہے
	فِعَالٌ	ضِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی	اور یہی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل
			خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	کیا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آئی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکے
			کرنا سمع سے	تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی کرنیکے چوتھا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکے پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونے آگ کے اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا	مین ہے کہ اخفش او مبرد اور مانند مکند وب
			ضرب سے	اور مکندوتہ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ فعیل

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بہی فَیْعُلُولَۃٌ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُہُوبَۃٌ	سرخ و سپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کَیْنُونَۃٌ دوسرا
	فَعْلَیٰ	دَعْوَیٰ	خواندان یعنی بلانا نصر سے	ہَیْعُوعَۃٌ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دَیْمُومَۃٌ
	فِعْلَیٰ	ذِکْرَیٰ	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتہا قَیْدُودَۃٌ بمعنی
	فُعْلَیٰ	بُشْرَیٰ	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃٌ نزدیک
	فَعَلَانٌ	لَیَانٌ	وام گذاردن و وادار کردن [illegible] اور مدار کرنا اور پہیرنا ضرب سے	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کَیْوَنُونَۃٌ تہا واو کو یا کی ساتہ بدل کرکے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بے نصیب ہونا ضرب سے	دوسرے مین ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	کر دیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے اصل مین کَوْنُونَۃٌ بروزن فَعْلُولَۃٌ تہا اور رضی
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر بر مادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر نصر سے	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین یا شدہ
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدَیً کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِرَیً اور شِرَیً کے مخصوص ہے
	مَفْعُلَۃٌ	مَحْمُدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتہ ناقص یعنی معتل عین کے اور رضی
	مَفْعِلَۃٌ	مَہْلِکَۃٌ	ہلاک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ فِعَلٌ
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاہِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا سمع سے	بکسرہ فا و فتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین مین سوای ناقص کے نہین آتا ہے
	فَعْلُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیم روز خفتن یعنی دوپہری مین سونا ضرب سے	اور بہی ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ مصدر فَعَلٌ بفتح العین مین اکثر لازم ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ	رُحُمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند خروج
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رکوع کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعِلَّانٌ	عِرِفَّانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کی ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین ہے لیکن
	فَيْعُلُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلُلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہیں
	تَفْعُلٌ	تَدْرُؤٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کے اور متعدی کو
			فتح سے	بر حال خود رکھتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ آنا فُعُول کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	″	فَعَلَ لازم مین اور فَعْلٌ کا فَعَلَ
	تُفْعُولٌ	تُهْلُوكٌ	″	متعدی مین علے الاطلاق نہیں ہے
	فُعْلُولَةٌ	لُكْنُونَةٌ	درماندن در سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فَعَلَ مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت سیعنے آواز اور
			مین ضرب سے ۔	بیماری اور اضطراب پر نہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اوسے عدم تعین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور لازم اور متعدی کی ہے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَلٌ	خَیْزَلٌ	نوعی از رفتار که با تبختر میباشد یعنے ایک قسم کا چلنا که ساته تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	بلکه کہنا چاہیے که غالب کالیگریون اور حرفون اور پیشیو مین ہر باب تیجے
	فَیْعُولٌ	تَیْقُوْرٌ	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فَعَالَة ہے جیسے صِیَاغَة
	فِعْوَلٌ	عِلْوَزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خِیَاطَة سلائی کرنا اور تِجَارَة یعنے سوداگری کرنا
	فِعَّلٌ	هِجِّرٌ	بسوی ده هجرت کردن یعنے گاون کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین فتحه فا بھی جائز ہے مانند وَکَالَة اور دَلَالَة اور وِلَایَة بالکسر کے
	فُعْلَانٌ	فُرْکَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین که دلالت اونکی رمیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فُعْلِنَةٌ	بُلَهْنِیَةٌ	فراخی عیش یعنی کشاده ہونا عیش کا سمع سے	فِعَالٌ بکسر فا ہے جیسے فِرَارٌ بھاگنا اور شِمَاسٌ پیٹھ نه دینا گھوڑے کا
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی و خشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصه کرنا نصر سے	اور آون مصادر مین که اونکی دلالت اصوات سے یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِیلٌ	اِرْزِیزٌ	لرزیدن و طعن کردن کسی یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بھی زیادہ فُعَالٌ آیا ہے مانند زُقَاءٌ اور عُوَاءٌ کے معنی بانگ دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت
	اُفْعُولٌ	اُزْلِیٌّ	شتابی کردن و خوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	فُعَالٌ اور فَعِیلٌ کے کم ہے
	فَاعُولَةٌ	ضَارُورَةٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُهَاقٌ اور نَهِیقٌ آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعِلَةٌ	مَسَائِیَةٌ	اندوهگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین که دلالت اونکی
	اُفْعُولَةٌ	اُلْعُوبَةٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَاءُ	رَغْنَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فعال ہے جیسے علاط واغنا چوڑائی گردن پر اور عراض
	فُعَلَاءُ	غُلَوَاءُ	سرکشی کردن واز حد درگذشتن یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فُعَلَاءُ	طُلَوَاءُ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی امید رکھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	مین اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فَعَالَاءُ	بَرَاكَاءُ	نشستن بزانو وثبات در کارزار یعنی بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا لڑائی مین نصر سے —	پر ہے وزن فَعَالٌ بفتحہ فا ہے جیسے سُعَالٌ کھانسنا اور بُغَامٌ آواز کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعُولَاءُ	بَرُوكَاءُ		مین فُعِلٌ بہ نسبت فُعَالٌ کے بکثیر
	فِعِيلَاءُ	مِطِيطَاءُ	خرامیدن و دست انداز ان رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	ہے اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی بیقراری اور حرکت پر ہے وزن فعلان بفتحتین ہے جیسے نَزَوَانٌ کودنا
	فِعِّيلَى فُعَيْلَى اِفْعِيلَى	مِطِّيطَى مُطَيْطَى اِہْجِيرَى	بہذیان درآمدن درخواب یا مرض یعنی بڑبڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	نر کا مادہ پر اور غالب ون مصادر مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب پر ہے وزن فُعْلَةٌ ہے جیسے شُہْبَةٌ سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَاءُ	اِہْجِيرَاءُ	"	اور نُفْخَةٌ پیٹ پھولنا اور غالب اون
	مَفْعُولَاءُ	مَشْعُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری
	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	پر ہے فَعِلَ بکسرہ عین سے فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُّولَۃٌ	جَبُّورَۃٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعْلُوَۃٌ	جَبْرُوَۃٌ	″	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فَعَلُوَۃٌ	جَبَرُوَۃٌ	″	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعَلِیَّۃٌ	جَبَرِیَّۃٌ	″	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعْلِیَّۃٌ	جِبْرِیَّۃٌ	″	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فِعِلِّیَّۃٌ	جِبِرِّیَّۃٌ	″	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلَ بفتحہ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	″	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتِی	جَبَرُوتِی	″	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فَعْلُوتٌ	جَبْرُوتٌ	″	اور فَعِلَ بکسرہ عین سے غالب
	فِعْلِیَاءٌ	جِبْرِیَاءٌ	″	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے تَرِبَ
	فُعُلَّۃٌ	غُلُبَّۃٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	تَرَبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلَّی	غُلُبَّی	″	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاءٌ	سَارُورَاءٌ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَۃٌ بفتحہ فا ہے مانند کَرَامَۃٌ

کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر
فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَۃٌ جیسے کَرَامَۃٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے حُسْنٌ
اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فرا نے کہا ہے کہ قیاس مصدر
فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ
بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جاربردی نے
شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فرا کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ
قول صرف فرا کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے
فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَل بفتحتین فَعِل بکسور العین سے ہی اور فَعَالَۃ بفتحہ فا فَعُل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فَعَل بفتحتین مانند طلب کی فَعَل مفتوح العین مین خاص ہی ساتہ اوس
فَعَل کے کہ جسکا مضارع یَفعُل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جَلَب ہی کہ نصر اور
ضرب دونون سی آیا ہی اور دوسرا غَلَبَ ہی کہ ضرب سی آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر
کیا ہی کہ فرا نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَب اصل مین غَلَبَۃ ساتہ تاء فوقانیہ کے ہوا ور وزن
فَعلَان بفتحہ فا وسکون عین نادر ہے مانند لَیَّان کے کہ اصل مین لَوْیَان تہا بعض نے کہا ہے
کہ اصل مین یہ لفظ ساتہ کسرہ لام کے تہا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتہ کسرہ لام کے
اور شَنَان ساتہ سکون نون کے بہی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود تکثیر اور بہتایت ہو
اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغے جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور
بعض نے وزن مُفَاعِلَۃ کو اور اور اوزان کو کہ جو وزن مُفَاعِلَۃ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوے
ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہا سے ایسا ہی مفہوم ہے
اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بہی اس وزن پر آئے ہین
اور مبالغہ مصادر بہی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آیندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفعَال	تَجوَال	بسیار جولان کردن یعنی بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفعَال
	فِعِّیلٰی	دِلِّیلٰی	بسیار راہ نمودن یعنی بہت راہ دکہانا نصر سے	بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہذار بہت بیہودہ بکنا اور
	فَعَلُوت	رَغَبُوت	بسیار خواہش کرنا سمع سے	تَلعَاب بہت کھیلنا اور تَجوَال بہت
	فَعَلُوتٰی	رَغَبُوتٰی	״	گشت کرنا اور رضی نے شرح
	تِفِعَّال	تِقِطَّاع	بسیار بریدن یعنی بہت کاٹنا فتح سے	شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تفعال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَۃٌ	بَغَتَۃٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یاے تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین
	فُعُلَۃٌ	غُلُبَۃٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فِعَّالٌ	کِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنی بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب اور ہو سکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا ورنہ مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم ہے مقام مصدر بیّن صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلیٰ بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل کے آتا ہے جیسے حِجِّیزیٰ مبالغہ تحاجز مین کہ بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکھا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجاے قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّیصَاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجاے خِصِّیصَیٰ کے اور انکار کیا ہے اسکا فرا نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلیٰ نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے انہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّیصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونوکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فرا نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے ۔

ف وزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر معتل فاے واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقتَلٌ مَضرَبٌ مَفتَحٌ اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِلٌ بکسر
عین ہے جیسے مَوجِلٌ مَوعِدٌ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفعَلٌ بفتحہ
عین سے ہے جیسے مَوَدٌّ اور مَولَى اور مَکبِرٌ اور مَیسِرٌ اور مَحِیضٌ اور مَقِیلٌ اور مَجِیٌّ اور مَشِیبٌ اور
مَعِیبٌ اور مَغِیبٌ اور مَعِیشٌ اور مَمِیلٌ اور مَزِیدٌ اور مَصِیرٌ اور انمیں خلاف قیاس ہی ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کی یَوجَلُ سے مَوجَلٌ ساتھ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُونٌ بضمہ واو اور مَکرُمٌ بضمہ
را جو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ ساتھ تا کے ہی تا اوسکی بضرورت شعر حذف
کر دی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُونٌ اور مَکرُمٌ جمع ہین مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ کے پس نزدیک فرا کے
آتا ہے مَفعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَہلُکٌ بمعنی ہلاک ہونیکے اور
مَالُکٌ بمعنی بھیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَہلُکَۃٌ اور مَالُکَۃٌ کی اور آیا ہی بعض قراءت
مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التا مین واسطے مرہ کے وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کی وزن فِعلَۃٌ بکسر فا وسکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التا
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرہ اور حالت دونون کیلیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرہ اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنی ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتابون مین یہی کہا ہے کہ مرہ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَۃٌ کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃٌ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل
مصادر مین وزن فَعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التا ثلاثی مجرد کو بھی مرہ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التا کو ہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے •

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کی ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی سطر و ہر باب سے ایک وزن ہے اور تعبیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۱۲

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصدر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا	
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
۲ ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	۲ مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
	״	اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن و ازانیدن یعنے بھاگنا اور بھگانا	
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنی کسی کو اپنی جگہ یا دوسری کی جگہ بٹھانا	
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن بکسی یا بچیزے یعنی ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اوٹھانا	

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	ثلاثی مزید ملحق باہمزۂ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	شگافتہ شدن یعنے چِر جانا	مصادر اس وزن سے لازم آتی ہین
		″	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
		″	اِنْصِرَافٌ	″	
		″	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
		″	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
۴		اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبًا اسمین معنی لون اور عیب کے پائی جاتی ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ارعداد سرعت کرنا
		″	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
		″	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
		″	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
		″	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵	″	اِفْعِیلَالٌ	اِدْہِیمَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی بہت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے اور اکثر اسکے معنی مین لون یا عیب ہے نا غالب جیسے اشہیباب اور احویلال بمعنی احول چشم ہونیکی اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی ہوتے ہین جیسے اہبیرار لیل نصف شب ہونا
		″	اِسْمِیرَارٌ	گندم گون شدن یعنی گیہوں کی رنگت ہونا	
		″	اِکْمِیتَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ ہونا گھوڑے کا	
		″	اِشْہِیبَابٌ	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
		″	اِصْحِیرَارٌ	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزۂ وصل	اِفْعِیْعَال	اِخْشِیْشَان	سخت درشت شدن یعنی سخت ہونا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہی اور غالبًا اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور انکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادتی جیسے اِعْشِیْشَاب ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔ ۶
،،	،،	اِخْرِیْرَاق	دریدہ شدن جامہ یعنی بہت جانا کپڑے کا	
،،	،،	اِخْلِیْلَاق	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا	
	،،	اِحْدِیْدَاب	کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	
	،،	اِمْلِیْلَاح	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	
،،	اِفْعِوَّال	اِجْلِوَّاذ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا	یہ وزن غالبًا بنای مقتضب ہی یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب ونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اُحْوَوِّی بمعنی حُوِیَ سے کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ۷
	،،	اِخْرِوَّاط	تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	
	،،	اِعْلِوَّاط	در گردن شتر آویختہ بر شتر سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	

ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اوپر چڑھا اونٹ کے اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کیلیے بھی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
،،	اِفَّاعُل	اِثَّاقُل	گرانبار شدن	اِفَّاعُل اصل مین تَفَاعُل تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا ہی بسبب ابتدا بسکون کے
	،،	اِدَّارُک	و رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفَّاعُلٌ	اِسَّاقُطٌ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّاعُل ہوا
	ر	اِشَّابُہٌ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسرے کا مشابہ ہونا	
	ر	اِصَّالُحٌ	باہم صلح کرنا	
۹ ر	اِفَّعُّلٌ	اِطَّہُّرٌ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	کیفیت: اِفَّعُّلٌ اصل مین تَفَعُّلٌ تھا تا کو ساتھ فاکے بدل کرکے ایک دوسرے مین ادغام کیا بہ سبب ابتدا السکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّعُّلٌ ہوا چونکہ یہ وزن اور اسکے ماقبل کا وزن تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ سے بنا ہے لہذا بعض نے ان دونوں وزن کو
ر		اِزَّمُّلٌ	خویشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	
ر		اِضَّرُّعٌ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
ر		اِجَّنُّبٌ	دور شدن یعنے دور رہنا۔	
ر		اِذَّکُّرٌ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا۔	

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزہ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ مین لکھا ہے کہ آنا مصدر اِزَّمُّلٌ کا اِزِّمَّالٌ بکسرۂ زاء معجمہ مشددہ وزیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارُسٌ کا اِدِّیرَاسٌ بکسرۂ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ والف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزَّمُّلٌ اور اِدَّارُسٌ کی تَزَمُّلٌ اور تَدَارُسٌ ہو پس ظاہر یہی کہ اِزَّمُّلٌ اور اِدَّارُسٌ دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فَعْلٌ اور

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفعال	اِسلام	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	فَعال اور فَعالۃ پر بھی آتا ہے جیسے والنازعات غرقا وانبتہ اللہ نباتا حسنا واگر کم کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبھی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہے پس کرامۃ اور نبات مصدر
	״	اِرہاب	ترسانیدن یعنے ڈرانا۔	
	״	اِعلان	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا۔	
	״	اِکمال	تمام شدن یعنے تمام ہونا	

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غارۃ بمعنی لوٹنے کے اور نبات بمعنی جانی کے اور عطاء بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغارۃ اور اِنبات اور اِعطاء مصادر باب افعال کے اغرت غارۃ وانبت نباتا واعطی عطاء مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہے وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہے پس اِجتنب اور اَکرم مین وقت داخل ہونے فای فاجتنب ساتھ گرجانے الف کے اور فاکرم بدون گرنے الف کے پڑھا جائیگا +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
״	تفعیل	تکذیب	دروغ بستن یعنے جھوٹ کہنا	وزن تفعلہ بھی اسباب مین کثیر الاستعمال ہے جیسے تذکرۃ اور تکرمۃ خصوصا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تخطئۃ اور تہنئۃ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہے مہموز اللام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے
	״	تعظیم	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا	
	״	تقدیم	پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔	
		تمکین	جای دادن یعنے جگہ دینا۔	
		تعجیل	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	

معتل لام کو جیسے تسمیۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تفعلۃ ناقص کی تفعیل ہے پس یای زائدہ کو

حذف کر کے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فعال پر مانند کِذّاب کے اور فِعَال بتخفیف کِذَاب کے اور فَعَال پر مانند کَلَام کے اور تَفْعَال پر مانند تَکْرَار کے بھی آتا ہے اور رضی نے کِذَاب بتخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مفاعلۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے مفصل میں تفعیل ابوحیان نے کہا ہے کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسرے کا سیبویہ نے کہا ہے کہ تِبْیَان ساتھ کسرہ تا کے اسم ہے قائم مقام مصدر تبیین کے اور کہا ہے کہ وزن تِفْعَال بکسرہ تا پر صرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اور تِبْیَان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلْقَاء بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی طرف اور باقی بغیر مصدر ہین اور وہ تِهْوَاء بمعنی پارہ شب اور تِعْشَار کہ نام ایک موضع کا ہے اور تِعْشَار کہ بھی نام ایک موضع کا ہے اور تِرْبَاع کہ نام چند موضعونکا ہے اور تِمْسَاح کہ بمعنی نا کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہے اور تِلْفَاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تِمْثَال بمعنی تصویر کے اور تِجْفَاف بمعنی اوس کرتی کے ہے کہ گھوڑے پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کے لیے تاکہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تِمْرَاد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے دربے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہے اور تِضْرَاب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونٹنی سے جفتی کیا جاوے اور تِلْعَاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کی اور تِقْصَار بمعنی گلو بند لیعنی گلوہار کے اور تِنْبَال بمعنی کوتاہ اور تِلْقَام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۲ ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل تَخَلُّق تَلَبُّث تَعَجُّل تَبَسُّم	بانکید گیرندہ پر رفتن یعنی اچھی طرح قبول کرنا میوہ خوردن یعنی میوہ کھانا درنگ کردن یعنی ڈھیل کرنا شتافتن یعنی شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفِعَّال مانند تِمِلَّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کِبْرِیَاء اور جَبَرُوت اور عَظَمُوت اور رَهَبُوت اور تَقْدِمَۃ اور خِیَرَۃ اور طِیَرَۃ بھی اس باب کی مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فُعُلَّۃ پر سوا طیرہ کے نہیں آیا ہے اور زیادہ ایک تا کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتہ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے ؛

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنی اپسمین روبرو ہونا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے بر خلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کی شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا ساتہ تار علامت مضارع کی جمع ہو
		تَخَافُتٌ	بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنی آپسمین چپکے بات کرنا	
		تَعَارُفٌ	بایکدیگر شناختن اپسمین پہچاننا	
		تَفَاخُرٌ	بایکدیگر فخر کردن یعنی اپسمین فخر کرنا	

صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اور کوفیون کے تار اولے کو ؛

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنی آپسمین لڑائی کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِیعَالٌ کے بہی آتا ہی لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر معتبر فا ی یا ئی مین اور فِیعَالٌ اصل اور فِعَّالٌ کا وزن تشدید کی مانند مِرَّائٌ کے اور ایا ہی مثال یائی سے تُیَامٌ معنی معاملہ کرنا ساتہ ایام کے
		مُعَاقَبَۃٌ	عذاب کردن یعنی عذاب کرنا	
		مُخَادَعَۃٌ	فریب دادن یعنی فریب دینا	
		مُلَازَمَۃٌ	پیوستہ بودن با چیزے یعنی ملا ہوا ساتہ کسی چیز کے	
		مُبَارَکَۃٌ	برکت کردن یعنی برکت کرنا	

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی مزید تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار ۔

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ شَمْلَلَۃٌ	چادر پوشانیدن یعنی چادر پہنانا۔ شتابی کردن یعنی جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مجید مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔
۲ ،،	فَعْنَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ۔
۳ ،،	فَوْعَلَۃٌ	جَوْرَبَۃٌ حَوْقَلَۃٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنی پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنی بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہننا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَۃٌ	سَرْوَلَۃٌ جَهْوَرَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہد پہنانا سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو سَرْوَلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین	۴
”	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنی پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِر قرآن مین آیا ہے ؛	۵
”	”	هَیْمَنَۃٌ صَیْطَرَۃٌ	گواہ شدن یعنی گواہ ہونا گماشتہ شدن یعنی گماشتہ ہونا کسی		
	فَعْیَلَۃٌ	شَرْیَفَۃٌ جَزْیَلَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنی زیادتی کھیت کی پتیون کا زراندودن یعنی ملمع کرنا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن میں نہین آیا	۶
	فَعْلَاۃٌ	قَلْسَاۃٌ جَعْبَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا افگندن یعنی پھینکنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی قَلْسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن	۷

کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل تھین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاۃٌ اور جَعْبَاۃٌ اصل مین قَلْسَیَۃٌ اور جَعْبَیَۃٌ تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بتدحرج کہ نو وزن ہین

کیفیت	معنی مثال	مثال	وزن	نام قسم
اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	تجلبب تغبر	تفعلل	ثلاثی مزید ملحق بتدحرج
اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	تقلنس	تفعنل	״
اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے	پاتیابہ پوشیدن یعنی پاتیابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	تجورب تکوثر	تفوعل	״
اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے	ازار پوشیدن سیفے تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذرجانا رات کا	تسرول تدہور	تفعول	״
اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنے کرتا بے آستین کا پہنتا۔ بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنے بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	تخیعل تعیہر	تفیعل	״
	دیو شدن و نافرمان سرکش گردیدن	تشیطن		״

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفَعْيَلَ	تَشَيْطَنَ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنے افزونی کھیت کی پتیوں کی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا
″	تَفَعْلَتَ	تَعَفْرَتَ	عفریت شدن یعنے خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے
″	تَمَفْعَلَ	تَمَسْكَنَ	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	نادر اور قلیل الوجود ہیں چنانچہ سوای تَعَفْرَتَ کے کوئی لفظ اس
		تَمَنْدَلَ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنے رومال سے ہاتھ پوچھنا اور مندیل باندھنا	وزن پر منا نہیں گیا ہے ـــ جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اونمیں یہ ہے کہ
		تَمَدْرَعَ	زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا	بزیادت تا ملحق رباعی مجرد پر ہو
		تَمَنْطَقَ	کمربند بستن یعنے کمربند باندھنا	اور تَمَسْكَنَ اور اوسکے نظائر
		تَمَسْلَمَ	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	ملحق برباعی مجرد نہیں ہیں اسلیے
		تَمَذْهَبَ	مذہب گرفتن یعنے اختیار کرنا۔	کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتھ رباعی مجرد کے اول میں

نہیں آسکتے ہیں اور مَسْكَن وغیرہ میں میم اول میں زائد ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنا لیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہیں ہے اس صورت میں تَمَسْكَنَ شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی یعنی وہم اصلیت میم ہے یعنے مَسْكَن کو بگمان

غلط اسبات کی کہ سیم اسکا اصلی ہے اور اور کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانی تاکو اوسکے اول مین واسطے الحاق کے ساتہ تدحرج کے زائد کردیا ہے *

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسٍ اصل مین تَقَلْسُیٌ تہا ضمہ ماقبل آخر کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پہر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گرگئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوی تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا *
	اِفْعَنْلَالٌ	اِفْعِنْسَاسٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچہے لوٹنا	
		اِعْرِنْکَاکٌ	سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا۔	
	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	برپشت خوابیدن یعنی چیت سونا	اِفْعِنْلَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اور اسلنقاء اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِنْلَاءٌ اور اسلنقاء ہوا *
		اِشْرِنْدَاءٌ	غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	
	اِفْعُوْنْعَالٌ	اِحْوُنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پہیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن اِفْعُوْنْعَالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہیں کیا لیکن خلیل نے کتاب عین مین ذکر کیا ہے ایسا مذکور ہے نہایۃ البیان مین۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
,,	اِفْعِلَاءٌ	اِجْنِطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِلَاءٌ بر اصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہی رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافعشرار کہ چار وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بافعشرار	اِفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	سخت سپید شدن یعنی بہت سپید ہونا	(see the text below)
	اِفْعِيلَالٌ	اِعْثِيجَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِسْمِئْدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پہول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج وتعب سیدن یعنی رنج اور تعب ہونا	

وزن اِفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہے صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبریہ نے اور اختیار کیا ہے وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَال کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اوسکو خلیل نے کتاب العین مین اور فصول اکبریہ مین ہے کہ اکوہداد نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْعَنْعَال کا مانند اِستلام کے کہ معنی چہونے پتہر کے ساتھ ہات یا موہنہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق بافعشرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہے کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹہانا	مصدر اسکا وزن پر فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ اور فُعْلِيلٌ کے جیسے زُلْزِيلٌ اور فَعْلَالٌ کے جیسے وحراج اور فَعْلَلٰی کے جیسے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنی بہت پہیرنا اور لٹانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَنْطَرَةٌ	پل باندہنا	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
،،	،،	زَعْفَرَةٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قَهْقَرَیٰ اور فَعْلَلَاءُ کے جیسے قُرْفُصَاءُ اور فُعْلُلٰی کے جیسے قُرْفُصٰی بہی آتے ہیں یا معنی زِلْزَال کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قَهْقَرٰی کے اولٹے پاون لوٹنا ہے اور معنی قُرْفُصَاءُ کے دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے اوپر دونوں ہاتھ ڈالکر پیٹ کی طرف کہینچکے بیٹھنا ہے +

تنبیہ مصدر رباعی مزید کے مطرد تین وزن ہین ایک بے ہمزہ وصل دو با ہمزہ وصل + +

نقشہ مصادر رباعی مزید

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید بے ہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے منحرف ہونا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	افعنلال سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہہ کا۔	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	موبربدن خاستن یعنے بدن پر بالونکا کھڑا ہونا	اِفْعِلَّالٌ سے بہی کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے اور اسکا مصدر فُعَلِّیلَةٌ کے وزن پر بہی آیا ہے جیسے قُشَعْرِیرَةٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْفِتْرَارٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا۔	
		اِزْمِهْرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکہہ کا غصہ سے	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
"	"	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن یعنی بلند ہونا۔	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسم فاعل[1] اسم مفعول[2] اسم تفضیل[3] اسم آلہ[4] اسم ظرف[5] صفت مشبہ[6]

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے او سپر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعِلَۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فاعِلٌ آتا ہے جیسے حائِضٌ اور طالِقٌ اور کوفی کہتے ہین کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے کے ساتھ مونث کے اور نہ ملتبس ہونیکے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حائِضٌ اور طالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور مطر دسب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اوس مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ✣

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُہَمٌ	بضمہ لام و فتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا سمع سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ و کسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنی بہت پرہیزی سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	جَزُعٌ	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنی بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سَمِعَ سے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ وکاف	بسیار خندہ کنندہ یعنی بہت ہنسنے والا سَمِعَ سے۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف وفتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا بہت واقف پھیرنے مین کامون کے ضَرَبَ سے۔
فِعَلٌّ	شِغَبٌّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ غین معجمہ وتشدید بای موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنی مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا سَمِعَ اور فَتَحَ سے
فُعُلٌّ	غُضُبٌّ	بضم غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وتشدید بای موحدہ	سخت خشم وزود خشم یعنی بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا سَمِعَ سے۔
فُعُلَّةٌ	غُضُبَّةٌ	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتح بای موحدہ مشددہ	״
فَعَلَّةٌ	غَضَبَّةٌ	بفتحتین وفتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعُلَّةٌ	غَضُبَّةٌ	بفتحہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعِيلٌ	عَلِيمٌ	بفتحہ عین مہملہ وکسرہ لام ویاے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنی بہت جاننے والا سَمِعَ سے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فِعِّیْلٌ	شِرِّیْبٌ	بکسرۂ شین معجمہ وکسرۂ رار مہملہ مشددہ ویاء تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُوْلٌ	شَکُوْرٌ	بفتحۂ شین معجمہ وضمۂ کاف وسکون واو ورار مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنی بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّوْلٌ	فَرُّوْقٌ	بفتحۂ فا وضمۂ رار مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَالٌ	جُزَاعٌ	بضمۂ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف و عین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بیصبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحۂ حار مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستائش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّالٌ	قُطَّاعٌ	بضمۂ قاف وتشدید طار مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد برندہ یعنے بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بفتحۂ فا وضمہ رای مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِلٌ	هَیِّبٌ	بفتحۂ ہا وکسرہ یای تحتیہ مشددہ وبای موحدہ آخر	بسیار ترسان وبیمناک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَیْعَلٌ	صَیْدَحٌ	بفتحۂ صاد مہملہ وسکون یای تحتیہ وفتح دال مہملہ وحار مہملہ آخر	مرد سخت بانگ واسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گھوڑا سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَالٌ	صَیْدَاحٌ	بفتحۂ صاد ویای تحتیہ ساکن ودال وحار مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُوْلٌ	سَیْعُوْجٌ	بفتحۂ سین مہملہ ویای تحتیہ ساکنہ وضمہ واو ساکنہ جیم آخر	تندرو ندہ وبسیار ساٸیدہ یعنی تیز جانیوالا اور بہت رگڑ نیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعِّيلٌ	سُكِّيتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یاء تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّيْلَى	خُلَّيْطَى	بضمہ خاء معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طاء مہملہ	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے
فَعْلَانٌ	هَيْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یاء تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوتٌ	خَلَبُوتٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بتای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی ـ نصر سے
فَعَلُولٌ	خَلَبُوبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِيتٌ	سِكْتِيتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تاء فوقانیہ و یاء تحتیہ ساکن و تاء فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعْلٌ	كُذُبْذُبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعُّلُعْلٌ	كُذُّبْذُبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فُعْلُعْلَانٌ	كُذُبْذُبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعُّلُعْلَانٌ	كُذُّبْذُبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولی	
فَيْعَلَانٌ	كَيْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ [illegible] بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَیْعِلَانٌ	ہَیِّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وباے موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعْلِیَانٌ	ہِذْرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن و سبک خدمت سمع سے
أُفْعُلَانٌ	أُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْذَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ ذال معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْذَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ ذال معجمہ قبل الف	
مِفْعِیلٌ	مِنْطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنے بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ ویای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

معنی مثال	حلیہ مثال	مثال	اوزان مبالغہ
بسیار نوالہ یعنی جلد کھانیوالا نَصَرَ اور سَمِعَ سے	بفتحہ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	تَلَقَّام	تَفَعَّال
بسیار خوار یعنی بہت کھانیوالا نصر سے	بضمہ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ ہا قبل واو ساکن و طای مہملہ در آخر	تُرْهُوط	تُفْعُول
مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے	بکسرہ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحہ واو قبل لام مفتوح	تِقْوَلَة	تِفْعَلَة
مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا	بکسرہ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرہ لام قبل میم مفتوح۔	تِعْلِمَة	تِفْعِلَة
مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نَصَرَ سے	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	تِقْوَالَة	تِفْعَالَة
مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے	بکسرہ تای فوقانیہ قبل لام ساکن و کسرہ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	تِلْعِيبَة	تِفْعِيلَة
بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے	بفتحہ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ قاف قبل واو ساکنہ و دال مہملہ در آخر کسرہ رای مہملہ	يَرْقُود	يَفْعُول
سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بھونکنے والا ضرب سے	بفتحہ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحہ واو وکسرہ رای مہملہ شین معجمہ در آخر۔	نَخْوَرِش	نَفْوَعِل

اور ملحقات اسم فاعل سے ہی وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ سے مانند ملکیت اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

نقشۂ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن سے یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا	بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فعّالٌ
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔	بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈھال کا۔	جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور
	سَيَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔	سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	قیاسی اور یہ تینوں وزن ملحق اسم فاعل
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر یعنے کھجور کا۔	بر قول جمہور ہیں اور بر قول خلیل
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	بنائے جاتے ہیں اور صیغے انھیں
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔	صیغوں اسم فاعل کی مانند طفل
	عَوَّاجٌ	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔	کے بمعنی صاحب طفل کے ایسا ہی شرح اصول اکبری وغیرہ میں
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا	
	آهِلٌ	صاحب اہل کا	
فَعِلٌ	نَهِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دن میں	

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہے اوس پر کہ جس پر معنی مصدر کے واقع ہوں وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُوْلٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُوْلَةٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل میں ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول میں ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفْعُوْلٌ اور مَفْعُوْلَةٌ کے مشہور ہیں وہ مندرج نقشہ ذیل ہیں *

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

کیفیت	معنی مثال	حلیہ مثال	مثال	وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد
ان اوزان مین سے وزن فُعُلَۃ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَکَۃ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاسے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فُعُول اور فَعلان مانند ہیوب اور ہنیان کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین +	قبول کیا گیا	بفتحہ قاف وضمہ بای موحدہ	قَبُول	فَعُول
	زخمی کیا گیا	بفتحہ جیم وکسرہ رای مہملہ قبل یای تحتیہ ساکنہ وحای مہملہ در آخر	جَرِیح	فَعِیل
	قبضہ کیا گیا	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قَبْض	فَعْل
	ذبح کیا گیا	بکسرہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ ساکنہ وحای مہملہ در آخر	ذِبْح	فِعْل
	نقصان کیا گیا	بفتحہ نون وقاف قبل صاد مہملہ	نَقَص	فَعَل
	وہ چیز جو قبضہ کیجاتی اور ہاتھ سے پکڑی جاتی۔	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد مہملہ	قَبْضَة	فَعْلَة
		بضمہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد معجمہ	قُبْضَة	فُعْلَة
	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	دُقَاق	فُعَال

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	علیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتہ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفعَل واسطے مذکر کے ہے اور فُعلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ معنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے اَفعال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعمَ او بِئسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْہَلُ بمعنی جاہل تر اور اَجْبَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز کہا ہے بنانا اسم تفضیل کا کانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبر یہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز دالین جیسے اَسرَعُ انطِلَاقًا اَشَدُّ حُمرَۃً اَقبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفعَال سے مطرد کہا ہے اَفلَسُ بمعنی مفلس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفتِعَال سے مانند اَخصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور یہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَعذَرُ بمعنی معذور تر کی اور اَشہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعرَفُ بمعنی معروف تر کی الخ

اخمد بمعنی محمود ترکی اور اشتر بمعنی شتر ور ترکی ؛

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسرہ میم و حاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ در ان شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہے کہ جہان دودہ دوہنے والا دودہ دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَہ بکسرہ میم بمعنی چراغدان کہ نہین ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَةٌ	مِکْسَحَةٌ	بکسرہ میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب یعنی برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کا اوکہ برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور بناے مِفْعَلَة
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسرہ میم و سکون حا و تاء فوقانیہ قبل الف و حاے مہملہ بعد آن۔	کلید یعنی کنجی۔	نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسکہ بنای فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسرہ خای معجمہ و یاء تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فَعُولٌ کو اوزان آلہ سے

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ وتاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف ۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مُفْعُلٌ اور مُفْعُلَۃٌ کے وزن پر آتی ہین
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو وضمہ قاف وسکون واو ودال درآخر	فروزینہ آتش یعنی جھوٹا اکاٹھ اوس سی سلگاتی ہین ۔	اسم آلہ نہین قرار دیا ہی بلکہ کہا ہی کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	بضم میم وسکون نون وضمہ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی ۔	سیبویہ نے کہا ہی کہ وزن مُفْعُلٌ اور مُفْعُلَۃٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مُکْحُلَۃٌ
مُفْعُلَۃٌ	مُکْحُلَۃٌ	بضم میم وسکون کاف وضمہ حای مہملہ وفتح لام	سرمہ دان ۔	اور مُسْعُطٌ بمعنی ناسدانی کی اور مُنْخُلٌ اور مُدُقٌّ بمعنی موسلی اور مُدْہُنٌ

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مُحْرُضَۃٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحْرَضَۃٌ بکسرہ میم وفتحہ رای سے ہے اور نقل کیا ہی رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سی کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مِغْزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہی قیاس اوسمین کسرۂ میم سے ہے ✱

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونی معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہی اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین ✚

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعِلٌ	مَضْرِبٌ	بفتحہ میم وسکون ضاد معجمہ وکسرہ رای مہملہ	جای زدن وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِل	مَوْجِل	بفتحہ میم وسکون واو وکسرۂ جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل اللام اور غیر
مَفْعَل	مَنْصَر	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفْعِل بکسرۂ عین ہے والا مَفْعَل بفتحہ عین ورما وِی
	مَشْرَب	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتح رای مہملہ	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سمع سے	الایل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہے شاذ ہے
	مَرْمَی	بفتحہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ میم ثانیہ	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضَرَبَ سے	جیسے کہ مضارع مضموم العین سے مَشْرِق اور مَغْرِب اور مَرْفِق اور
مَفْعُلَة	مَقْبُرَة	بفتح میم وسکون قاف وفتحہ با و رای مہملہ	گورستان نَصَرَ ضَرَبَ سے	مَنْبِت اور مَجْزِر اور مَسْقِط اور مَفْرِق اور مَسْجِد اور مَسْکِن اور مَطْلِع اور
مَفْعِلَة	مَزِلَّة	بفتحہ میم وکسر رای مہملہ وتشدید لام مفتوحہ	جای لغزیدن یعنی پھسلنی کی جگہ ضَرَبَ سے	مَنْسِک اور مَنْخِر بروزن مَفْعِل بکسرہ شاذ ہے کہا فراء نے کہ سنا ہے
مَفْعَلَة	مَزْبَلَة	بفتحہ میم وسکون زای معجمہ وفتحہ بای موحدہ ولام	سرگین جای بمعنی گھورا ضَرَب سے	مین نے اہل عرب سے مَسْجَد اور مَسْکَن اور مَطْلَع بروزن مَفْعَل
مِفْعَل	مِرْبَد	بکسرۂ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن وجای خشک کردن خرما یعنی جگہ ہے اونٹوں وغیرہ کی اور جگہ ہے خشک کرنی کھجوروں کی نَصَرَ سے	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسْجِد بکسرۂ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہے مراد اوس سے موضع سجود نہیں ہوتا ہے اور وقت ارادہ موضع سجود مَسْجَد بفتحہ جیم پڑھنا چاہیے اور
مُفْعُل	مِنْخِر	بکسرۂ میم وسکون نون وکسرۂ خای معجمہ	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ	جائز کہا ہے فراء اور ابو عبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مُفعِل	مُنخِر	بضمہ میم و سکون نون و کسرہ خاے معجمہ	رر	ابن قتیبہ نے مَشرِق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع
مِفعَلۃ	مِحبَرۃ	بکسرہ میم و سکون حای مہملہ و فتحہ بای موحدہ و رای مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	نہین ہوا ہی اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقَط اور
مَفعُلۃ	مَحبُرۃ	بفتحہ میم و سکون حای مہملہ و فتحہ بای موحدہ و رای مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرفِق اور مَنسِک مین فتحہ بھی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفعال	مِشراق	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جای برآمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکھا ہی کہ مَغرِق اور مَحشِر اور مَسجِد اور مَسکِن اور مَنسِک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفعیل مرر	مِشریق	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ کسرہ رای مہملہ و سکون یای تحتیہ	رر	ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین سے ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفعَلۃ بالتاء ساتہ فتحہ عین سے کے اور مِفعَل بکسر میم اور فتحہ عین سے کے اور مَفعِلۃ بکسر عین سے کے مانند مَظِنّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفعُلۃ بضمہ عین سے کے ساتہ تا کے مانند مَزبُلۃ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفعَل بفتح عین اور مَفعَلۃ بالتاء ساتہ کسرہ عین مانند مَزِلّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفعَلۃ بفتحہ عین سے کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کی صرف دو وزن ہین ایک مَفعَل اور دوسرا مَفعِل زمخشری نے مفصل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی سے کے کیا ہے اور کہا ہی کہ مثالی یائی مانند صحیح کی ہے نزدیک عرب کی اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کر کے پہر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے کنج
اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے منہیہ
مین لکہا ہی کہ نیچ گنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہی اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مفصّل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی
صریح اسمین یہ ہے کہ مُنصَرّ بالفتح مصدر ہے اور قرأت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات اسم ظرف سے ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہی اسم جامد سے واسطے مکان ایک شئے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شئے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفعَلَۃٌ بفتحہ میم وعین ہے جیسے مَأسَدَۃٌ
واسطے اوس جگہ کہ جہان اسد یعنے شیر بہت ہون اور مَذْأَبَۃٌ جہان ذیاب یعنے بہیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَۃٌ
جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفعَاۃٌ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضبَعَۃٌ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضبع بہت ہون +

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کی نہ بطور حدوث کی اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور شَمَرْدَلٌ
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشۂ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صَعُبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے نہین آتا ہے پہر جس فعل کے معنی مین دلالت لون
فَعِلٌ	صَفِرٌ	خالی سَمِعَ سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہوا ور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو سے یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سی	ہے تو صفت اوس سی غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا او
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سی	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فَعِلٌ	زَیِمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے۔	غالبًا وزن پر فَعِیلٌ کے آتی ہے مانند کَرِیمٌ کے
فُعُلٌ	ذُلُقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سی	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فِعَّلٌ	اِمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار ہر کس۔	عین کی مانند [illegible] کے اور فَیْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یاے تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَیِّدٌ اور طَیِّبٌ کے
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسرہ عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین مین
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین مین بفتحہ عین آتی ہے مانند صَیْرَفٌ
اُفْعُلٌ	اُمْلُدٌ	نرم و نازک سمع سے۔	بر وزن فَیْعَلٌ کے اور جس فعل کے معنی مین دلالت
فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس مین
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے	ہر باب سی غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جس فعل کے
فِعَالٌ	ہِجَانٌ	شتر سفید کرم سے	معنی مین دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمین غالبًا
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ کے بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فُعَّالٌ	وُضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا و مرد سپید و نیکو رنگ ضرب سی	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی مین وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے اور عیب باطن مین وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَّال	خُنَّاث	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَّال	کُبَّار	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فِعِّیل	کِرِّیم	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلان کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّیل	دِرِّی	روشن ضرب سے	اور عطشان اور شبعان اور ریان کی اور صفت
فَعُول	رَؤُف	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فُعُّول	سُبُّوح	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فُعُّول کے وزن پر
فُعُّول	قُدُّوس	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوس اور سُبُّوح کے
فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کا اسمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلیٰ	حُبْلیٰ	زن آبستن یعنی حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فُعْلیٰ	عُزْبیٰ	زن بے شوہر نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوس اور سُبُّوح اور ذرّوح
فَعَلیٰ	حَیَدیٰ	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود بسبب نشاط ضرب سے	اور فُرُّوج کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
			آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بھی فُعُّول بضم
فَعْلان	عَطْشان	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فُعْلان	عُرْیان	برہنہ سمع سے	
فَعَلان	حَیَوان	زندگی سمع سے	
فَعْلاء	حَمْراء	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلاء	زِیزاء	زمین درشت ضرب سے	
فَعْلاء	سَہْناء	زن کول و نادان و بدخلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلاء	عُشَراء	مادہ شتر کہ بر حمل وی دہ ماہ گذشتہ باشد سمع سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ	قَابُوْسٌ	مرد نیکوروی خوش رنگ ضرب سے	
مِفْعَالٌ	مِنْہَاجٌ	خوب و نیکو کرم سے	
مِفْعِيلٌ	مِسْكِيْنٌ	درویش وانکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر وضعیف نصر سے۔	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کے ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع
اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سا نہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد
کے سے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے سے ہے علامت تانیث
غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون
اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن
تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جا بغیر
الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین ۔

اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے سے ہے ۔

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفعَلٌ مَفعَلانِ مَفاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے کے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہی فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنصَرانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے *
اسم آلہ	مِفعَلٌ مِفعَلَۃٌ مِفعَالٌ مِفعَلانِ مِفعَلَتَانِ مِفعَالانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِیلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پھر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے *
اسم تفضیل	اَفعَلُ اَفعَلانِ اَفعَلُونَ اَفَاعِلُ فُعلیٰ فُعلَیَانِ فُعلَیَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہی پھر چار مونث کو اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا *

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طای مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تھوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین ٭

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْراً فھو ناصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْراً فھو مَنْصُوْرٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنھی عنہ لاتَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ ومِنْصَرَۃٌ ومِنْصَارٌ وتثنیتھما مَنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ والجمع منھما مَنَاصِرُ ومَنَاصِیْرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی وتثنیتھما اَنْصَرَانِ ونُصْرَیَانِ والجمع منھما اَنَاصِرُ واَنْصَرُوْنَ ونُصَرٌ ونُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْباً فھو ضَارِبٌ وضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْباً فھو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنھی عنہ لاتَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ ومِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَابٌ و تثنیتهما مِضْرَبَانِ و مِضْرَابَانِ و الجمع منهما مَضَارِبُ و مَضَارِیبُ و اسم التفضیل للمذکر منه أَضْرَبُ و المؤنث منه ضُرْبَى و تثنیتهما أَضْرَبَانِ و ضُرْبَیَانِ و الجمع منهما أَضَارِبُ و أَضْرَبُونَ و ضُرَبٌ و ضُرْبَیَاتٌ
سَمِعَ یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بکسرۂ عین ماضی و فتحہ عین مضارع	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ و سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوعٌ الامر منه اِسْمَعْ و النهی عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ و الآلة منه مِسْمَعٌ و مِسْمَعَةٌ و مِسْمَاعٌ و تثنیتهما مِسْمَعَانِ و مِسْمَعَانِ و الجمع منهما مَسَامِعُ و مَسَامِیعُ و اسم التفضیل للمذکر منه أَسْمَعُ المؤنث منه سُمْعَى و تثنیتهما أَسْمَعَانِ و سُمْعَیَانِ و الجمع منهما أَسَامِعُ و أَسْمَعُونَ و سُمَعٌ و سُمْعَیَاتٌ۔
فَتَحَ یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بفتحۂ عین ماضی و عین مضارع	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ و فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ و النهی عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ و الآلة منه مِفْتَحٌ و مِفْتَحَةٌ و مِفْتَاحٌ و تثنیتهما مِفْتَحَانِ و مِفْتَحَانِ و الجمع منهما

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
			مَفاتِح ومَفاتیح واسم التفضیل المذکر منہ اَفتَح والمؤنث منہ فُتحیٰ وتثنیتہما اَفتحان وفُتحیان والجمع منہما اَفاتِح واَفتحون وفُتَح وفُتحیات۔

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہیں کہ جسمیں حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہیں ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین —

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
کَرُمَ یَکرُمُ	فَعُلَ یَفعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کَرُمَ یَکرُمُ کَرَمًا وکَرامَۃً فہو کَریمٌ الامر منہ اُکرُمْ والنہی عنہ لاتَکرُمْ الظرف منہ مَکرَمٌ والآلۃ منہ مِکرَمٌ ومِکرَمَۃٌ ومِکرامٌ وتثنیتہما مَکرَمان ومِکرَمان والجمع منہما مَکارِمُ ومَکاریمُ واسم التفضیل المذکر منہ اَکرَمُ والمؤنث منہ کُرمیٰ وتثنیتہما اَکرَمان وکُرمَیان والجمع منہما اَکارِمُ واَکرَمون وکُرَمٌ وکُرمَیات

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہیں وہ لازمی ہیں اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہیں آتا ہے لہذا اس گردان میں صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہیں ہیں اور اسم فاعل ہر باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے ۔

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وعین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَاتَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنيتهما مِحْسَبَانِ ومِحْسَبَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ ومَحَاسِيْبُ واسم التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی وتثنيتهما اَحْسَبَانِ وحُسْبَيَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ واَحْسَبُوْنَ وحُسَبٌ وحُسْبَيَاتٌ ۔
فَضِلَ یَفْضِلُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وضمۂ عین مضارع	فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُوْلٌ الامر منه اُفْضُلْ والنهی عنه لَاتَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنيتهما مِفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ ومَفَاضِيْلُ واسم التفضيل المذكر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی وتثنيتهما اَفْضَلَانِ و

فضلیان

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			وَفُضْلَيَانِ والجمع منہا اَفَاضِلُ وَاَفْضَلُوْنَ وَفُضَلُ وَفُضْلَيَاتٌ ـ
گَادَ يَگَادُ	فَعُلَ يَفْعَلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	گَادَ يَگَادُ گَوْدًا وَگَيْدُوْدَةً فہو گَائِدٌ وَگِيْدَ يُگَادُ گَوْدًا وَگَيْدُوْدَةً فہو مَگُوْدٌ الامر منہ گَدْ والنہی عنہ لَاتَگَدْ الظرف منہ مَگَادٌ والآلۃ منہ مِگْوَدٌ وَمِگْوَدَةٌ وَمِگْوَادٌ وتثنیتہما مِگْوَدَانِ وَمِگْوَدَانِ والجمع منہما مَگَاوِدُ وَمَگَاوِيْدُ و اسم التفضیل المذکر منہ اَگْوَدُ والمؤنث منہ گُوْدٰی وتثنیتہما اَگْوَدَانِ وَگُوْدَيَانِ والجمع منہما اَگَاوِدُ وَاَگْوَدُوْنَ وَگُوَدٌ وَگُوْدَيَاتٌ ـ

ف گَادَ اصل مین گَوَدَ تہا واو کو ساتہ الف کی بدل کیا گَادَ ہوا يَگَادُ اصل مین يَگْوَدُ تہا واو کے حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کی بدل کیا يَگَادُ ہوا گَيْدُوْدَةٌ اصل مین گَيْوُدُوْدَةٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف کر دیا گَيْدُوْدَةٌ ہوا گَائِدٌ اصل مین گَاوِدٌ تہا واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا گَائِدٌ ہوا گِيْدَ اصل مین گُوِدَ تہا کسرہ واو کا نقل کر کر کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا گِيْدَ ہوا +

يُگَادُ اصل مین يُگْوَدُ تہا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا يُگَادُ ہوا مَگُوْدٌ اصل مین مَگْوُوْدٌ تہا واو اول کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مَگُوْدٌ ہوا گَدْ اصل مین اُگْوَدْ تہا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل سبب

متحرک مابعد کے گر پڑا اَکُذ ہوا اُکْمُدُ اصل مین لَااُکْوُدُ تھا ماء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرادیا لَاأَکُدْ ہوا مَکَاذْ اصل مین تَکُوُدْ اور مَکَادَانِ اصل مین مَکْوَدَانِ تھا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا مَکَاذْ اور مَکَادَانِ ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کی کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونیسے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کی آخر لاحق ہونے سی صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم اور الف کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا سے الف لاحق ہونیسی صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُمَا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تُم لاحق ہونے سی صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کی لاحق ہونیسے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نَا کے لاحق ہونیسے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنالیئے جاتے ہین

اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سی جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سی ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسی ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنالیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق با ہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

گردان	مثال	نام باب
اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ	اِجْتِنَابٌ	اِفْتِعَالٌ

نام باب	مثال	گردان
		يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنهي عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہے اور اِحْمَرَّ اصل مین اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کرکے دوسرے را مین ادغام کر دیا اِحْمَرَّ ہوا اور يَحْمَرُّ اصل مین يَحْمَرِرُ تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری را مین ادغام کیا يَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل مین مُحْمَرِرٌ تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل مین اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل مین لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن کر دوسری را مین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ والنهي عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین۔ اِدْهَامَّ

اصل مین اِدْ یَامَمُ اَوْ یَدْ یَامَمُ اصل مین یَدْ یَامَمُ اور یَدْ یَامَّ اصل مین یَدْ یَامَمُ تہا میم اول کو ساکن کر کے دوسرے مین ادغام کیا اِدْیَامَّ اور یَدْیَامَّ اور یَدْیَامَّ ہوا اور اِدْیَامَّ اور اِدْیَامَّ اصل مین اِدْیَامِمْ اور لَاتَدْیَامَّ اور لَاتَدْیَامِمْ اصل مین لَاتَدْیَامِمْ تہا پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے مین ادغام کیا پہر دوسرے کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْیَامَّ اور لَاتَدْیَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْیَامِّ اور لَاتَدْیَامِّ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيعَالٌ	اِخْشِيشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بہی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
اُفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنہی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ۔

ف غالبًا یہ باب بہی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بہی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے۔

نام باب	مثال	گردان
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَاتَثَّاقَلْ۔

ف اس باب سے بہی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +

گردان	مثال	نام باب
اِطَّہَرَ یَطَّہَرُ اِطِّہَارًا فہو مُطَّہِرٌ الامر منہ اِطَّہَّرْ والنہی عنہ لَا تَطَّہَّرْ۔	اِطِّہَارٌ	اِفَّعُّلٌ

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا نہ کور نہین ہوا

گردان	مثال	نام باب
اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فہو مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فہو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنہی عنہ لَا تُکْرِمْ۔	اِکْرَامٌ	اِفْعَالٌ

ف ہمزہ اس باب مین وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام مین پڑہنے مین گرجاتا ہے نہین ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہین ہے +

گردان	مثال	نام باب
صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فہو مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فہو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ و النہی عنہ لَا تُصَرِّفْ۔	تَصْرِیْفٌ	تَفْعِیْلٌ
تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَبَّلْ۔	تَقَبُّلٌ	تَفَعُّلٌ
تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فہو مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فہو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَابَلْ۔	تَقَابُلٌ	تَفَاعُلٌ

نام باب	مثال	گردان
مُفَاعَلَة	مُقَاتَلَة	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ
نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ سات باب ہیں		
۱ فَعْلَلَة	جَلْبَبَة	جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الامر منه جَلْبِبْ والنهي عنه لَا تُجَلْبِبْ
۲ فَعْنَلَة	قَلْنَسَة	قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الامر منه قَلْنِسْ والنهي عنه لَا تُقَلْنِسْ
۳ فَوْعَلَة	جَوْرَبَة	جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ الامر منه جَوْرِبْ والنهي عنه لَا تُجَوْرِبْ
۴ فَعْوَلَة	سَرْوَلَة	سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ الامر منه سَرْوِلْ والنهي عنه لَا تُسَرْوِلْ
۵ فَيْعَلَة	خَيْعَلَة	خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ الامر منه خَيْعِلْ والنهي عنه لَا تُخَيْعِلْ
۶ فَعْيَلَة	شَرْيَفَة	شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيِفٌ وشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيَفٌ الامر منه شَرْيِفْ والنهي عنه لَا تُشَرْيِفْ

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	قَلْسٰی یُقَلْسِی قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فهو مُقَلْسًی الامر منه قَلْسِ والنهی عنه لَا تُقَلْسِ۔

ف فَعْلَاةٌ اصل میں فَعْلَیَةٌ اور قَلْسَاةٌ اصل میں قَلْسَیَةٌ اور قَلْسٰی اصل میں قَلْسَیَ اور تَقَلْسٰی اصل میں تَقَلْسَیَ تھا یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اور یَتَقَلْسِی اصل میں یَتَقَلْسِیُ تھا ضمہ کو یا پر ثقیل سمجھکر دور کیا اور مُتَقَلْسٍ اصل میں مُتَقَلْسِیٌ تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا کو گرا دیا مُتَقَلْسٍ ہوا اور مُتَقَلْسًی اصل میں مُتَقَلْسَیٌ تھا یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین بیچ الف اور تنوین میں الف کو گرا دیا قَلْسِ اور لَا تُقَلْسِ تُقَلْسِی سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کی حرف علت گر جاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہیں

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ	تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهی عنه لَا تَتَجَلْبَبْ
تَفَعْنُلٌ	تَقَلْنُسٌ	تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهی عنه لَا تَتَقَلْنَسْ۔
تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ	تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهی عنه لَا تَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوُلٌ	تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهی عنه لَا تَتَسَرْوَلْ
تَفَیْعُلٌ	تَخَیْعُلٌ	تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فهو مُتَخَیْعِلٌ الامر منه تَخَیْعَلْ والنهی عنه لَا تَتَخَیْعَلْ

گردان	مثال	نام باب
تَشَرْيَفَ يُتَشَرْيِفُ تَشَرْيُفًا فَهُوَ مُتَشَرْيِفٌ الامر منہ تَشَرْيَفْ والنہی عنہ لاتُشَرْيِفْ	تَشَرْيُفٌ	تَفَعِيُلٌ
تَعَفْرَتَ يُتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ الامر منہ تَعَفْرَتْ والنہی عنہ لاتَتَعَفْرَتْ	تَعَفْرُتٌ	تَفَعْلُتٌ
تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فَهُوَ مُتَمَسْكِنٌ الامر منہ تَمَسْكَنْ والنہی عنہ لاتَتَمَسْكَنْ	تَمَسْكُنٌ	تَمَفْعُلٌ
تَقَلْسَى يَتَقَلْسَى تَقَلْسِيًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ الامر منہ تَقَلْسَ والنہی عنہ لاتَتَقَلْسَ	تَقَلْسٍ	تَفَعُلٍ

ف تفعل اصل مین تفعلیٌ اور تقلس اصل مین تقلسیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تفعل اور تقلس ہوا تقلسیًا اصل مین تقلسیًا تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا تقلسیًا ہوا تقلسیٰ اصل مین تقلسیَ تہا اور یتقلسیٰ اصل مین یتقلسیُ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تقلسیٰ اور یتقلسیٰ ہوا اور متقلس اصل مین متقلسیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا متقلس ہوا + تقلس اور لاتتقلس بنا ہے تتقلسی سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر ونہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے ـــ گرگئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باجرنجام رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب نشعب نے دو ہی باب پہلے ذکر کیے ہین

گردان	مثال	نام باب
اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنہی عنہ لاتَقْعَنْسِسْ ـــ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِفْعِنْلَالٌ
اِسْلَنْقَى يَسْلَنْقِي اِسْلِنْقَاءً فَهُوَ مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِفْعِنْلَاءٌ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَا تَسْلَنْقِ ــ

ف اِفْعِلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اِسْلِنْقَایٌ ساتہ یا کے تہا یا ساتہ ہمزہ سے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَیَ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور یَسْلَنْقِیْ اصل مین یَسْلَنْقِیُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا یَسْلَنْقِیْ ہوا اِسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ اور لَا تَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِیْ سے یا آخر بسبب اِسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْوِنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فَهُوَ مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَا تَحْوَنْصِلْ ــ
اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	اِحْبَنْطَاءَ یَحْبَنْطِاُ اِحْبِنْطَاءً فَهُوَ مُحْبَنْطِیٌٔ الامر منہ اِحْبَنْطِیْ والنہی عنہ لَا تَحْبَنْطِیْ +

ف یہ اِفْعِلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق با مشعر اور رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	اِبْيَضَّ یَبْيَضُّ اِبْيِضَاضًا فَهُوَ مُبْيَضٌّ الامر منہ اِبْيَضَّ اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ و النہی عنہ لَا تَبْيَضَّ لَا تَبْيَضِّ لَا تَبْيَضِضْ ــ
اِفْعِیْلَالٌ	اِعْشِیْجَاجٌ	اِعْشَوْجَ یَعْشَوْجُ اِعْشِیْجَاجًا فَهُوَ مُعْشَوْجٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
		اُغْثَوِجَّ اُغْثَوِجِّ اُغْثَوِجْ والنہی عنہ لَاتَغْثَوْجَ لَاتَغْثَوِجِ لَاتَغْثَوِجْ
اُفْعِيلَالٌ	اُسْمِيدَادٌ	اُسْمَادَّ يُسْمَيِدُّ اُسْمِيدَادًا فھو مُسْمَيِدٌّ الامر منہ اُسْمَيِدَّ اُسْمَيِدِّ اُسْمَيْدِدْ اُسْمَادِدْ والنہی عنہ لَاتُسْمَيِدَّ لَاتُسْمَيِدِّ لَاتُسْمَادِدْ
اُفْوِعْلَالٌ	اُكْوِهْدَادٌ	اُكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اُكْوِهْدَادًا فھو مُكْوَهِدٌّ الامر منہ اُكْوَهِدَّ اُكْوَهِدِّ اُكْوَهْدِدْ والنہی عنہ لَاتَكْوَهِدَّ لَاتَكْوَهِدِّ لَاتَكْوَهْدِدْ
نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے		
فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَاتُبَعْثِرْ
نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہین پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے دوسرا باہمزہ وصل ہین		
تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فھو مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَاتَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فھو مُحْرَنْجِمٌ الامر منہ اِحْرَنْجِمْ والنہی عنہ لَاتَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور تثنی اوس لفظ کو کہتی ہین کہ بنایا جاوی لفظ مفرد سے ساتہ زیادہ کرنے الف اور نون مکسور کی آخر مین یا ساتہ زیادہ کرنے

یای تثنیہ سے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ سے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افرادمین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے ✤

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
اِلَی اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف سی بدل نہین اور امالہ نہیں کیا جاتا ہے	اِلَوَانِ	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا او سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے
دَوَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین کہ یا ہی بدل ہی یا واو سے	دَوَوَانِ	بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ
رَحَے	الف اسکا بدل ہی یا سی	رَحَیَانِ	یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل
بَلَی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل کسی حرف سی نہین ہے	بَلَیَانِ	کر لیا جاتا ہے یا سے ۔ اور کسائی نے کہا ہے کہ مُبدلہ واو سے اگر ایسے
مُصطَفَی	الف اسکا بدل ہی واو سے اصلی ہے زائد نہین	مُصطَفَیَانِ	کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہو ساتھ
مِقلَی	الف اسکا بدل ہی یا سی	مِقلَیَانِ	یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین
اَرطَی	الف اسکا زائد ہی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	اَرطَیَانِ	اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبْلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے	حُبْلَیَانِ	کیاجاتا ہے ساتہ یا کے اور الف مقصورہ
	ہے		زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
زِبَعْرَیٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبَعْرَانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
قَبَعْثَرَیٰ	الف اسکا زائد ہے نہ	قَبَعْثَرَانِ	زائد تو کبھی حذف کردیا جاتا ہے سماعاً
	بدل کسی حرف سے		اور کوفی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
حَمْرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے	حَمْرَاوَانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہے نہ زائد
	ہے		اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرَّاءٌ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد	قُرَّاآنِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے
	اور نہ بدل کسی حرف سے		بعض عرب سے قُرَّاء مین قُرَّاوَانِ حکایت
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
”	”	کِسَاءَانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتہ واو کے مشہور تر استعمال
”	”	رِدَاءَانِ	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمْرَاء مین
عِلْبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے	عِلْبَاوَانِ	حَمْرَاءَانِ اور حکایت کیا ہے مبرد نے
	الحاق کو		مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
”	”	عِلْبَاءَانِ	عرب سے حَمْرَایَانِ اور اگر بدل حرف اصلی
			سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا ۔

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتہ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پہر جمع باعتبار معنی کے دو قسم ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ پر اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نرہے پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کے لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن حروف نے اور بعض نے کہا ہی کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبری نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنی راجح یہی ہے اور بہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہی ساتہ واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتہ الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کی اوزان بہت ہین جو مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسٰی	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر معرب کے اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاوے پہر بصریون کے نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رکہا جاے، اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن علا نے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے تانیث کی	حَمْرَاوُنَ	
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے الحاق کے	عِلْبَاءُوْنَ عِلْبَاوُوْنَ	

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کِسَائٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کِسَاءُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے
		کِسَاوُوْنَ	کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو
رِدَاءٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے
؍؍	؍؍	رِدَائِیُوْنَ	نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ واو کے
			مانند قُرَّاءُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ ہے بدل ہوجاتے ساتھ واو کے اور بعض کی نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاءُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ یا کے جیسے حَمْرَائِیُوْنَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہے یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَائِیُوْنَ ساتھ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بھی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءُ مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہین +

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتھ جمع بنانے کے وقت
دَدَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَدَوَاتٌ	جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
اِلٰی اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ	اِلَوَاتٌ	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل
	نہین کیا جاتا ہے		ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحٰی	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَیَاتٌ	کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کیا جائے
اَرْطٰی	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	اَرْطَیَاتٌ	واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے
حُبْلٰی	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبْلَیَاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا
			اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین ایسے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
بَلٰی	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے	بَلَیَاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاوے ساتھ یا کے
مُصطَفٰی	الف مقصورہ آخر مین اور لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصطَفَیَاتٌ	اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بھی کردیتے ہین اور کوئی اس حذف کو
قَبَعثَرٰی	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعثَرَاتٌ	قیاسی کہتے ہین ۔

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت ہر جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	اَعْنُقٌ	العین کے اور اسم چار حرفی
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	״	اَذْرُعٌ	مونث بتقدیر تا کے کہ تیسرا
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا	״	اَعْقُبٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی سطرد ہے یمینٌ تک اسکی مثالین ہین
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	جانب است وسوگند	״	اَیْمُنٌ	اور باقی مین سماعی جیسے کہ عجمی
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاون	״	اَرْجُلٌ	اور کمتر ہے جمع مین فَعْلٌ معتل العین
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار	״	اَصْنُعٌ	کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	״	اَزْمُنٌ	کے اور جمع مین اسم چار حرفی
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	״	اَکْبُدٌ	مذکر یا مونث کہ تیسرا اوسکا
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے داین	״	اَضْبُعٌ	مدہ ہو مانند نہارٌ اور مکانٌ اور

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	فُرْطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحَالٌ اور غُرَابٌ اور رَغِيفٌ
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	پسلی	″	اَضْلُعٌ	اور سَحَابَةٌ کے اور بعض اہل عربیت
فَعْلَةٌ	نَعْمَةٌ	اچھی دست اس اور مال	″	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور مضاعف مانند وَجْهٌ اور ضَبٌّ کی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	″	اَرْقُبٌ	جمع میں بھی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	″	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس اور فرا نے
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	″	اَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث میں کہ وزن
فَعْلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	″	اَرْمُضٌ	فَعَلٌ بفتحتین پر ہو مانند قَدَمٌ کے
					بھی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور

فرا نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث میں کہ وزن پر فِعْلٌ بکسر فا کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فا کے مانند غُولٌ کے اور فَعُلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعُلٌ بضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے +

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنے کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
″	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	″	اَشْيَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین میں اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنے کواری لڑکی	″	اَبْكَارٌ	بھی جمع اون مفردوں کی کہ وزن اونکے اس نقشہ میں فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	″	اَقْرَاءٌ	فا سے لیکر فُعُولٌ تک ہیں اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنے پتا	″	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	″	اَفْخَاذٌ	صفت میں اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	″	اَعْضَادٌ	کی جمع میں جو اوزان باقیہ پر آتی ہیں

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	،،	آبَالٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	،،	آذَانٌ	بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِیلٌ صفت مین
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	اَعدَاءٌ	بھی یہ وزن مطرد نہین ہے اور
فَعِیلٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	،،	اشراف	جمع فَعْلٌ بفتح فا صحیح العین مانند فردٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	،،	اَرطَابٌ	اور ثبر مین بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فُعْلَةٌ	شُفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھری بڑی	،،	اَشفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مہموز الفاء اور معتل عین مانند اَنفٌ اور ثوب کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	،،	اَفلَاذٌ	
فُعَّلَةٌ	مُرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہے	،،	اَمرَارٌ	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	،،	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و نوعے از چادر پشمین	،،	اَنمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	،،	اَصحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	کَاثِبَةٌ	درمیان دوشانہ	،،	اَکثَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	،،	اَجوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	،،	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	،،	اَغثَاءٌ	
فَعِیلَةٌ	ظَعِینَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	،،	اَظعَانٌ	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	،،	اَموَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلَةٌ	جَیِّدَةٌ	نیکو غیر ردی	اَفْعَالٌ	اَجْوَادٌ	
اَفْعَلُ	اَعْزَلُ	مرد بے سلاح	״	اَعْزَالٌ	
فَاعُولٌ	طَاؤُوسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	״	اَطْوَاسٌ	
فَعُولٌ	نَیُوبٌ	ناقہ کلان سال	״	اَنْیَابٌ	
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کھانیکی چیز او گیہون	اَفْعِلَةٌ	اَطْعِمَةٌ	وزن اَفْعِلَةٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	״	اَحْمِرَةٌ	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	״	اَغْرِبَةٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	״	اَرْغِفَةٌ	مطرد ہی اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	״	اَعْمِدَةٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عَزِیزٌ اور فَعَالٌ بالفتح
فَعْلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	״	اَنْجِدَةٌ	مونث مانند جَنَاحٌ اور فُعَالٌ بالضم سو
فِعْلٌ	قِدْحٌ	تیر ناتراشیدہ و بے پیکان	״	اَقْدِحَةٌ	مانند عُقَابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب
		نانہادہ			مین اور عُنُقٌ جمع عَنَاقٌ مین اور حُجُجٌ
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	״	اَقْرِطَةٌ	جمع حِجَاجٌ مین اور سُمِیٌّ جمع سماءٌ مین سماعی ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کھانا کہانیکا	״	اَطْبِقَةٌ	ابو حیان اُندلسی نے کہا ہے کہ فَعَالٌ
فِعَلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ	״	اَلْوِیَةٌ	بالفتح اور فِعَالٌ بالکسر مضاعف یا معتل
		وجای باریک کج			لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فَعَلٌ	خَزَزٌ	خرگوش نر	״	اَخِزَّةٌ	کہ وزن پر اَفْعِلَةٌ کے ہو اور جمع قفاء ہے
فَعْلَةٌ	شَتْوَةٌ	زمستان وسرما	״	اَشْتِیَةٌ	اور مبرّد نے کہا ہے کہ اَشْتِیَةٌ جمع شتاءٌ
فِعْلَةٌ	جِرَّةٌ	جو اونٹ چبا کر	״	اَجِرَّةٌ	کی ہے اور شِتَاءٌ جمع شَتْوَةٌ کی ہے
		گلے سے نکالے		•	اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	״	اَحْسِیَةٌ	کہ اَخْوِلَةٌ اور اَغْیِلَةٌ جمع عِیَالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	خُسْوَةٌ	اندازہ پری وہان	اَفْعِلَةٌ	اَخْسِوَةٌ	اور عِیَالٌ جمع عَیِّلٌ کی ہے اور
فَعَلَةٌ	سَحَاةٌ	نام ہی ایک درخت خار دار کا	״	اَسْحِیَةٌ	لوّیٌ اصل مین لوِیٌ ہے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	״	اَبْطِنَةٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑا
فَاعِلَةٌ	نَاجِبَةٌ	کنارہ	״	اَنْجِبَةٌ	اور سَحَاةٌ اصل مین سَحَیَةٌ ہے یا کو
فُعَیْلَةٌ	نُصَیْفَةٌ	باران	״	اَنْصِفَةٌ	ساتہ الف سے بدل کیا ہے
فَیْعِلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کہانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	״	اَعْیِلَةٌ	اور اُدْحِیٌّ اصل مین اُدْحُوٌّ ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
״	״	״	״	اَعْوِلَةٌ	
اُفْعُولٌ	اُدْحِیٌّ	جگہ انڈا رکہنے شترمرغ کی ریگستان مین	״	اَدْحِیَةٌ	
فَعَّالٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	״	اَخْوِنَةٌ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	״	اَرْمِضَةٌ	
فَعِیْلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْیَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈہا	״	شِیْخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	״	عِلْجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	״	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعَلٌ	ثِنًی	کار دوبارہ و روز دوشنبہ	״	ثِنْیَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فُعَالٌ	غُزَالٌ	اہو یعنے ہرن	״	غِزْلَةٌ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	״	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	بَنِینٌ	پیدا وار انکار	فِعْلَۃٌ	بِنْیَۃٌ	+

نقشہ اوزان جمع کثرت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا وسکون عین
״	اَقْلَفُ	کودک ختنہ نا کردہ	״	قُلْفٌ	جمع اَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا اور
״	اَظَلُّ	اونٹ کی سم کا گودا	״	ظُلٌّ	سکون عین مین اگر صفت ہون
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	״	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
״	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع	״	رُتْقٌ	اور فُعْلُولٌ کی جمع مین مانند زُعْجُوبٌ
		اوسکے ساتھ نہو سکے			کی جمع زُعْجُبٌ مین اور
״	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	״	غُرٌّ	فَعَلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعِلٌ	لَدِنٌ	نرم ہر چیز سے	״	لُدْنٌ	سَقْفٌ کی جمع سُقُفٌ مین
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	״	اُسْدٌ	شاذ ہے۔
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	״	ذُرْبٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی ڈائن	״	ضُبْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	״	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	عُزُلٌ	مرد بے سلاح	״	عُزْلٌ	
فَعِلَۃٌ	مَنِیَّۃٌ	آب مرد و زن	״	مُنْیٌ	
فَعَلَۃٌ	بَدَنَۃٌ	شتر و گاو قربانی	״	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے کے چار	״	رُبْعٌ	
		دانت ڈالے ہون			
فِعَالٌ	جِرَابٌ	مشکیزہ	״	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فُعَّالٌ	خُوَّارٌ	ضعیف وسست	"	خُوْرٌ	
فُعَّالَةٌ	خُوَّارَةٌ	درخت خرما بسیار بار وناقہ بسیار شیر	"	خُوْرٌ	
فَعِيْلٌ	قَلِيْبٌ	چاہ یعنے کوا	"	قُلْبٌ	
فَعِيْلَةٌ	عَمِيْمَةٌ	دراز قامت	"	عُمٌّ	
فَعُوْلٌ	لَبُوْنٌ	شیردار	"	لُبْنٌ	
فَعُوْلَةٌ	عَلُوْفَةٌ	جو چارا کہ چوپائی کہاتا ہے	"	عُلْفٌ	
فَيْعُوْلٌ	نَيُّوْبٌ	ناقہ کلان سال	"	نِيْبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	"	نُفْسٌ	
فُعْلُوْلٌ	زُعْبُوْبٌ	ناکس کوتاہ قد	"	زُعْبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خرمادہ یعنے گدہیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	"	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا اور
فَعِيْلٌ	رَغِيْفٌ	گردہ روٹی کا	"	رُغُفٌ	فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ بفتحہ فا مین خواہ
فَعُوْلٌ	عَمُوْدٌ	ستون	"	عُمُدٌ	اسم ہون مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چہت	"	سُقُفٌ	رَغِيْفٌ اور عَمُوْدٌ کا اور خواہ صفت مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	سیانہ سال	"	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كِنَازٌ اور جَدِيْدٌ اور صَبُوْرٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	"	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال مین شرط
فُعُلٌ	ضُبُعٌ	کفتار یعنی گہرا	"	ضُبْعٌ	یہ ہے کہ مضاعف نہون مانند عَضَاضٌ اور
فُعُلٌ	بُدُعٌ	جو کام پہلے ہوا ور کریم واسع الخلق	"	بُدْعٌ	ہداد کا اور فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ مین شرط یہ ہے کہ بمعنی مفعول نہون مانند حَلُوْبٌ اور جَرِيْحٌ کا اور یہی قیاس مطرد

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعْلٌ	اُذْنٌ	جمع فاعلٌ صفت مین اور بعض نے
فاعِلٌ	بازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	״	بُزْلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنوں کے
		نو برس کا			اگر صفت ہون وزن فُعْل بہ ضمتین
فُعْلَۃٌ	عُرْضَۃٌ	تنگ شتر	״	عُرْضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فُعُلَۃٌ	خُشُبَۃٌ	چوب	״	خُشْبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فُعَالٌ بضم فا
فَعِلَۃٌ	نَمِرَۃٌ	چادر وگلیم مخطط	״	نُمْرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد وقیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حُمْقٌ	ہی ایسا ہی کہا ہے ابوحیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلّی	״	قُرْدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فَعَالٌ	عَذَامٌ	کیک یعنے پسو	״	عُذْمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص سے
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان وحد فاصل	״	تُخْمٌ	نہین آتا ہے مگر نادرا جیسے ثُنُن جمع
		درمیان دو زمین			ثِنّی بروزن فِعِّل مین اور ساکن کرنا
فَعُولَۃٌ	عَلُوفَۃٌ	جو چارا چوپایے کہاتی	״	عُلْفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِیلَۃٌ	صَحِیفَۃٌ	نامہ وکتاب	״	صُحْفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سریر مین جائز نہین
فُعَلَاءُ	شُجَعَاءُ	زن دلاور	״	شُجْعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفْسٌ	ہی جمع اجوف واوی مین مانند عُونٌ
					کے جمع عوانٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِین کے جمع عِیانٌ مین اور شاذ ہے عُضُضٌ اور دُطُطٌ اور سُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عَضَاضٌ اور دَطَاطٌ اور سَجَاجٌ اور عَنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُکٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاکٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فرّاء نے عُوَانٌ کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے ہین

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُواۃ اور جمع مین عانۃ کے اور سُرُر جمع سَرِیر میں برسبیل ندرت سکون بھی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے راے اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُر اور سُرَر اور ذُلُل اور ذُلَل اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فعیل اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکھا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ نحویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
وزن فُعَل بضمہ فا و فتحہ عین جمع	رُکَب	فُعَل	زانو	رُکبۃ	فُعلۃ
مین فُعلۃ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلۃ	جُمَع	״	نام روزی از روزہاے	جُمعۃ	فُعُلۃ
بضمتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور			ہفتہ		
جمع مین فُعلیٰ مونث اسم تفضیل کے	کُبَر	״	زن بزرگ تر	کُبریٰ	فُعلیٰ
مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی	نُوَب	״	باری	نَوبۃ	فَعلۃ
اور نزدیک فرا کے جمع مین فَعلۃ	حُمَل	״	شترہاے نر جمع حَمل	حُمل	فُعل
بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف	تُخَم	״	ناگوار	تُخمۃ	فُعلۃ
واوی ہو اور اوس اسم کی جمع بھی	دُکَر	״	آشیانہ یعنے گھونسلا	وُکر	فُعل
جو وزن پر فُعلیٰ بضمہ فا و سکون عین	فُقَر	״	پہلو و کنارہ	فُقر	فُعل
کے مانند رُؤیا کے ہو بھی مطرد	لُحیٰ	״	ریش یعنے داڑہی	لِحیۃ	فِعلۃ
قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد	رُبَع	״	جس اونٹ یا اور چارپاے	رُباع	فُعال
کی جمع مین اوس اسم مونث بقید ہے		״	چار دانت ڈالدیے		
تا کہ بر وزن فُعَل مانند حُبَل کے			ہون		
ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبری	بُوَن	״	چوب خیمہ	بُوان	فُعال

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈیونکا	فُعَلٌ	عُجًی	کہ کہا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فَعِیلَۃٌ	غَدِیرَۃٌ	تالاب	״	غُدَرٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عُدًا	بنی کلب کی اوس مضاعف
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعُلٌ
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بروزن

فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَالَۃٌ صفت مانند تُہَمَۃٌ اور فُعْلَۃٌ غیر اجوف واوی مانند قَرْیَۃٌ مین بھی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃٌ	فِرْقَۃٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین مطرد
فُعْلَۃٌ	خُیْمَۃٌ	مشہور	״	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃٌ صحیح
فِعْلٰی	فِکْرٰی	اندیشہ	״	فِکَرٌ	فا و سکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	سِنْدٌ	گلہ سو اونٹ کا	״	سِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف و کنارہ	״	حِرَفٌ	جمع مین فِعْلٰی بکسرہ فا و سکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	نِیَبٌ	فعلۃ بفتح فا و سکون عین اجوف یائی
فَعْلَۃٌ	قَامَۃٌ	قد انسان	״	قِوَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃٌ	لَبِنَۃٌ	کچی انیٹ	״	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فُعْلٌ
فُعْلَۃٌ	صُورَۃٌ	پیکر	״	صِوَرٌ	بکسرہ فا و سکون عین کے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	״	خِرَبٌ	بشرطیکہ مونث بتقدیر تا ہو بھی
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عِدًی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصور سماع ہے اور ارتشاف

وغیرہ مین عِدًی کو ہمکو کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدًی کو ابنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع عَدُوٌّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمَنِیَۃٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی سبب ہے اور نَابٌ اور قَامَہ اصل مین نَیَبٌ اور قَوَمَۃٌ تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوئیندہ	فَعَلَۃٌ	طَلَبَۃٌ	وزن فَعَلَۃٌ بفتحہ فا وعین ولام جمع میں
فَعْلٌ	بَرٌّ	راست گو	؍؍	بَرَرَۃٌ	فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	؍؍	حِبَبَۃٌ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	؍؍	صَلَبَۃٌ	سماعاً جمع مین فَاعِلٌ غیر عاقل کی بھی
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	؍؍	طَنَبَۃٌ	آتا ہے مانند نَعَقَۃٌ کی جمع نَاعِقٌ مین اور
فَعْلٌ	رَازٌ	مستری یعنے سردار	؍؍	رَازَۃٌ	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع میں
		مکان بنانیوالیکا			اور رَازٌ اور مَالَۃٌ اصل مین رَوَزَۃٌ اور
فَعَلَۃٌ	مَالَۃٌ	عورت بہت مالدار	؍؍	مَالَۃٌ	مَوَلَۃٌ تہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِیْلٌ	خَبِیْثٌ	پلید	فَعَلَۃٌ	خَبَثَۃٌ	اور مَالَۃٌ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃٌ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	؍؍	شَجَعَۃٌ	بہی اصل مین سَوَدَۃٌ تہا واو بدل گیا
فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	مہتر یعنے سردار	؍؍	سَادَۃٌ	الف سے
فَعَّالٌ	أَکَّارٌ	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	؍؍	أَکَرَۃٌ	
أَفْعَلُ	أَجْوَقُ	مرد معوج گردن والا	؍؍	جَوَقَۃٌ	
فَاعِلٌ	قَاضٍ	حکم کنندہ	فُعَلَۃٌ	قُضَاۃٌ	وزن فُعَلَۃٌ بضمہ فا وفتحہ عین ولام
فُعْلٌ	کُوخٌ	خانہ ومنزل	؍؍	کُوَخَۃٌ	جمع مین فَاعِلٌ معتل لام کے کہ صفت
فَعِیْلٌ	کَمِیٌّ	مرد دلاور	؍؍	کُمَاۃٌ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِیْلَۃٌ مؤنث	رَدِیَّۃٌ	زن ہلاک ہونیوالی	؍؍	رُدَاۃٌ	کبھی جمع مین اوس فاعل معتل لام کے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَةٌ	جُوَدَةٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	عُدَاةٌ	ہے جیسے بازی کی جمع مین بُزاۃٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	،،	عُرَاةٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَةٌ	قِرَطَةٌ	وزن فِعَلَةٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فِعْلٌ	رِطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	،،	رِطَلَةٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	،،	قِرَدَةٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعْلٌ	اَرْجٌ	نرگاو یعنے بیل	،،	رِازِجَةٌ	
فَعِلٌ	كَتِفٌ	شانہ	،،	كِتَفَةٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	،،	رِجَلَةٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	،،	طِنَبَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	،،	رِكَبَةٌ	
اَفْعَلُ	اَمْرَطُ	سبک اندام	،،	مِرَطَةٌ	
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچۂ گوسپند	،،	سِخَلَةٌ	
فِعَلَةٌ	بِكْرَةٌ	اونٹنی نہایت خوبصورت نر کی	،،	بِكَرَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُكَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشددہ
فَاعِلَةٌ	رَاكِعَةٌ	عورت رکوع کرنیوالی	،،	،،	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص مین
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	،،	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	بَطَلٌ	منہ جہری سی بہرنیوالا	،،	بُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعْلٌ	عُزْلٌ	آتا ہے مانند غُزّی اس کے جمع غازی
فَعُولٌ	ہَجُودٌ	نماز گذار در شب	〃	ہُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِیلٌ	خَرِیدٌ	عورت باکرہ	〃	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع میں
فَعِیلَةٌ	خَرِیدَةٌ	〃	〃	〃	سماعی ہیں اور کبھی اس جمع میں
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	〃	غُلَّفٌ	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	أُولَى	نخستین مونث اول	〃	أُوَّلٌ	کو ساتھ کسرہ کے اور واو کو ساتھ
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	〃	نُفَّسٌ	یا کے بدل کرتے ہیں جیسے
					خُیَّفٌ اور نُیَّمٌ اور صُیَّمٌ اور خُوَّفٌ
					اور نُوَّمٌ اور صُوَّمٌ جمع خائف اور
					نائم اور صائم ہیں —
فَاعِلٌ	جَاہِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُہَّالٌ	وزن فُعّال بضمہ فا و تشدید
فَاعِلَةٌ	صَادَّةٌ	زن رُو گردان	〃	صُدَّادٌ	عین جمع میں فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	〃	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فُعْلٌ	عُرْبٌ	مردم تازی	〃	عُرَّابٌ	اور باقی الفاظ میں سماعی و
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گائے	〃	بُقَّارٌ	آیا ہے بر سبیل قلت جمع میں
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	〃	نُفَّاسٌ	فاعل ناقص کے بھی مانند
					غُزَّاءٌ اور سُرَّاءٌ کی جمع غازی
					اور ساری ہیں —
فَعْلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنے کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعال بکسرہ فا جمع میں
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	〃	جِمَالٌ	فَعْل بفتحہ فا و سکون عین غیر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	قَصْعَةٌ	کاسۂ بزرگ یعنی بڑا	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ
		پیالہ			بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	״	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنی بھیڑیا	״	ذِيَابٌ	فَعَلٌ بفتحتین صفت میں مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	״	رِمَاحٌ	نہیں ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعْلَةٌ	نُقْطَةٌ	نشان سیاہی کا سپید میں	״	نِقَاطٌ	جمع میں فَعْلَةٌ بفتحہ فا و سکون عین اور
فُعْلَى	اُنْثَى	مادہ	״	اِنَاثٌ	فَعَلَةٌ بفتحتین کے اور بھی جمع میں
فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	مرد با مروت	״	كِرَامٌ	اوس اسم کی کہ وزن پر فَعِيلٌ کے یا
فَعِيلَةٌ	كَرِيمَةٌ	زن با مروت	״	״	وزن پر فَعِيلٌ اور فَعِيلَةٌ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	״	حِذَارٌ	ناقص کے آیا ہوا اور بھی جمع میں
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	کھرا	״	جِيَادٌ	فُعْلَى مونث غیر مونث اسم تفضیل کی
فُعَالٌ	كُنَازٌ	پر گوشت سخت اندام	״	كِنَازٌ	اور بھی جمع میں فَعِيلٌ اور فَعِيلَةٌ
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مرد پیاسا	״	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص و نہ بمعنی مفعول کے
فَعْلَى	عَطْشَى	عورت پیاسی	״	״	اور بھی جمع میں اون صفات کی کہ جنکے وزن
فَعْلَانَةٌ	نَدْمَانَةٌ	عورت ہمنشین	״	نِدَامٌ	فَعِلٌ بہ فتحہ فا و کسرہ عین سے فُعْلَانُ بضمہ فا
فُعْلَانُ	خُمْصَانُ	مرد باریک شکم و گرسنہ	״	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک نقشۂ ہذا میں لکھے ہیں
		یعنی بھوکا			اور اختلاف ہی جمع میں اوس صفت
فُعْلَانَةٌ	خُمْصَانَةٌ	عورت باریک شکم	״	״	کے جو وزن فَاعِلٌ اور فُعَالٌ بفتحہ
		اور بھوکی			فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فُعْلَاءُ	بُطْحَاءُ	زمین سنگریزہ	״	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	״	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جمع میں اور
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	״	رِعَاۃٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	״	صِیَامٌ	فُعْلیٰ بضمہ فا و
فُعَلٌ	رُبَعٌ	جس اونٹ یا چوپائے نے چار دانت ڈالے ہوں	״	رِبَاعٌ	سکون عین اور فُعَیلٌ بفتحہ فا وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَالٌ بالکسر اور فُعَلاءُ بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نِمَارٌ	کے کہ وزن پر فَعْلَة
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	گلیم مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	״	سِبَاعٌ	نہیں ہے اور باقی میں سماعی ہے
فُعُلٌ	جُمُدٌ	زمین بلند	״	جِمَادٌ	نہ قیاسی کناز اور ہجانٌ اور شمالٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	ترکھجور	״	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَةٌ	لِقْحَةٌ	اونٹنی شیر دار	״	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَةٌ	رُبَعَةٌ	پہلا بچہ	״	رِبَاعٌ	کہ ہجانٌ کا اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان باگوشت	״	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہیں ذکر کیا ہے
فُعَالَةٌ	عُبَایَةٌ	کملی خط دار	״	عِبَاءٌ	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَنُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَابٌ	نہیں آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنی بھیڑیا	״	سِرَاحٌ	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	غلیواز یعنی چیل	״	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے +
فِعِّیلَةٌ	قِنِّینَةٌ	شیشہ	״	قِنَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنی پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	جِیْدٌ	گلا	فُعُولٌ	جُیُوْدٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی	״	قُرُوْءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر
		حیض سے			فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ دونون
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	״	اُسُوْدٌ	غیر اجوف واوی ہون اور بھی جمع مین
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	فُعُوْلٌ	کُبُوْدٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا و
فَاعِلٌ	شَاہِدٌ	حاضر ومقیم	״	شُہُوْدٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَۃٌ	آنِسَۃٌ	زن خوش نفس	״	اُنُوْسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	استخوان پہلو یعنی	״	ضُلُوْعٌ	فَعَلٌ بفتحتین کے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فُعَلٌ	نُؤْیٌ	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِیٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُلٌ	اُطُمٌ	چھوٹا محل و قلعہ	״	اُطُوْمٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی
		سنگین			مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَۃٌ	صَخْرَۃٌ	سنگ بزرگ	״	صُخُوْرٌ	کے کہ وزن پر فَعِلٌ بہ فتحہ فا وکسرہ عین
فُعْلَۃٌ	حُقْبَۃٌ	ایک مدت زمانہ	״	حُقُوْبٌ	یا فَعْلَۃٌ بہ فتحہ فا وسکون عین کے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن پر فَاعِلٌ کے ہو
فَعْلَۃٌ	حُجْزَۃٌ	نیفہ پائجامہ کا	״	حُجُوْزٌ	اور کبھی آخر مین فُعُوْلٌ کے ایک تا
فَعَلَۃٌ	شَعَفَۃٌ	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوْفٌ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	״	اُیُوْمٌ	جیسے حُجُوْزَۃٌ اور اُسُوْدَۃٌ اور کبھی فائے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادہ بچہ بکری کا	״	عُنُوْقٌ	کلمہ فُعُوْلٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُوْرٌ	دیا جاتا ہے جیسے شِیُوْخٌ اور بِیُوْتٌ اور
فُعَالٌ	سُوَارٌ	دست برنجن	״	سُوُوْرٌ	شُیُوْخٌ جمع ہم صورت مفرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صَلَایَۃٌ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	〃	ہُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عَجَایَۃٌ	جوڑ ٹہریکا	〃	عُجِیٌّ	
فَعِیلٌ	طَرِیفٌ	نیا مال	〃	طُرُوفٌ	
فِعِیلَۃٌ	اِسِینَۃٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	〃	اُسُونٌ	
			〃		
فَعُولٌ	ہَجُودٌ	نماز گذار در شب	〃	ہُجُودٌ	
فَعُولٌ	نَیُوبٌ	اونٹنی کلان سال	〃	نُیُوبٌ	
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	〃	تُخُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	فُعْلَانٌ	رُغْفَانٌ	وزن فُعْلَانٌ بضمہ فا و سکون
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	〃	ذُکْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہے جمع میں واسطے
فَعْلٌ	بَطْنٌ	شکم	〃	بُطْنَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فَعِیلٌ بفتحہ فا
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	〃	ذُؤْبَانٌ	کسرہ عین اور فَعَلٌ بفتحتین اور فَعْلٌ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	〃	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا و سکون عین اور فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	عُمْیٌ	نابینایان	〃	عُمْیَانٌ	فا و سکون عین کے ہو لیکن فَعَلٌ
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	〃	ظُرْفَانٌ	بفتحتین میں شرط اخیر اجوف
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	〃	رُکْبَانٌ	ہونا ہے اور بھی جمع میں اوس
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش و پیاس شکن	〃	فُرْتَانٌ	صفت کے کہ وزن پر اَفْعَلُ غیر اسم

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَان	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کے ہو اور یہی جمع مین
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	″	رُخْلَانٌ	اوس صفت کو کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	″	سُخْلَانٌ	فَعِیْلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بضمہ
فِعَلَةٌ	سِلْقَةٌ	زن بد زبان	″	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	″	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع مین اور بعض کے نزدیک جمع مین صرف
فَعَلَةٌ	قَصَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	″	قُصْفَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِیْل
فَعِیْلَةٌ	غَدِیْرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	″	غُدْرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع مین سماعی —
فُعَیْلَةٌ	تُمَیْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز مین مانند گربہ کے	″	تُمْلَانٌ	
فَعَلَانٌ	صَغَبَانٌ	مرد سخت بانگ	″	صُغْبَانٌ	
فُعَّالٌ	حُنَّاءٌ	حنا یعنے مہندی	″	حُنَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	″	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع مین
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	″	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا مین اسم ہو
فَعْلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِیْرَانٌ	یا صفت اور جمع مین اوس
فُعْلٌ	حُوْتٌ	ماہی یعنے مچھلی	″	حِیْتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈھا	″	شِیْخَانٌ	ہو ضمہ فا و فتحہ عین اور فَعْلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فُعْلٌ بضمہ فا وسکون عین کے ہو
فَعِلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف وتوانا	״	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فُعْلٌ بضمہ فاو
					سکون عین سے کے جمع آنے میں قیاس اس
فَعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	״	رِیضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعْلَةٌ	نِسْوَةٌ	زنان	״	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	״	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اوس
					اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فُعْلُلَةٌ	قُفْعُفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	״	قِفْعِفَانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعْلَانٌ
فِعَلَةٌ	جِدَرَةٌ	غلیواز یعنے چیل	״	جِدْرَانٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	״	عُوْرَانٌ	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	״	حِیطَانٌ	فُعَالٌ بالضم صفت میں بھی فِعْلَانٌ
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	״	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعَالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کامونین	״	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَانٌ کے عین کو کسرہ
فَعِيلٌ	سَرِيعٌ	شتابندہ	״	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	پولی گھاس کی	״	غِدْرَانٌ	فِقِرَانٌ بکسرتین جمع میں فِقْرَةٌ
فَعُولٌ	قَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اوسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	״	قِعْدَانٌ	کے
فُعَيْلٌ	كُعَيْتٌ	بلبل	״	كِعْتَانٌ	
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کی	״	تِمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صُوَابَۃٌ	لیکھ جوں کی	فِعْلَانٌ	صِئْبَانٌ	
فُعَلَانٌ	شُقَذَانٌ	. نیولا	//	شِقْذَانٌ	
فِعْلٌ	ضِفْنٌ	کوتاہ قد بد عقل زشت خلقت	//	ضِفْنَانٌ	
فَعِيْلٌ	قَتِيْلٌ	کشتہ	فَعْلٰى	قَتْلٰى	وزن فَعْلٰى بفتحہ فا و سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِيْلٌ بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہے جمع مین جَلْدٌ کے
//	مَرِيْضٌ	بیمار	//	مَرْضٰى	
فَعِلٌ	هَرِمٌ	مرد پیر خرف	//	هَرْمٰى	
فَعِلَۃٌ	هَرِمَۃٌ	زن پیر خرف	//	//	
فَيْعِلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	//	مَوْتٰى	
فَاعِلٌ	هَالِكٌ	مردہ اور نیست ہوا	//	هَلْكٰى	
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	//	حَمْقٰى	
فَعْلَانُ	سَكْرَانُ	مرد مست	//	سَكْرٰى	
فَعْلٌ	جَلْدٌ	تیز و چالاک	//	جَلْدٰى	
فَعَلٌ	حَجَلٌ	کبک نر یعنے چکور نر	فِعْلٰى	حِجْلٰى	وزن فِعْلٰى بکسرہ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَلٌ اور ظَرِبَانٌ دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلٰى اسم جمع حَجَلٌ اور ظَرِبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حِجْلٰى لغت ہے حَجَلٌ مین اور وہ جمع
فَعِلَانٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مانند بلی کے	//	ظِرْبٰى	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
+	+	+	+	+	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونو(ن پر) واحد حَجَایَۃٌ ہے
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا و فتحہ عین
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	״	قُدَمَاءُ	مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ
״	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوسوقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	״	دُفَنَاءُ	اور فَعِیلٌ اور فُعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص و مضاعف و اجوف
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بد دل	״	جُبَنَاءُ	کے اور سماعی ہی باقی الفاظ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شُجَعَاءُ	کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	״	سُمَحَاءُ	کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن و برگ تاک	״	خُلَبَاءُ	ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ
فُعْلٌ	صُلْفٌ	مرد لافی یعنی بہڑبہڑیا	״	صُلَفَاءُ	جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	״	بُیَنَاءُ	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	رُسَلَاءُ	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	״	خُلَفَاءُ	پر بھی آتا ہے۔
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور و بخیل	أَفْعِلَاءُ	أَشِدَّاءُ	وزن أَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ و سکون
״	غَنِیٌّ	تونگر	״	أَغْنِیَاءُ	فا و کسرہ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	״	أَرْبِعَاءُ	جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیْلَۃٌ	صَدِیْقَۃٌ	عورت دوست	،،	،،	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیْلٌ
فَعِلٌ	نَمِمٌ	سخن چین	،،	اَنْمِمَاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَۃٌ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	،،	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی۔
فَعُلٌ	مَقُوٌّ	مرد نیک پاک کی از آلائش	،،	اَقْوَاءُ	
فَعْلٰی	دَعْوٰی	خواہانی	فَعَالٰی	دَعَاوٰی	وزن فَعَالٰی بفتحہ فا ولام قیاسی
،،	حَرْمٰی	بکری خواہشمند نر کی	،،	حَرَامٰی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
،،	ذِفْرٰی	بن گردن	،،	ذَفَارٰی	چار حرفی کے کہ چوتہا اوسکا الف
فُعْلٰی	سُعْدٰی	عورت نیک بخت	،،	سَعَاوٰی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور یہی جمع مین
فُعْلٰی	حُبْلٰی	زن حاملہ	،،	حَبَالٰی	فَعْلٰی بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلٰی بضمہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مؤنث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	،،	صَحَارٰی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
،،	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	،،	عَذَارٰی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	،،	سَکَارٰی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حَمْرَاءُ
،،	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	،،	نَدَامٰی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرٰی اور حَیْرَانُ کی اور
،،	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	،،	حَیَارٰی	فَعْلَانُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	،،	سَکَارٰی	مذکر فَعْلٰی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	،،	حَذَارٰی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فِعْلَوٌ	فِلْوٌ	بچھیرا گھوڑے کا یکسالہ	،،	فَلَاوٰی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلٰی مؤنث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعُوْلٌ	فَلُوٌّ	بچہ گھوڑے کا یکسالہ	فَعَالٰی	فَلَاوٰی	فَعْلَانٌ کے جیسے سَکْرٰی اور
فَعَلٌ	قَزَمٌ	رذیل آدمی	"	قَزَامٰی	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کی
فُعَلٌ	شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	"	شَقَاذٰی	اور شَاۃٌ اصل مین شَوْہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	"	اَلَایٰی	تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَعْلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	"	شَوَاہٰی	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عَجَاسٰی
فَعَلَۃٌ	ضَبَعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	"	ضَبَاعٰی	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	"	حَمَاقٰی	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	"	طَہَارٰی	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	"	اَیَامٰی	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	"	یَتَامٰی	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	"	ہَرَاوٰی	
فُعَالَۃٌ	نُقَاوَۃٌ	برگزیدہ چیزے	"	نَقَاوٰی	
فِعْلِیَۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعۂ زمین سخت	"	حَذَارٰی	
فُعَالٰی	حُبَارٰی	سرخاب	"	حَبَارٰی	
فُعَالٰی	عُجَاسٰی	بڑا گلہ اونٹوں کا	"	عَجَاسٰی	
فَعَالَۃٌ	حَلَاوَۃٌ	شیرینی	"	حَلَاوٰی	
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہے	"	مَہَارٰی	
فَعْلِیَّۃٌ	مَہْرِیَّۃٌ	شتران منسوبہ بسوی مہرہ بن حیدان	"	"	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلٌ	فَرَدٌ	تنہا	فُعَالیٰ	فُرَادیٰ	وزن فُعَالیٰ بضمہ فا سماعی ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	″	حَمَاقیٰ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیْلٌ	اَسِیْرٌ	گرفتار و مقید	″	اُسَاریٰ	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت ہیز
″	قَدِیْمٌ	دیرینہ	″	قُدَامیٰ	کہ وزن پر فُعْلَلٌ اصل مذکر اور مونث
فَعَالٌ	قَدَامٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	″	″	کی ہو اور جمع مین فَعِیْلٌ بمعنی
فَاعِلَۃٌ	قَادِمَۃٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	″	″	مفعول یا بمعنی فاعل ور فُعَالٌ
فَعْلیٰ	سَکْریٰ	زن مست	″	سَکَاریٰ	بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث
فَعْلَانٌ	سَکْرَانٌ	مرد مست	″	″	فَعْلَانٌ اور فُعْلَانٌ مذکر فُعْلیٰ
″	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	″	نُدَامیٰ	یا فَعْلَانَۃٌ یا فُعْلَانَۃٌ اور فُعْلَانٌ
″	حَیْرَانٌ	مرد سرگشتہ	″	حُیَاریٰ	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَانٌ	دُسْقَانٌ	جاسوس	″	دُسَاقیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے اور
فَعَالیٰ	حَلَاویٰ	شیرینی	″	حُلَاویٰ	حَلَاویٰ جمع بصورت مفرد ہے
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِیْ	صَحَارٍ	وزن فَعَالِیْ کہ یا اوسکی حالت
″	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	″	عَذَارٍ	رفعی اور جری مین گر جاتی ہے
فَعْلیٰ	عَلْقیٰ	ایک گھاس ہے کہ اوسکی جھاڑو بناتے ہین	″	عَلَاقٍ	قیاسی مطرد ہے جمع مین فَعْلَاءُ بفتح فا
					وسکون عین اور فَعْلیٰ بضم
فِعْلیٰ	ذِفْریٰ	بن گردن	″	ذَفَارٍ	فا وسکون عین اسم یا صفت
فُعْلیٰ	سُعْدیٰ	عورت نیکبخت	″	سَعَادٍ	اور فَعْلیٰ اور فِعْلیٰ اسم کے
″	حُبْلیٰ	حاملہ عورت	″	حَبَالٍ	اور اون الفاظ کہ وزن اونکے
فَعْلِیَۃٌ	مَہْرِیَۃٌ	شتر منسوب بسوے مہرہ بن حیدان	″	مَہَارٍ	تا بہ فُعَالیٰ بالضم مندرج ہین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فَعْلِيَّة	مَهْرِيَّة	شتران منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	فَعَالِیٰ	مَهَارِی	
فُعْلِيَّة	ذُرِّيَّة	فرزندان	فَعَالِیٰ	ذَرَارِی	اور باقی مین سماعی ــــ
فِعْلِيَة	عِذْرِيَة	قطعہ زمین سخت	؍؍	عَذَارِی	
فُعْلُوَة	عُرْقُوَة	پشتہ زمین نرم	؍؍	عَرَاقِی	
فَعْلَاة	لَيْلَاة	شب	؍؍	لَيَالِی	
فِعْلَاة	سِعْلَاة	غول یا ساحرہ جن	؍؍	سَعَالِی	
فَعَلْوَة	قَلَنْسُوَة	کلاہ یعنے ٹوپی	؍؍	قَلَاسِی	
فُعَلْنِيَة	بُلَهْنِيَة	فراخی عیش	؍؍	بَلَاهِی	
فَعُولَاة	قَهُوبَاة	بھال تیر کی جسکی تین شاخ ہون	؍؍	قَهَابِی	
فَعَنْلَی	حَبَنْطَی	مرد کوتاہ کلان شکم	؍؍	حَبَاطِی	
فَعَوْلَی	حَدَوْلَی	درخت کہنہ بلند	؍؍	حَدَالِی	
فَعَلْنَی	عَفَرْنَی	شیر درشت اندام	؍؍	عَفَارِی	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	؍؍	حَبَارِی	
فُعْلَان	كُسْلَان	سست	؍؍	كَسَالِی	
؍؍	عُجْلَان	تیز رو	؍؍	عَجَالِی	
فَعْل	أَرْض	زمین	؍؍	أَرَاضِی	
فَعْلَة	لَيْلَة	شب	؍؍	لَيَالِی	
فِعْلِين	غِسْلِين	لبست یعنے پیپ	؍؍	غَسَالِی	
					کیفیت
فُعْلِیّ	كُرْسِیّ	تخت	فَعَالِیّ	كَرَاسِیّ	وزن فَعَالِیّ بالفتح و تشدید یا
فِعْلَاء	عِلْبَاء	نام دو رگ کا جو گردن کے دونون طرف ہے	؍؍	عَلَابِیّ	تخفیفیہ قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَاۃٌ	قُوبَاۃٌ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعْلَایَا	حَوْلَایَا	گرداگرد و نام قریہ	״	حَوَالِیُّ	کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارِیُّ	نہ واسطے نسبت کے ہوا ور یہی
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیُّ	جمع مین فَعْلَاءُ بکسرۂ فا و سکون عین اور فُعْلَاوٌ
فِعْلَانٌ	اِنْسَانٌ	آدمی	״	اَنَاسِیُّ	بضمۂ فا و سکون عین اور فَعْلَایَا بفتحہ
فَعْلَانٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مانند گربہ	״	ظَرَابِیُّ	فا و سکون عین کے اور باقی مین
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع

مین عَارِیَۃٌ کے کہ اصل مین عَوْرِیَۃٌ تہا با وجود عدم سکون عین کے اور مَهَارِیُّ جمع مین مَهْرِیَّۃٌ اور مَهْرِیَّۃٌ با یاے نسبت کے +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِيلَۃٌ	صَحِيفَۃٌ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعِيلَۃٌ	کَرِيمَۃٌ	عورت جوانمرد	״	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِيلَۃٌ نہ بمعنی مفعول کے
فَعَائِلُ	جَرَائِضُ	مرد موٹا بزرگ شکم	״	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالِيَۃٌ	خَرَابِيَۃٌ	جاے پران و سخت	״	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعُولَۃٌ	حَلُوبَۃٌ	اونٹنی دودہ کی	״	حَلَائِبُ	کہ فَعُولَۃٌ بالفتح ہے تا بہ فُعُولَاءُ بالفتح
فَعَالَۃٌ	دَجَاجَۃٌ	مرغی	״	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ مین اور سماعی
فِعَالَۃٌ	رِسَالَۃٌ	پیغام	״	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے ـــــ
فُعَالَۃٌ	ذُؤَابَۃٌ	گیسو	״	ذَوَائِبُ	
فَعَالٌ	شَمَالٌ	باد شمال	״	شَمَائِلُ	
فُعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	״	حَبَائِرُ	
فِعْلَاءُ	قِرْثَاءُ	نوعی از خرمای شیرین	״	قَرَائِثُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالاء	بَراکاء	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِل	بَرائِک	
فَعُولاء	جَلُولاء	ایک گاؤں ہے بغداد میں اور یہی ایک عورت کا نام ہے	〃	جَلائِل	
فَعُول	عَجُوز	پیرزن یعنے بڑھیا عورت	〃	عَجائِز	
فِعَال	شِمَال	سرشت وخمیر	〃	شَمائِل	
فُعَال	عُقَاب	نام ایک پرندہ کا ہے	〃	عَقائِب	
فَعِیل	رَہِین	گروی	〃	رَہائِن	
فَعِیلَة	ذَبِیحَة	ذبح کیا گیا جانور	〃	ذَبائِح	
فَعْل	لَیل	شب	〃	لَیائِل	
فِعْلَة	حِقْدَة	کینہ	〃	حَقائِد	
فَعَل	جَمَل	اونٹ	〃	جَمائِل	
فَعْلَة	ضَرَّة	سوکن	〃	ضَرائِر	
فُعْلَة	حُرَّة	آزاد عورت	〃	حَرائِر	
فَعِلَة	خَرِبَة	ویران وناآباد	〃	خَرائِب	
فَعَلَة	حَاجَة	نیاز	〃	حَوائِج	
فُعَال	شُجَاع	عورت دلاور	〃	شَجائِع	
فَاعِل	خَالِد	نام شخص	فَوَاعِل	خَوالِد	وزن فَواعِل بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع میں فَاعِل بکسرۂ عین اسم یا صفت
〃	طَالِق	زن رہاشدہ قید نکاح سے	〃	طَوالِق	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِل	نَاهِق	جای برامدن بانگ خر	فَوَاعِل	نَوَاهِق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فَاعِلَة اور فَوْعَل اور فَوْعَلَة اور فَاعِلَاء اسم اور فَاعَل
فَاعِل	فَارِس	سوار یعنے صاحب اسپ	״	فَوَارِس	بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع میں
فَاعِلَة	کَاثِبَة	درمیان دو شانہ	״	کَوَاثِب	فَاعِل بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
״	ضَارِبَة	عورت مارنے والی	״	ضَوَارِب	کے اور شاذ ہے جمع میں اوس لفظ
فَوْعَل	جَوْهَر	پتہر منفعت کا مانند الماس وغیرہ کے	״	جَوَاهِر	کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتہا
فَوْعَلَة	صَوْمَعَة	گرجا	״	صَوَامِع	حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فَاعِلَاء	قَاصِعَاء	بل چھچھوندر کا	״	قَوَاصِع	
فَاعَل	خَاتَم	انگشتری	״	خَوَاتِم	
فَعَلَة	بَقَرَة	گای	״	بَوَاقِر	
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	״	نَوَافِس	
فُعَال	دُخَان	دود یعنے دہوان	״	دَوَاخِن	
فَاعُولَة	طَاحُونَة	آسیا یعنے چکی	״	طَوَاحِن	
فَاعَال	سَابَاط	پوشش رہگذر یعنے چھتا	فَوَاعِيل	سَوَابِيط	وزن فَوَاعِيل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَاعُول	قَانُون	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قَوَانِين	جمع میں اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فَاعُولَة	قَارُورَة	شیشی	״	قَوَارِير	چوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اگر
فُوعَال	طُومَار	نامہ و دفتر	״	طَوَامِير	شاذ ہے دَوَاخِين جمع دُخَان کی
فَاعُولَاء	عَاشُورَاء	دسواں دن محرم کا یا نام	״	عَوَاشِير	
فَيْعَال	خَيْتَام	مہر انگشتری	״	خَوَاتِيم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِیلُ	دَوَاخِینُ	
اَفْعَلُ	اَفْضَلُ	افزون تر	اَفَاعِلُ	اَفَاضِلُ	
״	اَصْبَعٌ	انگشت یعنے انگلی	״	اَصَابِعُ	وزن اَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم کے کہ بروزن اَفْعَلُ یا اُفْعُلُ یا اِفْعِلُ ہوا ور اَفْعَلُ اسم تفضیل کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور کُرَاعٌ اور یَمِینٌ اور اِبْهَامٌ مین شاذ ہے اور شَاۃٌ اصل مین شَوْهَةٌ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو حذف کر دیا ہے۔
اُفْعُلٌ	اُصْبُعٌ	״	״	״	
اُفْعِلٌ	اُصْبِعٌ	״	״	״	
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	״	اَرَاهِطُ	
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	״	اَصَارِمُ	
فُعْلٌ	بُجْرٌ	بدی وکار بزرگ	״	اَبَاجِرُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	اَجَامِلُ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	اَرَاجِلُ	
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	״	اَرَاجِلُ	
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنی بکری	״	اَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	اَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	کُرَاعٌ	پاچہ گوسپند و گاو	״	اَکَارِعُ	
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	ضد شمال	״	اَیَامِنُ	
اِفْعَالٌ	اِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	״	اَبَاهِمُ	
اِفْعِیلٌ	اِقْلِیمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	اَفَاعِیلُ	اَقَالِیمُ	وزن اَفَاعِیلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو بعد اوسکے عین کلمہ کے حرف علت زائد ہو اور
اُفْعَالٌ	اُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریوں کا	״	اَفَارِیقُ	
اُفْعُوْلَةٌ	اُثْفِیَّةٌ	تہوا چولہے کا	״	اَثَافِیُّ	
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	״	اَهَالِیلُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	حَدِیْثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِیْلُ	اَحَادِیْثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُوْلٌ	عَرُوْضٌ	چھوٹی ترازو کی	رر	اَعَارِیْضُ	ظنّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فَعْلٌ	ظَنٌّ	گمان	رر	اَظَانِیْنُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِیْہٌ	دشت اور صحرا کہ غالب وسمین ہلاک ہو	رر	اَتَاوِیْہُ	شاذ ہے اور اَلْقِیَّۃُ اصل مین اَلْقُوِیَّۃُ تھا واو کو ساتہ یا کے بدل کر کے یا کو یا مین
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	رر	اَنَابِیْبُ	ادغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	رر	اَبَاطِیْلُ	دیدیا ہے۔۔
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر آنیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	رر	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعِلَۃٌ	مَحْمِدَۃٌ	ستائیش	رر	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعُلَۃٌ	مَعُوْنَۃٌ	مددگاری	رر	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	رر	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے۔
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودھ پلانے والی	رر	مَرَاضِعُ	
مُنْفُعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنے چلنی	رر	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	رر	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْہٌ	مانند	رر	مَشَابِہُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	رر	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلَۃٌ	لَمْحَۃٌ	مانند وخوبی وحسن روی آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ مَفْعُوْلٌ مُفْعِلٌ مُفْعَلٌ مُفْعِلَۃٌ فُعْیِلٌ فَاعِلَۃٌ فَعَلٌ	مِصْبَاحٌ مَلْعُوْنٌ مُفْطِرٌ مُنْکَرٌ مُومِسَۃٌ ہَجِیْنٌ دَاعِرَۃٌ ذَکَرٌ	چراغ رانده اور پھٹکارہ ہوا نیکی اور رحمت سے۔ افطار کرنیوالا روزی کا برا کام غیر معروف زن فاحشہ وتباہ کار ناکس اور کمینہ زن فاجرہ مرد	مَفَاعِیْلُ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 مَفَاعِیْلُ	مَصَابِیْحُ مَلَاعِیْنُ مَفَاطِیْرُ مَنَاکِیْرُ مَوَامِیْسُ ہَجَاجِیْنُ دَوَاعِیْرُ مَذَاکِیْرُ	وزن مَفَاعِیْلُ لفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پر مِفْعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفْعُوْلٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع میں شاذ ہے۔
تَفْعُلٌ تُفْعُلٌ تَفْعَلَۃٌ تَفْعِلَۃٌ	تَنْضُبٌ تُرْتُبٌ تَرْجَمَۃٌ تَجْرِبَۃٌ	درخت حجازی خاردار ثابت تفسیر کلام بغیر زبان آزمودن یعنے آزمانا	تَفَاعِلُ 〃 〃 〃	تَنَاضِبُ تَرَاتِبُ تَرَاجِمُ تَجَارِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تِفْعَالٌ تَفْعِیْلٌ	تِمْثَالٌ تَرْکِیْبٌ	پیکر بر نشاندن یعنے بٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	تَفَاعِیْلُ 〃	تَمَاثِیْلُ تَرَاکِیْبُ	وزن تَفَاعِیْلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور زعیف کی جمع مین زَرَاعِیفُ شاذ ہے ؂

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَيْعَلٌ فَيْعَلٌ	جَيِّدٌ صَيْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَيَاعِلُ ،،	جَيَائِدُ صَيَاقِلُ	وزن فَيَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے۔
فُعَّلٌ	خُرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد العین ہے
فِعْنَلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَائِلُ	فَرَائِدُ	وزن فَعَائِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے۔
فُعْلُنٌ فِعْلِنٌ	بُلْغُنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سُم اونٹ کا	فَعَالِنُ ،،	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے۔
فُعَّالٌ فُعَّلٌ	خُفَّاشٌ تُبَّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِيلُ ،،	خَفَافِيشُ تَبَابِيلُ	وزن فَعَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِيلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلان	مَیدان	صفحہ زمین بی عمارت	فَعالِین	مَیادِین	وزن فَعالِین قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف ونون زائد ہن
فِعلان	ضِبعان	کفتار یعنے ڈائن	,,	ضَباعِین	
فُعلان	سُلطان	حجت وقدرت ملک وکار فرما	,,	سَلاطِین	
یَفعول	ینبوع	چشمہ وجوی پر ولبریز آب	یَفاعِیل	یَنابِیع	وزن یَفاعِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فِعوال	قِرواح	اونٹنی دراز پا	فَعاوِیل	قَراوِیح	وزن فَعاوِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعلَل	جَعفَر	نہر صغیر وکبیر اور اونٹنی قوی	فَعالِل	جَعافِر	وزن فَعالِل قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد وغیر مکرر اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع
,,	عَبہَر	آدمی بڑے ہاڑ کا یعنے پر گوشت وبزرگ	,,	عَباہِر	
,,	مَہدَد	نام زنان	,,	مَہادِد	
فَعلَل	قَردَد	زمین بلند	فَعالِل	قَرادِد	
فُعالِل	عُلابِط	گلہ پچاس سے لیکر سو تک اونٹونکا اور فربہ	,,	عَلالِط	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِلُ	قُرَادِدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بھی اگر موافق ہو بعض حروف
فُعْلُلُوْتُ	عَنْکَبُوْتُ	مکڑی	״	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فُعْلُلَانُ	زَعْفَرَانُ	معروف	״	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلُلَاءُ	خُنْفُسَاءُ	ایک جانور ہے گندہ بو	״	خَنَافِسُ	کیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فَعَلَّلُ	سَفَرْجَلُ	بھی	״	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فَعَلِّلُ	جَحْمَرِشُ	بڑھیا عورت	״	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کر دینا بھی مدہ کا آخر حرف سے
پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِیْجُ اور جَحَامِیْرُ اور عَلَابِیْطُ اور عَنَاکِیْبُ۔					
فِعْلَالُ	قِرْطَاسُ	کاغذ	فَعَالِيْلُ	قَرَاطِيْسُ	وزن فَعَالِيْلُ قیاسی مطرد ہے
فُعْلَالُ	جُلْبَابُ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	״	جَلَابِيْبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُوْلُ	عُزْهُوْلُ	اونٹ چھوٹا ہوا	״	عَزَاهِيْلُ	اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ بکریا لام ملحق ہے —
أُفْعُلِيٌّ	أَشْعَرِيٌّ	منسوب بہ ابوالحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے
کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے					
فِعْلِيْنُ	فِرْزِيْنُ	اسم عجمی نام مہرۂ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلِيٌّ	کِشْمِیرِیٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَۃٌ	کَشَامِرَۃٌ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی سے کہ جو تہا حرف اوسکا حرف علت اور زائدہ ہو وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یای مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہو
فِعْلَوْنٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار کا	؍؍	فَرَاعِنَۃٌ	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَہْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ٭

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعْلٌ	جُوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
؍؍	رُدْغٌ	رَدْغَۃٌ	کیچڑ	
؍؍	تُمٌّ	تُمَّۃٌ	گچھا بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جائے	
؍؍	رُکْبٌ	رَاکِبٌ	سوار	
؍؍	نُوْحٌ	نَائِحَۃٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
؍؍	خُوْنٌ	خُوَانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
؍؍	شِیَہٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	
؍؍	لِبْنٌ	لَبُوْنٌ	شیر دار	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَلٌ	حَلَقٌ	حَلْقَۃٌ	کڑا	
״	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
״	نَشَأٌ	نَاشِئَۃٌ	ساعتے از شب	
״	شَرَفٌ	شَرِیْفٌ	مرد بزرگ قدر	
״	عَمَدٌ	عَمُوْدٌ	ستون	
״	اَہَبٌ	اِہَابٌ	چمڑا	
״	خَشَبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فَعْلَۃٌ	رَجْلَۃٌ	رَجُلٌ	مرد	
״	״	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شَجْعَۃٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فُعَلَۃٌ	سُہَمَۃٌ	سَہْمٌ	تیر	
״	ظُؤَرَۃٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
״	اُخْوَۃٌ	اَخٌ	برادر	
״	فُرْہَۃٌ	فَارِہٌ	مرد زیرک	
״	صُحْبَۃٌ	صَاحِبٌ	یار	
״	شُجْعَۃٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
״	رُفْقَۃٌ	رَفِیْقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
״	بَاقِرٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
״	صَائِمٌ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فِعَالٌ	شِبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَالٌ	جُوْلٌ	گروہ از اسپان وشتران	
"	ثِمَارٌ	ثَمَرَۃٌ	میوہ	
"	كِهَامٌ	كَهَامٌ	مرد کلان سال	
فَعَالَۃٌ	جِمَالَۃٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
"	صَحَابَۃٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
"	"	عُرَاقٌ	"	
"	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر اور دودہ پلانے والی اوسکو	ط
"	رُخَالٌ	رَخِلٌ	مادین بچہ بہیڑ کا	
"	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
"	حُدَادٌ	حَدِيْدٌ	تیز زبان وآہن یعنے لوہا	
"	تُؤَامٌ	تَوْأَمٌ	لڑکا جڑوان	
"	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
"	رُبَابٌ	رُبَّى	احسان ونعمت	
فَعِيْلٌ	عَبِيْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
"	يَدِيٌّ	يَدٌ	دست	
"	رَحِيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
"	ضَرِيْسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
"	بَقِيْرٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
"	حَجِيْجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا نیت عبادت کرنیوالا بیت اللہ کا اور حج کرنیوالا	
"	غَزِيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَيْلٌ	حُمَيْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	
//	صُمَيْمٌ	صِمِيمٌ	مرد خالص	
فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کہجور	
//	//	قِنْوَةٌ	//	
//	اِمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
//	نُدْمَانٌ	نُدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اُفْعُولٌ	اُبْقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
//	اُمْلُوكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَيْئَاءُ	شَيْئٌ	چیز	
//	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے و کلک	
//	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ و نصیب	
//	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبو دار بلی کے مشابہ	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
//	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم بددین	
//	مَكْبُورَاءُ	كَبِيرٌ	بزرگ	
//	مَأْتُونَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	
//	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
//	اُمُوسٌ	اَمْسِ	دی یعنی کل گذشتہ	
فُعَلٌ	ظُرُبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَعِيلٌ	شَيِئَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
فِعَلَةٌ	قِرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُولَةٌ	بَاقُورَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
فَيْعُولٌ	بَيْقُورٌ	بَقَرَةٌ	،،	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعْلَانٌ	عِبْدَانٌ	،،	،،	
فِعِلَّاءُ	عِبِدَّاءُ	،،	،،	
فِعِلَّى	عِبِدَّى	،،	،،	
فِعَالٌ	بِيَاعٌ	بَيِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْيَخَاءُ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈہا	
فَعْنَلَى	بَلَنْصَى	بَلَصُوصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاسے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بہی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بہی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کہجور کو بہی کہتے ہین اور بہت کہجورونکو بہی تمر کہتے ہیں بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کَلِم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بہی اسم جمع مین فرق معنی واحد و معنی جمع کا بہ حذف او را ثبات یا ی تحتیہ مشددہ

یا تای تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے
زنج اور حبش اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی
ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تای فوقانیہ
کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی
ساتھ تاء کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کمأۃ بمعنی سماروغ یعنی
کھنبے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد ٭

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد
اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے
آیا ہے بہی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین
آیا ہے مانند قوم اور ابل اور زیت کے کوئی جمع نہین کہتا ہے ٭

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیئے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو
کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے
آتی ہے جیسے غالباً تصغیر اسماء مانند رجیل یا زبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے
غالباً تصغیر صفات مانند عویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالباً تصغیر جموع مانند دریہمات
مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل
مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات
مین کہ دلالت اونکی حرفہ پر ہے جیسے بزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے
اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے
تعظیم کے بہی آتی ہے جیسے دویہیۃ بمعنی بلاء عظیم کے پہر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے
ہوتا ہے بقیام قرینہ کے چھوٹا پایا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے یعنی بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے
کہ کس چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چھوٹا پایا

اور کبھی اوسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشۂ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صَرفی اور وزن صوری اور وزن عَرُوضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی باصلی حاصل ہو اور وزن عَرُوضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کی حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عَرُوضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشۂ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشۂ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	رُجَیْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
,,	رُجَیْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
,,	رُجَیْلَیْنِ	رَجُلَیْنِ	,,	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
,,	رُجَیْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
,,	رُجَیْلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	,,	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
,,	هُنَیْدَاتٌ	هِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہند	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
,,	طُلَیْحَةٌ	طَلْحَةٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
,,	حُبَیْلَی	حُبْلَی	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلٌ	حُمَيْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
″	بُصَيْرِيٌّ	بَصْرِيٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
″	بُعَيْلَبَكُّ	بَعْلَبَكُّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
″	أُبَيُّ عَمْرٍو	أَبُو عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کر کے تصغیر اوسکی اون
″	خُمَيْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بناتین پھر یہ زیادات
″	ثُنَيَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر مین لگا دین اور اسم
″	ثُنَيَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو
				مصغر اس وزن پر اسی دستور سے

کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فرا نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی مین مثلاً کہا جاے نُيَيْبٌ اور شُيَيْخٌ مین نِيَيْبٌ اور شِيَيْخٌ ✣

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلٌ	جُعَيْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
″	مُكَيْرِمٌ	مُكْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنی	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور بھی
			بزرگی دینے والا	تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے حرف
″	ضُوَيْرِبٌ	ضَارِبٌ	زننده	چار حرف سی زائد ہون بشرطیکہ
″	قُلَيْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنی ٹوپی	چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہو
″	قُلَيْسِيَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	″	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
″	قُرَيْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِیَانُ	طُرَیْمِذَانُ	طِرِمْذَانُ	متکبر	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف
؍؍	جُحَیْجِبَیٌ	جَحْجَبَیٌ	نام قبیلہ کا ہی انصار میں سے	و نون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ
؍؍	سُفَیْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بنائین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث

یا الف و نون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین ٭

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلٌ	سُفَیْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کے کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَیْلِلٌ بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَیْرِجٌ اور قَذَعْمَلٌ مین قُذَیْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَیْزِقٌ ہوگا اور سُفَیْرِجِلٌ جو بروزن فُعَیْلِلٌ بکسرہ و فتحہ لام ثانیہ آیا ہی شاذ ہے ٭

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِیْلٌ	مُفَیْتِیحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنے کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین
؍؍	قُرَیْطِیسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	آیا ہے کہ حرف اوسکی چار سے زائد ہون
؍؍	خُنَیْدِیسٌ	خَنْدَرِیسٌ	پرانی شراب	اور چوتہا اوسکا حرف علت زائدہ
؍؍	سُلَیْطِینٌ	سُلْطَانٌ	حجت و قدرت ملک	غیر صیغہ جمع مین ہو اور یہی اوس اسم
			کار فرما	جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین

الف اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سلطان کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جعفر اور مُعْجَز مین جُعَیْفِر اور مُعَیْجِیز اور یہ شاذ ہے ٭

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَیعَالٌ	اُجَیمَالٌ	اَجْمَالٌ	شترہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتاہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتہا حرف اوسکا الف ہوے

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے لسبب تحرک مابعد ہمزہ گر جاے جیسے اُمْرَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیْئَۃٌ آتاہے) اور حذف کر دیا جاسے ایک حرف زائد اون دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاے ہے قُلَیْسِیَۃٌ بحذف نون اور قُلَیْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنْطَیٰ مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتاہے حُبَیْطٍ بحذف نون اور ابدال الف کی ساتہ یا کے اور گر جانے یا کے لسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَیْنِطٌ بہ حذف الف کی (اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَیْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل معنی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت معنی ہے اور دلیل معنی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت معنی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَیْطِینٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر ہے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تہا لہذا حذف نہین کیے گئے (اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے ہین بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَیْعِسٌ مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور عُفَیْسِیسٌ اور حُمَیْرٌ تصغیر مین اِحْرَنْجَامٌ اور اِحْمِیرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُقَیْعِسٌ تصغیر مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف میم

وانقیاسی سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہوجاتا ہے اگر یا نہو پس
کہا جاوی گا قُشَیْعِر تصغیر مُقْشَعِر اور اُقَیْشِر اثر مین اور حُرَیْجِم تصغیر احرنجام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کی جیسے مُطَیْلِیق اور قُشَیْعِیر تصغیر
مُنْطَلِق اور مُقْشَعِر مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعْبَلانَة مین قُرَيْعِب اور تصغیر خَنْدَرِيس مین خُنَيْدِيس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کو زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرْجَل مین سُفَيْرِيج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبہی تصغیر مزید فیہ کی
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَيْد تصغیر احمد اور محمد مین اور ظُرَيْف تصغیر مظروف اور مظرف مین اور طُلَيْق تصغیر منطلق اور
اور خُرَيْج تصغیر مستخرج مین اور زُعَيْفِر تصغیر زعفران مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیون کا بقول بعض کے اور کبہی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائد کے بہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَيْه اور سُمَيْع تصغیر ابراہیم اور اسمٰعیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون تمام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَیْنَب کی تصغیر مین زُنَیْبَة کہا جاتا ہے بخلاف طالق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَیْق کہا جاتا ہے نہ طُلَيْقَة (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاتے تو اوسکی
تصغیر مین بہی تا آتی ہے جیسے رُمَيْحَة رُمح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَيْح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہوگیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَيْنَة تصغیر اُذُن مین اگر علم مذکر ہو اور حرف
کہ اوسکی مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتے طرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیبٌ اور نُیَیبٌ اور مُوَیزِینٌ اور طُوَیٌ اور دُنَیَّہ تصغیر بابٌ اور نابٌ اور مِیزانٌ اور طَیٌّ اور دُنیا ہین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور مَوزانٌ اور طَوَیٌ اور دُنیَا تہا بخلاف تُخَیمَۃ کے تصغیر تخمۃ مین کہ اصل مین وُخمۃ بضم واو تہا علت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہے تصغیر مین باقی ہے۔ اور تصغیر قائم مین کہ اصل مین قاوِم تہا اختلاف ہے سیبویہ قُوَیئم ساتہ ہمزہ کے کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے اور جرمی قُوَیِّم برد واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کے ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایساہی ذکر کیا ہے صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کی واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویون کا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْوُرٌ جمع دارٌ مین اُدَیئِرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہوجاوی تصغیر اُدْوُرٌ سی اور جرمی اور مُبَرِّد نی اُدَیِّرٌ برد واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یا کے اور ادغام یا کے یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہوجاتے جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضارِبٌ مین اور جیسے صُوَیبَۃٌ تصغیر صابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہوجاتے جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضَیرابٌ اور بُوَیغِۃٌ تصغیر بَیغِۃٌ ساتہ ابدال یا سے اصلیۃ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیغِۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیخٌ تصغیر شَیخٌ مین (جو الف یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہوکر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتی بشرطیکہ مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیَّانٌ غُزَیِّیۃٌ اور مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ تصغیر حِمَارٌ اور دَلْوٌ اور غَزوَانٌ اور غَزوِیَّۃٌ اور مَعُونَۃٌ اور عَجُوزٌ اور اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے پس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اُسَیوِدُ اور جُدَیوِلٌ اور الف مُضَارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جائے گا

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبْ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جائے ساتہ یا کے جیسے تریقیۃ اور اُقیعیان تصغیر ترقوۃ اور اُفعوان مین دیکھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یاے تصغیر مین اگر طرف مین ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہے ابن مالک کا اور بعض طرف مین ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیتۃ اور اُحَیٌّ تصغیر عطاء اور صبیٌّ اور مُعاوِیَۃ اور اَحْوَی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃ اور اُحَیِّیٌ تہا برخلاف غُدَیِّن کی تصغیر مین غدوان کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین بعد یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْدِیَّۃ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌ اور مُرَیِّیَۃ تہا اور یای مشدد غُزَیِّیٌ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے (مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن ما افعلہ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا ما اُمَیْلِحَہٗ نزدیک جمہور کے شاذ ہے) اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسمار استفہام اور شرط اور مَن اور ما موصولتین اور حیث اور مُنذُ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدًا اور عِندَ اور لَدُن اور اَلْبارِحَۃ اور حَسْبُ اور شَرْعٌ اور کُفْیٌ اور غَیْرُ اور سِوًی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃ کے (ر جیسے کے فراء کی نزدیک تصغیر مِثْل اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکہتا ہے (تصغیر اسمار شہور یعنے مہینون کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی رجب شعبان رمضان شوال ذوالقعدہ ذوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی اور مازنی اور کوفیین جائز رکہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیرِمٌ صُفَیرٌ رُبَیعٌ جُمَیدٌ رُجَیبٌ شُعَیبانٌ رُمَیضانٌ شُوَیوِلٌ ذُوَیُّ القُعَیدَۃ ذُوَیُّ الحُجَیجۃ۔ (تصغیر اسمار اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْتٌ اور اَحَدٌ اور اِثْنَینِ اور ثُلَثاء اور اَربعاء اور خمیس اور جُمُعَۃ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسمار الٰہی اور اسمار انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُهَيْمِنٌ تصغیر مُؤْمِنٌ کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے — ابو العباس نے اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پہر اوس جمع قلت کو مصغر کرین جیسے غُلَيْمَةٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری مصغر کرین پہر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَيْمُونَ اور عُبَيْدُونَ تصغیر مین عَبَادِيدُ جمع عَبْدِيدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَيْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِيفٌ مین (تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند كُمَيْتٌ اور قَلِيلٌ اور صَغِيرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کثیر اور جَمِيعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتَى اور أَيْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہا کے جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف اوکی آخر مین آتی ہے سوای لفظ أُولَاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے ذَيَّا اور تَيَّا اور ذَيَّاكَ اور تَيَّاكَ اور ذَيَّانِ اور تَيَّانِ اور أُولَيَّاءِ اور أُلَيَّا و اللَّذَيَّا و اللَّتَيَّا تصغیر ذا اور تا اور ہذا اور ذاک اور تاک اور ذان اور تان اور ہؤلاء اور أُولَى اور الذی اور الّتی مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام الَّذِي اور الَّتِي کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع ہے نحویون کا فتحہ لام اللَّتَيَّا پر مگر اخفش نے جائز رکھا ہے اللُّتَيَّا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح آیا ہے اللَّذَيَّانِ اور اللَّتَيَّانِ تصغیر اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ مین اور اللَّذَيُّونَ اور اللَّذَيِّينَ تصغیر الَّذِينَ اور اللَّذَيُّونَ اور اللَّذَيِّينَ اصل مین اللَّذَيَّانِ تہا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جرّی مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یای مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جرّی مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اللَّذَيُّونَ اللَّذَيِّينَ ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح آیا ہے اللَّتَيَّاتُ تصغیر اللَّاتِي مین یعنے پہلے الَّتِي مفرد کی تصغیر بنائی پہر جمع اوسکی الف اور تا کے ساتھ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا (بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاتے ہیں پس دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین کہتے ہین اور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ کی دُوَیبَّۃٌ اور شُوَیبَّۃٌ تہی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تہی ساتہ الف کے بدل کیا ہے جیسے کہ تُوَیْبَۃٌ مین تَابَّۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیشِیَانٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور رُوَیجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیلِمَۃٌ اور اُصَیبِیَۃٌ اور اُبَینُونَ اور لُبَیلِیَۃٌ تصغیر اِنسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیسِینٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیلٌ اور مُغَیرِبٌ اور غُلَیمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنسَانٌ مین اُنَیسَانٌ بابقاء الف ہے اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسیَانٌ سے ہے اس صورت مین تصغیر اِنسَانٌ کی اُنَیسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیلِیَۃٌ تصغیر لَیلَاۃٌ کی ہے نہ لَیلَۃٌ کی اس صورت مین رُوَیجِلٌ اور لُیَیلَۃٌ شاذ نہو گا۔

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے کہ لٹورے کی ہوتا ہے اور کُعَیتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور کُعَیتٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچہے مین نے معنی کُمَیتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہے درمیان سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول ؁

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے
مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے
چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ
اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ
اور جَعَلَ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین
واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے
حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف
علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک
جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا
اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذًا اور مہموز عین اوس
لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو
کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَۃً اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد
اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل منفرد تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وَعْدًا اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسْرًا اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قَوْلًا اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعًا اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے پہر حرف علت اگر واو ہی
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَهْوًا اور مُهَاوَةً اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَةً اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَایٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوِیَ اور طَوًی اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقَیٰ اور وِقَایَةً اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور مَدًّا اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہی
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبٌّ اور ججٌ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے
ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور ہُدْہُدٌ معمور فا اکثر نصر ضرب سَمِعَ کرم سے آتا ہے اور

کمتر اور **مہموز عین** سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور **مثال** واوی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ حَسِبَ سے آتا ہے اور مثال یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور **اجوف** واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اور **اجوف** یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص واوی نَصَرَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور **ناقص** یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور **لفیف مقرون** سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے اور **لفیف مفروق** ضَرَبَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور **مضاعف** نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر **اسکان** دور کرنا حرکت کا ہے ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کے **تحریک** حرکت دینا ایک ساکن کا ہے دو ساکنون مین سے **حذف** گرا دینا حرف کا ہے **زیادت** بڑھا دینا حرف کا ہے **ابدال** لانا حرف کا ہے بجائے دوسرے حرف کے یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کے **ادغام** ملا دینا ایک حرف کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے ساتھ دوسرے حرف کے اسطور سے کہ پڑھے جائین دونون حرف ایکبار **قلب** تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے **بین بین** پڑھنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہے اور الف مناسب فتحہ کے اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑھنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے پڑھنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی جاطرحسے ہوتی ہے ساتھ **ابدال** اور **حذف** اور **زیادت** اور **بین بین** کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہے کرین اور چاہے نکرین ◆

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَاْسٌ بُوْسٌ ذِیْبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	چونکہ مناسب فتحہ کے الف

تتمہ کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأْسٌ اور آءْمَنَ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤْسٌ اور اُؤْمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئْبٌ اور اِئْمَانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل ہمزہ کی کسرہ ہے	إِئْمَانٌ	إِيمَانٌ	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	
کیفیت				
جاءٍ اصل مین جائِئٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جائِئٌ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جائِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار سمجھکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کا لکہہ دیتے ہین۔	جائِئٌ أَئْمِمَةٌ أَأَادِمُ أُأَيْدِمُ أُأْدِبُ أَأَمُّ	جاءٍ أَئِمَّةٌ أَوَادِمُ أُوَيْدِمُ أُوْدِبُ أَوَمُّ	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کے واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	ابدال
ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے	جُؤَنٌ مِئَرٌ	جُوَنٌ مِيَرٌ	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	ابدال

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	سے کے ساتہ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتہ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُتَّزِرٌ مین ساتہ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے ۔
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یاے مدہ زائدہ یا یای تصغیر کے ساتہ واو یا یا کے واجب ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتہ جبکہ بعد یا کے ہو ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین ؛	مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ أُفَيِّسٌ	مَقْرُوْءَةٌ خَطِيْئَةٌ أُفَيْئِسٌ	أُفَيِّسٌ تصغیر أَفْؤُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہوا اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہو تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کے نہین ہے تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتہ یا کے واجب ہے ۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قُرْئِيٌ قُرْئِيٌ قُرْئِيٌ قُرْئِيٌ	قُرْأُنٌ قُرْأُؤٌ قُرْأَءٌ قُرْأُؤٌ	قُرْأُنٌ بروزن بُرْثُنٌ ہے اور قُرْأُؤٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت وقف ہے اور قُرْأَءٌ بروزن جُعْفَرٌ ہے اور قُرْأُؤٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت غیر وقف کے ہے قُرْأُؤٌ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتہ یا کے کیا قُرْئِيٌ ہوا یا متحرک تھی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیا قرزی ہوا ۔				
قسم تحقیق	**قاعدہ**	**مثال**	**اصل مثال**	**کیفیت**
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتہ یا کے واجب ہی پہر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا۔	خَطَایَا	خطاءِیُ	خَطَاءِیُ جمع خَطِیئَۃٌ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا خطائِیُ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آتی ہی فتحہ دیا خطایُ ہوا پہر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کیا خطَایَا ہوا ۔
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزوں سے کہ درمیان مین اونکی الف ہی ساتہ واو کے جائز ہے۔	ذُوَائِبُ	ذُءَائِبُ	ذُءَائِبُ جمع ذُؤَابَۃٌ بالضم کی ہے۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کے بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتہ واو جائز ہے اگر دونون دو کلمہ مین ہین۔	مِنْ تِلْقَاءِ وُجْدٍ یَجِیْءُ وُنْسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ اُجْدٍ یَجِیْءُ اِنْسَانٌ	لعض قراءت مین جو یہدی من یشاء وِلی صراط مستقیم آیا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیرہ زائدہ اور یای تصغیر اور	یَسَلُ الْحَمَرَ شُوَیْرَمِیُ خَاۃٌ	یَسْأَلُ الْاَحْمَرَ شُوَیْرَمِیُ غَاۃٌ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن وجب سے حذف ہمزہ ساری صیغون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
”	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	”	”	یَرَی اور یُرِی کا اس قاعدہ کی روسے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رَأَیْتَ اور رَأَیْنَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کے جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ ہَل رَیْتَ ہَل رَیْنَ	اَرَءَیتَ اَرَءَیْنَ ہَل رَأَیْتَ ہَل رَأَیْنَ	یفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونمین پہونچا ہے کہ اونمین

حذف ہمزہ کا واجب ہے مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءَی مَرْأَۃٌ مَرْئِیٌّ اَرْءَی مَا اَرْءَنِی اَرْءَ ہُ یَرْءَ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
حذف	ہمزہ اُکُلْ اور اُخُذْ اور اُمُرْ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے۔	کُلْ خُذْ مُرْ	اُءْکُلْ اُءْخُذْ اُءْمُرْ	اُکُل اور اُخُذ مین حذف واجب ہے اور اُءْمُرْ مین جائز۔
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَنْذَرْ آاِبِلٌ آاَنْتَ	آاَحَدٌ آاِبِلٌ آاَنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہے تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال او بین بین کے اور ابدال

بطور قاعدہ اَوَادِمُ اور اَیِمَّۃٌ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائگا آوَحَدٌ اور آوَنْتَ اور آیِبِلٌ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
بین بین	قریب ہے ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَآل سَاءِل	سَاَل سَائِل	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے۔
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رَءُوْفٌ مُسْتَهْزِءُوْنَ رُءُوْسٌ	رَءُوْفٌ مُسْتَهْزِءُوْنَ رُءُوْسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتہ الف کر واجب ہے	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰہِ	أَالْحَسَنُ أَايْمُنُ اللّٰہِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کی جائز ہے	أَفْتَرٰى أَصْطَفٰى	أَافْتَرٰى أَاصْطَفٰى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتہے حصہ مین آئیگی۔
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم اسم فاعل اور اسم مفعول او اسم ظرف کے واجب ہے	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرِمٌ مُكْرَمٌ	يُأَكْرِمُ تُأَكْرِمُ أُأَكْرِمُ نُأَكْرِمُ مُأَكْرِمٌ مُأَكْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے +

پہلے ابدال ۔

دوسرے اسکان ۔

تیسرے حذف ۔

اُصُول مستعمل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے ۔	اُجُوْہٌ اِشَاحٌ	وُجُوْہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تَقْوٰی اور تَتْرٰی اور تُکْلَانٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وُکْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تہا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اول کا دو واو متحرک اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے ۔
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے	اُوْعَدُ	وُوْعَدُ	وُوْعَدُ بروزن جُوْرِبُ وُعَدُ سے ہے ۔
ابدال	واو یا یای فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کے واجب ہے بعد ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
			کا تاءِ افتعال مین۔	
ضَارَبَ صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا۔	مُتَيَسِّرٌ ضَارَبَ	مُوتَسِرٌ ضُورِبَ	یای ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا	مِوْزَانٌ مَحَارَابُ	مِيزَانٌ مَحَارِيبُ	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	ابدال

بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ را کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا مَحَارِيبُ ہوا۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
رَوَحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص	قَوَلَ بَيَعَ	قَالَ بَاعَ	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	ابدال

اور حَوِلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَيَبٌ جمع غَائِبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَكَةٌ جمع حَائِكٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَةٌ جمع خَائِنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَكَةٌ جمع شَائِكٌ بمعنی قوی شاذ ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گر جانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْيَلَتِ	يُقْوَلُ يُبْيِعُ اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ اِبْيَانٌ اِسْتِبْيَانٌ	يُقَالُ يُبَاعُ اِقَامَةٌ اِسْتِقَامَةٌ اِبَانَةٌ اِسْتِبَانَةٌ	واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہے اور ماقبل اسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	ابدال

اَلْمَرْءَةُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْيَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْيَمَتْ صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْيَبَ پاک ہوا اور اَغْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچہا کیا

اَطْوَلُ سے دراز کیا اور اَسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اِسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اِسْتَصْوَبَ درست رکھا اور اور مَشُوْرَۃٌ صلاح کرنا اور مَصْیَدَۃٌ شکار کرنا اور مَقْوُدَۃٌ کھینچنا اور نَگُوْزَۃٌ کوزہ شاذ ہین۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
	قاوِل بایِعٌ	قائِلٌ بائِعٌ	واو اور یا کا بعد الف فاعِلٌ کے ساتھ ہمزہ سے کے وجب ہے	ابدال
اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَايِعُ جمع بائِعٌ کی اور عَبَايِلُ جمع عَيِلٌ کے اور ضَيَاوِنُ شاذ ہے	اَوَاوِلُ بَوَايِعُ عَبَايِلُ	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَيَائِلُ	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ آگے اور پیچھے الف مَفَاعِلُ کے ہین ساتھ ہمزہ سے کے وجب ہے	ابدال
عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِيْفَةٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَةٌ کی ہے اور واو عَجُوْزٌ کا اور یا صَحِيْفَةٌ کی اور الف رِسَالَةٌ کا مدہ زائدہ ہے۔	عَجَاوِزُ صَحَايِفُ رَسَااِلُ	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ سے کے واجب ہے	ابدال
حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہو	كِسَاوٌ وَرِدَايٌ عَدَاوَۃٌ سَقَايَۃٌ	كِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَاءَۃٌ سَقَاءَۃٌ	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہے ساتھ ہمزہ سے کے واجب ہے	ابدال

جیسے واو عَدَاوَۃٌ کا اور یای سَقَايَۃٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے۔

قِيَمٌ اور قِيَامٌ مصدر قام کے ہین اور	قِوَمٌ قِوَامٌ	قِيَمٌ قِيَامٌ	اوس واو کا کہ عین مصدر یا	ابدال

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔	دِیَم رِیَاض	دوَم رِوَاض	دِیَم جمع دِیمۃ کی ہے رِیَاض جمع رَوض کی اور ثِوَرۃ جمع ثَوْر کی کہ بمعنی گاؤ کے
سے ہے شاذ ہے عِوَض اور صِوَان بمعنی جامہ دانی اور خِوَان بمعنی خوان مین واو کو ساتھ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے۔				
کیفیت				
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونون کا ساکن ہے ساتھ یا کے واجب ہے پھر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتھ کسرہ کے۔	سَیِّد مَرْمِیّ	سَیْوِد مَرْمُوْی	اور بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے حذف ایک یا کا بھی آیا ہے جیسے کَیْنُونۃ اور کَیْدُودۃ کہ اصل مین کَیّنُونۃ اور کَیْوَدُودۃ تھا بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے آخر اسم مین ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واو نکا ساتھ کسرہ کے۔	مَقْوِیّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتھ یا کے جیسے مَعْدِیّ اور مَرْضِیّ مین کہ اصل مین مَعْدُوْو اور مَرْضُوْو تھا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُول جمع کے ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتھ کسرہ کے			عُتُوّ اور اُلُوّ اور جُثُوّ مین واو کو ساتھ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ فُعُول

مصدر ہین نہ فُعُول جمع ہین اور نُحُوٌّ اور بُہُوٌّ اور اُبُوٌّ اور اُخُوٌّ اور فُتُوٌّ جمع نُحُوٌّ اور بُہُوٌّ اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتًی کے شاذ ہین۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
واو قِنْیَۃٌ کا کہ اصل مین قِنْوَۃٌ تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔	اُرْضُوتُ اُرْتُضُوتُ اُسْتُرْضُوتُ	اُرْضِیتُ اُرْتُضِیتُ اُسْتُرْضِیتُ	اوس واو کا کہ جو تہا حرف ہو یا پانچوان یا چھٹا اور ماقبل اوسکا مفتوح ہو۔	ابدال
	دُعِوَ دُعِوَا	دُعِیَ دُعِیَا	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	ابدال
	بَہُیَ بَہُیَا	بَہُوَ بَہُوَا	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
	دُنْوَی	دُنْیَا	واو لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے	ابدال
	تَقْیَی	تَقْوَی	یای لام فَعْلیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
یہ دونون جمع شَائِہٌ اور قَارُورَۃٌ کی ہین الف شَائِہٌ اور قَارُورَۃٌ کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِیل کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہوگیا ہے۔	شَائِہُ قَارِیرُ	شَوَائِہُ قَوَارِیرُ	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِیل جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
ضمہ مُبْیُوعٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل گیا مَبِیُوعٌ ہوا پہر واو	مَبْیُوعٌ	مَبِیعٌ	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	ابدال

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا بَیِّیْعٌ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا مَبِیْعٌ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا مکسور یا یا سے	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَيَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَيَعْتَ

مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سی بِعْنَا تک سب صیغونمین اسی طریقہ سے تعلیل ہے۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے	تَلَقِّيْ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجاے لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تلق اور اوَّل ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتہ کسرہ کے واجب ہی	قُوِیَّۃٌ طُوِیَّۃٌ	قُوُوَّۃٌ طُوُوَیَۃٌ	اول ضمہ واو کو قُوُوَّۃٌ مین ساتہ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَّۃٌ ہوا پہر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ماقبل اوسکا مکسور ساتہ یا کی بدل کیا قُوِیَّۃٌ ہوا
اسکان	واو یا یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کی ساتہ نقل کسرہ کی طرف ماقبل کے یا ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہی اگر ضمیر متحرک اوسکی آخر مین نہین ہے	قِیلَ بِیعَ اُقْتِیدَ اُخْتِیرَ قُولَ بُوعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُورَ	قُوِلَ بُیِعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُیِرَ	قُوِلَ اور اُنْقُوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کر کے ماقبل کو دیا پہر واو ساکن ہوا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا قِیلَ اور بِیعَ ہوا اور بُیِعَ اور اُخْتُیِرَ مین کسرہ یا کو گرادیا

پہر یا ساکن ہوئی اور ماقبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتہ واو کے بدل کیا بُوعَ اور اُخْتُورَ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہی	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین سے نہ تہی کسرہ واو کو انہین گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گر گیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتہ نقل کرنیکے طرف ماقبل کو واجب ہے۔	خُفْنَ بُعْنَ	خُوِفْنَ بُیِعْنَ	جو کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہی اور کسرہ یای بُیِعْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خُفْنَ اور بُعْنَ ہوا۔
اسکان	واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اس اسم میں جو وزن پر تفضیل کے ہی اگر ماقبل واو کا ساکن غیر حرف علت ہی ساتہ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو کے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ

مَبْیُوْعٌ کی ہے ساتہ کسرہ کے بدل کیا ہے پہر واو ساکن تہا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا ✢

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہو اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا وَخَشُوْا تَدْعِیْنَ تَہْبِیْنَ	رَضِیُوْا خَشِیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَہْبِیِیْنَ	رَضِیُوْا اور خَشِیُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پہر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	اور ماقبل اوسکا مضموم تھا نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے واو یا یای مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَدْعُوْ . یَنْہُوْ یَخْشَیْنَ تَرْمِیْنَ	یَدْعُوُ یَنْہُیُ یَخْشُوِیْنَ تَرْمِیِیْنَ	ساکنین کے گرا دیا رَضُوْا اور خَشُوْا ہوا اور تَدْعُوِیْنَ میں کسرہ واو کو نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیا یَنْہُیُ میں جب ضمہ یا کو گرا دیا یا ساکن ہوئی اور ماقبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا یَنْہُوْ ہوا اور یَخْشُوِیْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا واو یا میں واو کو گرا دیا یَخْشَیْنَ ہوا اور تَرْمِیِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرا دیا تَرْمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَخْشَیْ یَرْمِیْ	یَخْشَوُ یَرْمِیُ	یَخْشَوُ میں ضمہ کو گرا دیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا یَخْشَیْ ہوا۔
حذف	اوس واو کا مضارع میں کہ مضارع اور امر و نہی سے بعد علامت مضارع مفتوح اور ماقبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ . لَاتَعِدْ	یَوْعِدُ تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ اِوْعِدْ لَاتَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دیا عین کلمہ کا جاتا ہے جیسے یَہَبُ اور یَقَعُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پہر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف کے +	عِدَۃٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پہر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پہر عوض واو محذوف کی آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پہر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوارٍ بحالت رفع جَوارٍ بحالت جر	جَوارِیُ جَوارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہے اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے تہین ہے بلکہ منصرف ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یای آخر مفاعیل جمع سے جاتی ہی پہر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صَحارٍ بحالت رفع صَحارٍ بحالت جر	صَحارِیُّ صَحارِیِّ	بعد حذف ایک یا کے صَحارِیُ اور صَحارِیِ ہوا تہا پہر یا کو حذف کیا اور تنوین سا کو کہ ماقبل یا تہی دی صَحارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پہر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَاتَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَاتَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تہا متصل ہونے ضمیر کے اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کی۔	اِرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِيَا لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَرْمِيَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِيَنَّ	اِرْمِي لَاتَرْمِي لَمْ تَرْمِي اُدْعُ اِرْمِ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِيَا اور لَمْ يَدْعُوا اور لَمْ يَرْمِيَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِيَنَّ مین لوٹ آیا ہے۔
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یاے سے ساتھ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتھ

تا کے کہ لفظًا ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیرًا ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوا تاسے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیرًا ساکن کہتے ہین ؎

ف تخفیف مضاعف کی ساتھ غیر ادغام کے قیاسًا نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبھی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک اِسکان دوسرا اِبدال تیسرا تحریک یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا بیچ مانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہی یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون میں سے اور تخفیف مضاعف کی سماعًا ساتھ ابدال اور حذف کی بھی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور قَصَّصْتُ میں لام اور صاد ثانی کو ساتھ یا کے بدل کرکے اَمْلَيْتُ اور قَصَّيْتُ پڑہا ہے اَحَسْتُ اور مَسْتُ اوسی

ظَلِلتُ اور لَبِبتُ مین ساتہ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک با کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظِلْتُ اور لُبْتُ پڑہا ہے۔

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹہا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہو واجب ہے۔	مُدَّ اِسْمَعَّلِمًا	مُدْدُ اِسْمَعْ عَلِمًا	مُدْدُ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ عَلِمًا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ يَمُدُّ	مَدَدَ يَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتہ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور يَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتہ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پہر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ مُدَّ مُدِّ مُدُّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ يَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتہ القوم کی پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسری دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو بعد ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتھ ساکن کردینے یای اول کو جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے ۔	قُتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بنقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کو کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہ ہی اسلیے گر پڑا ۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تا مین فای کلمہ مین ساتھ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پھر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا بساکن لازم آتی ہو واجب ہے ۔	اِتَّرَّسَ تَتَّرَّسُ اِتَّارَكَ تَتَّارَكُ	تَتَرَّسَ تَتَتَرَّسُ تَتَارَكَ تَتَتَارَكُ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتھ اسکان اول کے جائز ہے	مَكَّنَّا	مَكَّنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حای مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کے ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْفَحَّ رَامِیًا سَتَّحَّا تَمَّا اِذْبَحَّتُّوْدًا اِذْبَحَّاذِہٖ	اِرْفَعْ حَرَامِیًا سَتِّہٖ حَاتِمًا اِذْبَحْ عَتُّوْدًا اِذْبَحْ ہٰذِہٖ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کے ہے مثلا اِرْفَحَّ رَامِیًا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرَامِیًا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِیْ اُبْلُخَّلِیْلِیْ	اُسْلُخْ غَنَمِیْ اُبْلُغْ خَلِیْلِیْ	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کے اور بابدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخْرِشَّیْئًا اُضْرِمَّاکِرًا لَاتُعَذِّفِّی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اُضْرِبْ مَاکِرًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے۔	خَلَکُّمْ لَقَّالَ	خَلَقَکُمْ لَکَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا آپس مین ول کو جنس ثانی سے کر کے جاتے ہے	فرظالم	فرط ظالم	لکھنا مثالونکا یہان خانۂ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدی کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے اصل کی ہے
		فردائم	فرط دائم	
		فرذاکر	فرط ذاکر	
		فرتائب	فرط تائب	
		فرثابت	فرط ثابت	
		استیقطالب	استیقظ طالب	
		استیقدائم	استیقظ دائم	
		استیقذاکر	استیقظ ذاکر	
		استیقتائب	استیقظ تائب	
		استیقثابت	استیقظ ثابت	
		شہظالم	شہد ظالم	
		شہثابت	شہد ثابت	
		شہطالب	شہد طالب	
		شہذاکر	شہد ذاکر	
		شہتائب	شہد تائب	
		نبطالب	نبذ طالب	
		نبظالم	نبذ ظالم	
		نبدائم	نبذ دائم	
		نبتائب	نبذ تائب	
		نبثابت	نبذ ثابت	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا تیمین اول کو خبس ثانی سے کرکے جائز ہے	بُہِطّالِب	بُہِتَ طالِب	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی اصل کے ہے
		بُہِظّالِم	بُہِتَ ظالِم	
		بُہِدّائِم	بُہِتَ دائِم	
		بُہِذّاکِر	بُہِتَ ذاکِر	
		بُہِتّابِت	بُہِتَ ثابِت	
		بُعِطّالِب	بُعِثَ طالِب	
		بُعِظّالِم	بُعِثَ ظالِم	
		بُعِدّائِم	بُعِثَ دائِم	
		بُعِذّاکِر	بُعِثَ ذاکِر	
		بُعِتّابِت	بُعِثَ ثابِت	
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور رائے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو خبس ثانی سے کرکے جاتا ہے	فُرِصّابِر	فُرِطَ صابِر	
		فُرِزّاجِر	فُرِطَ زاجِر	
		فُرِسّاجِر	فُرِطَ ساجِر	
		اُستُیقِصّابِر	اُستُیقِظَ صابِر	
		اُستُیقِزّاجِر	اُستُیقِظَ زاجِر	
		اُستُیقِسّاجِر	اُستُیقِظَ ساجِر	
		شُہِصّابِر	شُہِدَ صابِر	
		شُہِزّاجِر	شُہِدَ زاجِر	
		شُہِسّاجِر	شُہِدَ ساجِر	
		نُبِصّابِر	نُبِذَ صابِر	
		نُبِزّاجِر	نُبِذَ زاجِر	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نُبِصَّابِرٌ، نُبِسَّاحِرٌ، نُبِزَّاجِرٌ، نُبِسَّاحِرٌ، نُبِصَّابِرٌ، نُبِزَّاجِرٌ، نُبِسَّاحِرٌ	نُبِدَ سَاحِرٌ، نُبِتَ صَابِرٌ، نُبِتَ زَاجِرٌ، نُبِتَ سَاحِرٌ، نُبِثَ صَابِرٌ، نُبِثَ زَاجِرٌ، نُبِثَ سَاحِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانۂ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیکے بقاعدۂ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا ایسمین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	حَلَزَّائِرٌ، قَلَسَّاحِرٌ، فَاصَّابِرٌ، فَاسَّاحِرٌ، أَفْلَصَّابِرٌ، أَفْلَزَّائِرٌ	خَلَصَ زَائِرٌ، خَلَصَ سَاحِرٌ، فَازَ صَابِرٌ، فَازَ سَاحِرٌ، أَفْلَسَ صَابِرٌ، أَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہو تای افتعال سے طار کو جنس ما قبل سے کر کے جائز ہے۔	اِصَّفٰی اِضَّرَبَ	اِصْطَفٰی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طا اور ظا کے بدل ہو جاتی ہے ساتہ طا مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفٰی اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تہا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدل ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کر کے یا ظاء کو طاء کر کے جائز ہے	اِظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کر کے جائز ہے۔	اِدَّكَرَ اِذَّكَرَ اِزَّكَى	اِذْدَكَرَ ایضاً اِزْدَكَى	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اِدَّعَى اور اِذَّكَرَ اور اِذَّجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعَى اور اِذْتَكَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کر کے جائز ہے۔	اِتَّأَرَ اِثَّأَرَ	اِثْتَأَرَ اِثْتَأَرَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کر کے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَهَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَهَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد ہین	ثَّرَ زَّلَ دَّى ذَّرَ سَّمَ شَّرَ صَّمَ ضَّدَ طَّبَ ظَّرَ اِثَّقَبَ اِزَّيَّنَ اِدَّبَّرَ	اِثْتَثَرَ اِعْتَزَلَ اِهْتَدَى اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَشَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ [illegible] اِنْتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَيَّنَ تَدَبَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحرک تا کے باب افتعال مین کہ جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کی باب تفعل اور تفاعل مین

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس ما بعد سے کر کے جائز ہے	اِذَّکَرَ اِسَّمَعَ اِشَّبَہَ اِصَّنَعَ اِضَّرَعَ اِطَّہَرَ اِظَّلَمَ اِثَّاقَلَ اِزَّایَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّہَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَہَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَایَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال میں بعد ادغام کی کسرہ دینا فا کلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً لہذا سنا گیا ہے خِصَّمَ اور خَصِّمَ اور خِصِّمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل
اور اسم مفعول اور مصدر میں بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونوں فا کلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل میں بھی ضمہ فا کلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصَّامٌ اور اِخِصَّامٌ مصدر میں بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے				
ادغام	لام اَلْ تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا میں لام کو جنس ما بعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلزَّاہِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاکِرُ اَلسَّالِمُ اَلشَّاہِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّالِعُ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَائِمُ اَلْتَائِبُ اَلْثَابِتُ اَلْزَاہِدُ اَلْدَائِمُ اَلْذَاکِرُ اَلْسَالِمُ اَلْشَاہِدُ اَلْصَابِرُ اَلْضَالِعُ اَلْطَالِعُ اَلْظَالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے میں ان حرفوں کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس ما بعد ہو کر ما بعد میں مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت میں لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر اَلْ کا راے مہملہ میں جنس را سے ہو کر واجب ہے	بَل رَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت میں یہ لام بھی لکھا جائیگا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا میں جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بل نائم بل تائب بل ثابت بل زاہد بل دائم بل ذاکر بل سالم بل شاہد بل صابر بل ضائع بل طالع بل ظالم	بل نائم بل تائب بل ثابت بل زاہد بل دائم بل ذاکر بل سالم بل شاہد بل صابر بل ضائع بل طالع بل ظالم	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون میں جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت میں لام بعد ادغام بھی لکھا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ میں جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	من رزق من لدن من مال من وال من یوم	من رزق من لدن من مال من وال من یوم	اسمیں بھی کتابت میں نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کے ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہیں ناک میں پڑھنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ میں جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رہن راشد رہن لبانۃ رہن مالک رہن واعظ رہن یومئذ	رہن راشد رہن لبانۃ رہن مالک رہن واعظ رہن یومئذ	بعد ادغام کے بھی نون کتابت میں لکھا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف میں

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہیں کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھ ہیں حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ میں اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریباً سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج
جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہر حال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف
اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفو نکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے
ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتھ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہا ی
مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج
سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے
کہا ہے کہ ہا بعد الف کی ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے
پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا
اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے
نیچے پیچھے وسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ
نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا
اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کیا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا
حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا
اسفل ہے خا سے اور مکی بن ابی طالب خا کو مقدم کرتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتھ
اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہی مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا
جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب
خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتھ ایک حصہ اوپر کے تالو کے
کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج
جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہی اور شروع کنارہ زبان کا
دو کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہی زبان کی نوک سے ساتھ اون
دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے
جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بھی نکلتا ہے
اور داہنی طرف کی کنارہ سے بھی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکالنا ضاد کا بائین طرف کنارہ سے ہے

آن ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی
سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک
ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی
اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل
مبدء را سے زبان کی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے
مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے
دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان
مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور
را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے
شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین
اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین
مہملتین اور زای معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح
ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے
مخرج ظا اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ
کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور درمیان
دو ہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین
نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف
شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچھ نہو جیسے نون عنک اور منک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اوسمین پیدا ہوتے ہین کافی
مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب عایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس
سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین
مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور **مہموسہ** اون حرفونکو کہتے ہین
کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ [illegible]

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن پڑہے جائین اور نہ کہچے آواز اگر چاہے نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ أ ب ت ج د ط ق ک آٹہ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے نکالنے والا کہینچا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ ا ر ع ل م ن و ی آٹہ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ ص ض ط ظ چار حرف ہین اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف اپنے نکلنے مین اور وہ خ ص ض ط ظ غ ق سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہادین زبانکو اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور ذلقیہ کہ اونکو حروف الذلاقہ بہی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی اور خماسی ان سے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ ب ر ف ل م ن چہہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ کہ باقی تیئس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتہ شدت اور جنکے زبان کی لینے فتحات تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ ب ج د ط ق پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹہی پیدا ہو اور وہ ز س ص تین حرف ہین اور حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وہ ر ایک حرف ہے اور منحرف اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہرجاے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ ل ایک حرف فقط ہی

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسری حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین موہوم ہے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی		کیفیت
قاعدہ راسؔ اور آمنؔ	ادغام کا معارض نہونا	نَاَمَّ	اُرمَّ	اصل مین نَاْمُمْ اور اُرْمُمْ تہا نَاْمُمْ مین قاعدہ راسؔ کا اور اُرْمُمْ مین قاعدہ آمنؔ کا

پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مدّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَاَمَّ اور اُرمَّ ہو گیا ہے *

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی		کیفیت
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاُوْسٌ	اَرْوسٌ	اصل مین نَاْوُسٌ اور اَرْؤُسٌ تہا نَاْوُسٌ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَرْؤُسٌ مین قاعدہ سَئِرَ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقول ہی جاری کیا گیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
اَوَادِمُ	قاعدہ جائز اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ نہونا قاعدہ اَوَادِم مین	قَرَءُیٌ	اصل مین قُرُءٌ بروزن فُعْلُلٌ تھا قاعدہ اَوَادِم کا اسمین پہونچتا تہا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرین لسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تہا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر یا کو ساتہ الف کے لہذا قُرَءًی ہوا ہے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جَائِرٌ مین ابن مالک اور سیبویہ جَائِوٌ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جَائِیٌ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی اخفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اُءِیبُ مین اخفش اُوِیبُ کرتا ہے اور جمہور اُیِیبُ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جَاءٍ اصل مین جَایِءٌ تہا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکر ساکن کیا ہے یا لسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جَاءٍ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جائز کی اصل مین لازم نہین آتا ہے اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَوَادِمُ مین اَیَادِمُ پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفر لی خَطَائِیْ اور پڑہا ہے ایک جماعت نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر شامی اَئِمَّۃ ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ اَئِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح یہ قراءت ہمزہ ثانیہ کے اَئِمَّۃ مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکہنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتہ یای صریحہ کے نہین آئی ہے۔

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جُونٌ اور بِئرٌ سی

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتہ واو کے جائز ہے پس جائز کہا ہے اخفش نے مُسْتَهْزِئُونَ اور سُئِلَ مین مُسْتَهْزُونَ اور سُوِلَ اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتہ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ما قبل ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہے سَأَلَ مین سَالَ

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ	ہونا ہمزہ متحرک اور واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوا أَموالَكُم اَكْرِمِي اَخَاكَ	بَاعُوا أَموالَكُم مین قاعدہ مَقْرُوَّةٌ کا پہونچتا تہا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اکْرِمِي اَخَاكَ مین قاعدہ خَطِيَّةٌ کا پہونچتا تہا لیکن گیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین ہے یونس نے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہے پس بقول ان بعض عرب کے جائز ہے بَاعُوَّ مْوالَكُم اَكْرِمِيَّ خَاكَ سُوْءٌ گُوْلٌ جَيْءٌ جَبَلَ أَموالَكُم اور اكْرِمِي اَخَاكَ اور مُسُوءٌ اور جَيْءٌ اور گوْمَالَ اور جَبْلٌ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٌ مین ابدال ہمزہ کا ساتہ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹہرایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِيٌّ اور بَرِيئَةٌ ساتہ ہمزہ کے پڑہا ہے اور ابن ذکوان نے بَرِيئَةٌ ساتہ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قراء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکہکر نہ پڑہتے

نام قاعدہ	شرط	مثال	کیفیت
قاعدہ خَطَايَا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کے قبل یا کے	شَوَايَا	کہ اصل مین شَوَائِي تہی جمع شَائِيَةٌ کی ہے اور شَائِيَةٌ بمعنی عورت سبقت لیجانیوالی کی ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ شَائِيَةٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کے قبل یا کے ہے

قاعدہ خَطَايَا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین بعد الف	هَرَاوَى	هَرَاوَى جمع هِرَاوَةٌ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال غیر پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسرے حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہراوۃ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہراوی تہا اور وہ اصل مین ہرایو سمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہرائی کا بدل ہے الف ثالثہ ہراوۃ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہراو کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہرائی ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف تفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہرائی کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہراوی ہوا +

ف متعلق قاعدہ تسہیل

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے رو سے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مقروءۃ اور خطیئۃ اور افیئس اور تسائل اور انا طر مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی رو سے ہو سکتا ہے جیسے یا غزوا امرکم اور اکرمی خاک کہ اصل مین یا غزوا امرکم اور اکرمی اخاک تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسور کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کے ہو بدون نقل حرکت کے حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہو یسوک اور ہو یجیک اور تسوک اور تجیک ہو یسوءک اور یجیئک اور تسوءک اور تجیئک مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لن یسوک لن یجیک لن تسوک لن تجیک مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو سہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس شَاَل مین سَال پڑہتے ہے اور یُشَائمُ مین یُشَا لیکن یہ لغت نہایت

کمتر ہے اور سیرافی نے کہاہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذُبْیَا گُون مین قلب کر کے

یا سکون پڑہاہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابوزید ہے

بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کر بدون نقل حرکت کی برخلاف

قیاس جائز رکہاہے جیسے رَفَو کہ اصل مین رُفَأ تہا اور بہی کوفیون نے جائز رکہاہے بدلنا

ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃ اور اَلْکَمَاۃ کہ اصل مین

اَلْمَرْاَۃ اور اَلْکَمْاَۃ تہا رضی نے کہاہے کہ حکایت کیاہے اسکو سیبویہ نے اور کہاہے سیبویہ نے

کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیاہے کہ اخفش نے حکایت کیاہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرادینے

ہمزہ اصلی کے اَسْل مین مانند اَلْاَحْمَر کے اور سیبویہ نے گرادینے ہمزہ وصل کو اَسْل مین واجب کہاہے

بخلاف اَلْاَحْمَر کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرادینے کے

اور کسائی اور فرا نے بعض عرب سی نقل کیاہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے

ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی الْاَحْمَرِ

اور فِی الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ

یَسَل کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین

اور بعض سی مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فِلَحْمَرِ ساتہ حذف یائی فی کے روایت کیا گیاہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوہ و اشاح

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کاہے جیساکہ ابن حاجب نے

شافیہ مین ذکر کیاہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولیٰ

کہاہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے

جیسے اَدْاُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَار کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال شرط پائی جانے کی	کیفیت
قاعدہ اُوَیْ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوَعَدَ	اصل مین وُوْعَدَ تھا اسمین بدلنا واو اول کا ساتھ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
؍؍	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوَعَادٌ اُوَیٌ	اُوَعَادٌ اصل مین وُوَعَادٌ تھا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیٌ اصل مین وُوَیٌ

تھا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُوَیٌ تھا ہمزہ کو بقاعدہ یُوْسٌ ساتھ واو کے بدل کیا ہے ان دونو نہین واو اول کا بدل کرنا ساتھ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتھ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتھ وجوب ابدال کے اُوَیٌ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیٌ مین بقاعدہ اُجُوہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوَیٌ مین بقاعدہ اُجُوہٌ جائز کہا ہے اور ابوعلی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتھ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِلٌ پہر کہا ہے ابوعلی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُوْلٰی تانیث اَوَّلُ کے اور پہر کہا ہے ابوعلی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَیْ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعَدَ سے بروزن کَوْکَبٌ کہا جاتے گا اسمین اُوْعَدَ کہ اصل مین وَوْعَدَ تھا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتھ تا مانند تُوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ ہے

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن سکا فوعلۃ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہے

کیفیت	مثال پائی جاوی شرط کی	شرط	نام قاعدہ
اُوتُمِنَ اور اِتَّیَزَرَ اصل مین اُؤتُمِنَ اور اِئْتَزَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے	اُوتُمِنَ اِیتَزَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	قاعدہ اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ

پس اِتَّخَذَ اور اُتُّخِذَ کہ اصل مین اِئْتَخَذَ اور اُؤْتُخِذَ تہا اور اِیْتَخَذَ اور اُوْتُخِذَ اصل مین اِءْتَخَذَ اور اُءْتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّسَی اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِیتَعَدَ اور اِیْتَسَرَ اور یَاتَعِدُ اور یَاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِیتَعِدْ اور اِیتَسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے۔

کیفیت	مثال پائی جاوی شرط کی	شرط	نام قاعدہ
یای مُتَیَسِّرٌ کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی	مُتَیَسِّرٌ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	قاعدہ مُوسِرٌ
واو اُجْلُوَّذٌ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اِجْلِیوَّاذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیوَان کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہے	اُجْلُوَّذٌ	مشدد نہونا واو کا	قاعدہ مِیزَانٌ
حَوِبَ اور جَیِلَ اصل مین حَوْءَبٌ اور جَیْءَلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو	حَوَبٌ جَیَلٌ	متحرک ہونا واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	قاعدہ قَالَ وَبَاعَ

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال جو پائی جاوے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَیَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَیَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ تہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے ۔
؍؍	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قَوِیَ حَیِیَ	قَوِیَ مین واو اور حَیِیَ مین یای اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کا

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہے اور غَایَۃٌ اور رَایَۃٌ اور ثَایَۃٌ کہ اصل مین غَوَیَۃٌ یَا غَیَیَۃٌ اور رَوَیَۃٌ ثَوَیَۃٌ شاذ ہے اور اسیطرح آیَۃٌ بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک اَیِیَۃٌ تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَیَیَۃٌ تہی جو کہ واو اور یا ان مثالونمین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال جو پائی جاوے شرط کے	کیفیت
ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اِرْعَوَیٰ	اِرْعَوَیٰ مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیئے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجاے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جَوَادٌ طَوِيلٌ سَائِلٌ غَيُورٌ	ولا لام اول سے اور لام حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین
ہین اور تَرْضَيَنَّ اور تَخْشَيَنَّ مین کہ دراصل تَرْضَوِيَنَّ اور تَخْشَيِيْنَ تھا واو اور یا ساتہ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔			
؍؍	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَيَا	دَعَوَا اور رَمَيَا مین او اور یا الف کے ساتہ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
؍؍	یای نسبت سے پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرْتَضَوِيٌّ	واو مُرْتَضَوِيٌّ کا ساتہ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
؍؍	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا۔	لَيَخْشَيَنَّ	لَيَرْضَوُنَّ اور لَيَخْشَيَنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے۔
؍؍	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلَى کی ہو۔	جَوَلَانٌ حَيَدَانٌ صَوَرَى حَيَدَى	واو اور یا ان مثالون مین نہ بدلے کہ وزن فَعَلَانٌ اور

فعلی میں یا ساتہ الف کی بدل نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان میں اور اخفش فعلی
میں واو اور یا کو ساتہ الف کی بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ داران اور باہان اور دالان
اور حالان کو کہ اصل میں دوران اور بیہان اور دولان اور حولان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد
قیاسی اور حولان اور دوران اور جیدان اور طیران نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک
سیبویہ کی قیاسی +

کیفیت	مثال نہائی جانے شرط کے	شرط	نام قاعدہ
عور بمعنی اعور کے ہے اور صید بمعنی اصید کے اور اعور کے واو میں اور اصید کی یا میں تعلیل نہیں ہوئی ہے اسلیے	عور صید	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ میں کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہے کہ اوسمین واو یا یا میں تعلیل نہیں ہوئی ہے	قاعدہ قال و باع

عور اور صید کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہیں ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال میں اجتماع ساکنین سے نزدیک
اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ
گرتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ میں قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

کیفیت	مثال	شرط	نام قاعدہ
عاور اور صاید کا فعل عور اور صید ہے اوسمین واو اور یا میں تعلیل نہیں ہوتی	عاور صاید	واو یا یا کا فعل میں معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	قاعدہ قائل و بائع

اسلیے عاور اور صاید میں واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہیں ہوا اور خائط اور سائف کہ اصل
میں خاوط اور سایف تہا اوسکے لیے فعل نہیں ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع ہونے

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور اخفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے +

ف متعلق قاعدہ عجائز

جَدَاوِلُ اور عَقَائِرُ جمع جَدْوَلُ اور عُشَیْرٌ مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مَقَاوِمُ اور مَسَایِرُ اور مَرَایِبُ جمع مَقَامٌ اور مَسِیْرٌ اور مُرِیْبَۃٌ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مَصَائِبُ اور مَنَائِرُ و مَعَائِشُ جمع مُصِیْبَۃٌ اور مَنَارَۃٌ اور مَعِیْشَۃٌ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے ۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جائی شرط کی	کیفیت
قاعدہ قِیَمٌ و قِیَامٌ	واو کا فعل مین معلل ہونا	قِوَامٌ	قِوَامٌ مصدر باب مفاعلہ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قَاوَمَ مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے ۔
قاعدہ دِیَمٌ و رِیَاضٌ	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عِوَدَۃٌ	عِوَدَۃٌ جمع عَوْدٌ کی ہے اور عَوْدٌ کہتے ہین بڈہی اونٹ کو واو عِوَدَۃٌ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی ہے اور طِوَالٌ جمع طَوِیْلٌ مین اگرچہ واو کے بعد الف ہی لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جائی شرط کی	کیفیت
ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رِوَاءٌ	رِوَاءٌ جمع رَیَّانٌ کی اصل مین رِوَایٌ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے

بدل کیا رِوَائہ ہوا اور رَیَّانٌ اصل مین رَوْیَانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ لام کلمہ رِوَائہ کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا ۔

نام قاعدہ	شرط	مثال شاذ بی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ سَیِّدٌ وَمَرْمِیٌّ	اول کا واو یا یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوَیْعٌ	بُوَیْعٌ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَائِعٌ صیغہ معروف مین تہا ۔
	دوسرے حرف کا واو یا یا مین سے تصغیر مین بجاے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدٌ	اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدٌ مین دوسرا حرف واو بجاے عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرا اس قاعدہ کے	اَیْوَمُ	اَیْوَمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جاے اور یا یا مین ادغام ہوے اَیِّمُ ہوتا اور اَیِّمُ بمعنی بیوہ عورت کے ہے ۔

ف متعلق قاعدہ دُنْیَا

غُزْوَیٌ بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعْلیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلیٰ صفت ہے سیبویہ نے فُعْلیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنْیَا اور عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنیٰ اور اَعْلیٰ اور اَقْصیٰ کا اسم تفضیل سے ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعْلیٰ مونث اَفْعَل کا حکم اسما کا ہے اسلیے کہ یہ فُعْلیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قایم مقام کیا گیا اسما کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے غُزْوَیٌ اور قُصْوَیٌ مین شاذ ہے ۔ جیساکہ حُزْوَیٌ مین کہ نام ایک موضع کا ہے سیرافی نے کہا ہے کہ نہین پایا ہے مینے ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پر فُعْلیٰ کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیَا اور العُلیَا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہی اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو اپنے اصل پر رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سنا نہین گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا ہے صُدیا بمعنی زن تشنہ اور رَیَّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فعلیٰ صفت ہی یہ جعلی ہیں

ف متعلق قاعدہ مَبیع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ مین کہ اصل مین مَشْوُوبٌ اور مَسْوُولٌ اور مَلْوُومٌ تھا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پھر اوسکو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون یا سے لانے کے ساتھ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پھر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَھُوبٌ کہ اصل مین مَھْیُوبٌ تھا بھی شاذ ہے +

کیفیت	مثال نباتی جاذی شرط کی	شرط	نام قاعدہ
ضمہ بای اُبُوکٌ اور ضمہ طا ی خُطُوَاتٌ کا لازم نہیں ہے اور آخر سے مراد	اُبُوکٌ　خُطُوَاتٌ	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	قاعدہ تَلُوَّ اَدْلٍ

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو یعنی حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین سے ہے جیسے تَغَازِیًا اور تَغَازِیَانِ کہ اصل مین تَغَازُوًا اور تَغَازُوَانِ تھا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین سے ہے بخلاف عُنفُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُقحُوَانٌ اور کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جاتی شرط کے	کیفیت
قاعدہ تلق و ادل	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	کُفُوًا	واو کفوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کفوءًا تھا قاعدہ جُوَنٌ کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قِیلَ و بِیعَ	معلل ہونا واو یا یا کا معروف مین	عُوِرَ صُیِدَ	عُوِرَ اور صُیِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عُوِرَ اور صُیِدَ مین کہ اسکے معروف ہین تعلیل نہین ہوئی ہے
قاعدہ یَقُولُ و یَبِیعُ	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُوَیِعَ سَیُبوِدُ	بُوَیِعَ مین حرکت یا کی اور سَیُوِدُ مین حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
”“	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جَهْوَرَ شَرْیَفَ	جَهْوَرَ اور شَرْیَفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین
”“	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جب کا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقْوِی یَحْیِی	واو اور یا یَقْوِی اور یَحْیِی کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ یَقُولُ و یَبِیعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کہ ہے	اَسْوَدُ اَبْیَضُ اَعْوَرُ اَصْیَدُ	کلمہ اوسکا حرف علت ہے اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہین
اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین			
؍؍	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَہٗ اَقْوِلْ بِہٖ مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ	مَا اَقْوَلَہٗ اور اَقْوِلْ بِہٖ اور مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین —

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَقْوِیْمٌ اور تَمْیِیْزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مُقِیْمٌ اور مُدِیْنٌ مین بھی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَطْیُوْبٌ اور مَخْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَقْوُوْعٌ اور مَصْوُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین خلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سی ہی آئے
ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یجُدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے
اور یذرُ اصل مین یوذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کی بدل کر دیا ہی واسطی حمل کے
یدع پر کہ معنی یذر و اور یدع کی ایک ہی ہین و یدع مین حرف حلقی ہی اور حرف حلقی ہی در لفظ مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کی کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
ییسر اور ییئس مین کہ اصل مین ییسر اور ییئس تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بدلنا
واو اور یا کا یاجل اور یاءس مین کہ اصل مین یوجل اور ییئس تہا ساتہ الف کی شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کی اور بہی کسرہ دینا یای علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کی
ساتہ یا کی ییجل اور ییجل مین کہ اصل مین یوجل تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یوجل و ریوجل مین ساتہ الف یا یا کی
قیاسی ہی اگرچہ قلیل ہے ؎

ف متعلق قاعدہ عدۃ

یہ قاعدہ مذکورہ ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے
مصدر کا وزن فِعلۃ یا فِعل ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احداث
کسرہ کا استفادہ ہی اور اوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جب مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃ اور حذف
واو کا رِبَۃ بمعنی رسوائی اور رنگ مین اور اِرَۃ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃ بمعنی خون بہا مین
اور رِعَۃ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَۃ اور رِقَۃ مین کہ اصل مین وِجہۃ اور وِرقۃ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃ مین صُلَۃ بضم
صاد پڑہنا شاذ ہے اور اُرۃ بمعنی پانی پر آنے کی اور وِجد بمعنی تونگر ہونا اور وِجدان بمعنی پانی کا اور وِقایۃ بمعنی نگاہ رکہنے کی کہ اصل مین صح ہین اسلیے
قاعدہ جواز کا نہ وجوب کا اور عوض میں او محذوف کے تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہی اور نزدیک فراء کے واجب

نقشۂ شروط ادغام

شرط	مثال نپائے جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	اِرْعَوَی	اِرعوی اصل مین اِرعوُو تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کی بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس وس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اسمین متحرک ہونا تہ آتا	سَبَبٌ	ادغام سَبَبٌ مین موجب التباس کا ہی ساتہ سَبٌّ کی کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کی نہونا۔	وَطَدَ وَتَدَ	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال کے وَطَدَ مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہی اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کی ساتہ دال کے وَتَدَ مین موجب التباس تا کا ہی ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَدَنٌ	دَدَنٌ مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکنہ ہونا۔	بالیۃ ہلک	

شرط	مثال بنائی جائے شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رُیِیَاْیٌ　تُوُوِیَ　قُوْوِلَ	رِیْیَایٌ اور تُوُوِیَ اصل میں رُءْیَایٌ اور تُؤُوِیَ تہا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا میں اور واو کا واو میں ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

سنے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہیں ٹہرایا ہے ۔ اور بر مذہب مختار بدل ہونا ہمزہ سے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جواز بدل ہوا اور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہو مانع ادغام نہیں ہے جیسے اِیْتَہٌ کہ اصل میں اِءْتِیَۃٌ بروزن اِفْعَلَۃٌ تہا پہلی ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو یا میں ادغام کیا اِیْتَۃٌ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رُیْیَایٌ اور تُوُوِیَ اور قُوْوِلَ میں عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور التباس ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے ۔

شرط	مثال بنائی جائے شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے مشدد نہونا	حُیِّبَ	یا ی اول حُیِّبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا میں متعذر ہے ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے زائد واسطے الحاق کے ہونا سا متحرک ہونے حرف اول کے ۔		قَرْدَدٌ کی دو دالوں میں اور جَلْبَبَ کی دو بائوں میں ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے ساکن ہونا	مَدْدُنَ　رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدْدُنَ میں ادغام دال کا دال میں اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ میں ادغام لام کا لام میں [illegible]

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
سادۃ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف

ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدَدْنَ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قَرَءَءٌ	قَرَءَءٌ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلٌ کے کہ ادغام

دو ہمزہ ونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبْلِأْ اِبَاهُ اور اِقْرَأْ اٰيَةً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسرے ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کر کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس اور خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْكَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے +

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمو مین ہین مدہ نہونا	قَالُوْا　وَمَالَنَا　فِيْ يَوْمٍ	قَالُوْا وَمَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِيْ يَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نہائی جانے شرط کے	کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلموں میں ہیں ساکن غیر مدہ نہونا	قَرْمُ مَالِکٍ قُوْمُ مَالِکٍ	ایک جنس میں سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو میں اور یا کا یا میں نہیں ہوا۔ قَرْمُ مَالِکٍ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں را مہملہ ساکن ہے اور قُوْمُ مَالِکٍ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم میں ادغام نہیں ہوا اور قرا اس صورت میں ادغام جائز رکھتے ہیں اور نحویین غیر جائز شاطبی نے جمع بین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرا کی اخفاء حرکت اول ہے اور اسطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ میں لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل میں قول قرا کو ترجیح دی ہے اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مدیمد	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل میں اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال میں یہاں واجب نہیں ہے
	دو حرف ایک جنس کا نہونا	یَحْیِیَ	یَحْیِیَ میں اگرچہ یا ی اول کو ساکن کر کے ادغام یا کا یا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جاؤ شرط کے	کیفیت
قاعدہ مَدَّ یَمُدُّ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تای افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ	اِقْتَتَلَ میں تا کا تا میں ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے
″	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تای تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَرَّسَ تَتَارَکَ	تَتَرَّسَ اور تَتَارَکَ میں ادغام تا کا تا میں ساتھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے
″	دوسرے حرف کا تای تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَنَزَّلُ تَتَبَاعَدُ	تَتَنَزَّلُ اور تَتَبَاعَدُ میں اگرچہ ادغام تا کا تا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام

ف متعلق قاعدہ قَتَّلَ

تا کا تا میں جائز ہے بہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بہی باسقاط پہر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا کے تا میں لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بہی تاکہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسورہ پر جو بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ میں قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرہ قاف دونوں پڑہنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اَرْفَخَ اَسَا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونوں مستحسن ہیں اور آیۂ کریمہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں ابو عمرو نے بعد بدلنے حا کی ساتھ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِسْلَنْعَمیٰ وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام خا کا عین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام غین کے خا مین +

ف متعلق قاعدہ اُخْرُشَّيْئاً وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بہی ذِي الْمَعَارِجِ تَّعْرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذِي الْعَرْشِ سَّبِيْلاً مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الرَّأْسُ شَّيْبًا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کو شین مین ـ

ف متعلق قاعدہ خَلَكُّمْ وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فَنَّظَّالِمٌ +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بہی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کی انہین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پہر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرائت مانند وَجَبَتْ جُّنُوْبُهَا مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بہی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اِصَّفَى وغیرہ

ابن حاجب ذکر کیا ہے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ مین اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑہنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ما قبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سی کرتا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کہ

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اَوْلٰی یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدا ہی ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِذَّکَرَ

جواز ادغام اِذدکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فکّ ادغام کو ناجائز ۔

ف متعلق قاعدہ اِثّار

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرِدٌ اور مُثْتَرِدٌ دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہے وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہے اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فکّ ادغام کی ۔

ف متعلق قاعدہ تُتِّرَ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَل رَّانَ

رضی نے ذکر کیا ہے کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین احسن ہے نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کے اور کبہی فکّ ادغام بہی اسمین آتا ہے جیسے بَل رَّاَیْتَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بَل اور ہَل اور قُل کا را مین قرآن مین لازم ہے ۔ تمام ہوا تیسرا حصہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الادب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اسکے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین ہین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سے مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بہی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو اُمّ الابواب بہی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہی بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاص نصر کا ہی اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتی ہین بعد ذکر لفظ کہ سمجھا جاتا ہو اوس سی صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کری غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ یعنے کرم کیا مجہہ پر زید نے اور مین نے زید پہ لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سے لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سی آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یَاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُہٗ یعنے جوا کہیلا مجھسی زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کہیلنے مین زید پر اور بَایَعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُہٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح ونفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہی اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور بہی رضی نے ذکر کیا ہی کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہی جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بہی ایسا ہی ظاہر ہے۔

نقشۂ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کردینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاض ثَمَّنَہٗ اَمُوتَ الْمَرْءَۃَ حَضَنَتِ الْمَرْءَۃُ اَلْوَلَدَ	حوض بنانا سول کو لیا اور سے لونڈی کر لیا اپنے نکو گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی ہے ہین وہ چار و معنی بیان بیان ہوئے ہین ہر ایک معنی کی ایسی مثال ترتیب وار ہی اور ماخذ سے مراد اسم ہی کہ جسکا ماخذ فعل اسکی

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاض کا ہے کہ حاض حوض کے مادہ یعنی حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اموت کا ہے اور حضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حضنت کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
"	تلبس یعنی ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بَابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازے کے ماخذ باب کا ہی ملازم دروازہ کا ہونے سے

مراد دربان ہونا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صیرورت کے

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جائینگے کہ صاحب وارہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ القُرْآنَ / عَرَضَ	آدہی قرآن مین پہونچا / مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصْف بمعنی آدہی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے
بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بہ ترتیب کو ہے				
〃	سلب یعنے زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا مین نے اوسکی چہلکی کو	قِشْر بالکسر بمعنی چہلکی کے ماخذ قَشَرَ کا ہے۔
〃	طَلَب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدْوی بہ معنی بخشش کو ماخذ جَدَا کا ہے
〃	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَشْتُ	کاٹا مین نے گہاس کو	حَشِیش بہ معنی گہاس کے ماخذ حَشَشْتُ کا ہے۔
〃	دفع یعنے پہینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پہینکا تہوک کو	بزاق بہ معنی تہوک کے ماخذ بَزَقَ کا ہے۔
〃	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ القِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
〃	ضَرَب یعنے مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبَہٗ	مارا مین نے اوسکی ایڑی کو	عَقِب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی ماخذ عَقَبَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	تَعَمُّل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قَلَّا	کام مین لایا گلی ڈنڈا کو یعنے کہیلا	قُلَّہ بہ معنی گلی ڈنڈا کی ماخذ قلّا کا ہے
"	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بہ معنی صبح کے ماخذ ہے غدا کا
"	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا	عَجَنَ	خمیر بنایا	عجین بہ معنی خمیر کے ماخذ ہے عَجَنَ کا
	مدلول ماخذ کو لینا	خَمَسَ	خمس کو لیا	خمس ماخذ ہے خَمَسَ کا
"	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اَجَرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کی ماخذ ہے اجر کا
"	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزتُہٗ	روٹی کہلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہے خبزت کا
"	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَیْتُہٗ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عِطا بالکسر بہ معنی پوشش کے ماخذ ہے عَطَیْتُ کی
ضَرَبَ یَضْرِبُ	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیْءَ	گل اندود کیا شے کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہے طَانَ کا
"	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خَفَا بہ معنی پوشیدگی ماخذ ہے خَفِیَ کا اور پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہے
"	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیْتُ	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گہاس ہے	خلا کہ نام ہے گہاس کا ماخذ ہے خَلَیْتُ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضَرَبَ یَضرِبُ	تأذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرِدَ الْمَرْءُ	اذیت پائی ٹیری کھانی سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیری کی ماخذ ہے جَرِدَ کا
،،	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	دَسِبَ الْاَرْضُ	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
،،	جرح یعنی گھایل کرنا ساتھ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کھرونچا اوسکو ناخن سے	خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خَلَبَ کا ہے
،،	مجئ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے
،،	ضرب یعنی مارنا ساتھ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو ساتھ کوڑی کے	جِلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جَلَدَ کا ہے
،،	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سَقّٰی	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقّٰی ماخوذ ہے قال سقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے
سَمِعَ یَسمَعُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمَہٗ	غنیمت کو لیا اوسنے	غنیمت ماخذ غَنِمَ کا ہے
،،	وجدان	لَذِذْتُہٗ	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذت ماخذ ہے لَذِذْتُہٗ کا پس معنی یہ ہے کہ موصوف ساتھ لذت کے پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
،،	تحوّل	اَسِدَ	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسِدَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہے پس معنی جَرِبَ کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہے کہ خارشتی ہوا
״	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے
״	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غَزِلَ کا ہے
״	تألم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَهِرَ کا ہے
״	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَةُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
״	تأذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے چمڑی کو پکاتے ہیں ماخذ عرف کا ہے
״	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرَتْ بَعِیرًا	قطران ملا گیا اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرَتْ کا

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
کلا بمعنی گھاس کی ماخذ ہے گلئت کا	بہت ہوئی گھاس زمین میں	کَلِأَتِ الْاَرْضُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ میں	سَمِعَ یَسْمَعُ
تراب بمعنی خاک کی ماخذ ترِبَ کا ہے	ملا زید ساتھ خاک کے	تَرِبَ زَیْدٌ	لصوق ملنا ساتھ ماخذ کے	۔۔
حُلیٰ ساتھ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کی جمع حِلْیَۃ بالکسر کی ہے اور حِلْیَۃ بمعنی خلقت اور صورت کی ہے اور مراد اوس سے یہاں وہ علامت ہے کہ آنکھ سے اعضای انسان میں محسوس ہو اناعلل اور احزان اور فرح کا اسباب سی بیشتر ہی اور آنا الوان اور عیوب و حلی کا بہی اکثر	بیمار ہوا اوندگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَیِنَ	آنا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حلی کا	۔۔
			اتخاذ	فَتَحَ یَفْتَحُ
بیر بمعنی کوہی کے ماخذ أبَرَ کا ہے	کوا بنایا	أبَرَ	یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول	
تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہی جمع کا	نوان حصہ لیا	تَسَعَ		
	جمع کیا واحد کو	جَمَعَ الْوَاحِدَ	ماخذ کر دینا	
ساخ بمعنی چاندرات کی ماخذ ہی سلخت کا	چاندرات میں آیا یا پہونچا	سَلَخْتُ	باوغ	۔۔
لحاف ماخذ ہی لحفت کا	لحاف پہنایا میں فقیر کو	لَحَفْتُ الْفَقِیْرَ	الباس	۔۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فَتَحَ یَفْتَحُ	دفع یعنی پھینکنا مدلول ماخذ کا	نَخَعَ	ریٹ کو پھینکا	نخاعہ بمعنی آب بینی یعنے ریٹ کی ماخذ ہے نخع کا
رر	تدریج یعنی تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	جَرَعَ الْمَاءَ	گھوٹ گھوٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گھوٹ کی ماخذ جرع کا ہے
رر	سلب یعنی زائل کرنا ماخذ کا	حَمَأْتُ الْبِئْرَ	دور کیا میں نے کیٹ یعنی کالی کیچڑ کوئی کی	حماۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ میں کوئے کے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے۔
رر	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	كَلَأَتِ الْأَرْضُ	بہت گھاس ہوئی زمین میں	کلاءہ بمعنی گھاس کے ماخذ کلأت کا ہے۔
رر	تعمل یعنے کام میں لانا ماخذ کا	نَعَلْتُ	جوتی کو کام میں لایا میں	نعل بمعنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
رر	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رَأَسْتُهُ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأستہ کا ہے
رر	اطعام کھلانا ماخذ کا	لَحَمْتُهُ	گوشت کھلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحمتہ کا ہے
رر	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نَحَلْتُ الْمَرْءَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلیٰ بہ معنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
رر	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَتَحَ يَفْتَحُ	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یالام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹہایا باز رکہا	اور اَبیٰ یَابیٰ شاذ ہی ایسا ہے قَلَی یَقْلِی کہ لغت بنی عامر سے آیا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَكَنَ يَرْكَنُ کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَكَنَ يَرْكُنُ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَكِنَ يَرْكَنُ باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ قَنَطَ يَقْنَطُ قبیل تداخل سے ہے +
كَرُمَ يَكْرُمُ	لازم ہونا	كَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتْكَ الدَّارُ یعنے وسعت دی تجکو گہر ساتہ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتہ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَتْ بِكَ الدَّارُ تہا +
كَرُمَ يَكْرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ كَبُرَ فَقُهَ	خورد یعنی چہوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت ہو اور صفات خلقیہ حکما وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُبَ	حالت جنابت مین ہوا	عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشتق سے ثابت ذات مین اس طرح

ہو گئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی ہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت عارضی ہی لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کے کہ ذاتی ہے پس صُغر اور کِبر دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فَقُہَ مثال صفت خلقی حکمًا کی ہے اور جُنُبَ مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکرُمُ	بلوغ یعنی پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین	صَلُبَ	سختی مین پہونچا یا آیا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جُنُبَ الرِّیحُ ذَؤُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوتی ہوا مانند بھیڑیے کی ہوا مرد	جنوبی ماخذ جُنُبَ کا ہے ذِئب بمعنی بھیڑیے کے مدلول مانند ذَؤُبَ کا ہے
؍؍	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	ضَبُبَتِ الاَرضُ	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے
؍؍	تالم یعنی دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحُمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رِحم بمعنی بچہ دان کی ماخذ ہے رَحُمَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب یعنے تعجب بے لول ماخذ سے	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی طَمُعَ کا
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم ونازک ہوا	وَغِرَ اور وَبِلَ اور وَحِمَ اور یَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِہَ اور یَبِسَ اور وَبِقَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِمَ
		وَجِدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَنِیَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِطَ اور وَلِیَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا
		یَبِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	نا امید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِغَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانیکے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعا ساتہ نعمت کی کی	
		وَکِمَ	غمگین ہوا	
		وَہِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَہِنَ	سستی کی کام مین	
		وَرِہَ	احمق ہوا	
		وَفِقَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِہَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِیَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِیَ	نزدیک ہوا	
		وَنِیَ	سست اور رنجیدہ ہوا	
		وَہِیَ	پھاڑا	
اِفْعَال	تعدیہ — یعنی متعدی بہ یک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بسہ مفعول کرنا متعدی بدو	أَبْصَرْتُ زَیْدًا أَحْفَرْتُ زَیْدًا نَہْرًا أَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	دکھایا مین نے زید کو کھدوایا مین نے زید سے نہر کو معلوم کرایا مین نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	اَبْصَرَ بَصُرَ زَیْدٌ مین لازمی تھا معنی اوسکے دیکھا زید نے پھر اَبْصَرْتُ باب افعال مین متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حَفَرَ حَفَرَ زَیْدٌ نَہْرًا یہ متعدی بیک مفعول تہا

معنی اوسکے کہودا زید نے نہر کو ہین اَحْفَرْتُ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ عَمْرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل ہین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَیْدٌ	محمود ہوا زید	حَمِدْتُ حَمِدْتُ زَیْدًا یہ متعدی تہا معنی اوسکے
؍؍	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا۔	اَنْزَرْتُہٗ	نقش کیا مین نے اوسکو	سراہا مین نے زید کو نِیْرٌ بمعنی نقش کپڑے کی ماخذ اَنْزَرْتُ کا ہے
؍؍	اعانت یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُہٗ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	حَلَبٌ بمعنی دودہ دوہنا ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہے اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَبَعْتُہٗ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَبَعْتُ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	أَرْحَتُهُ أَبْخَلْتُهُ	پایا مین نے اوسکی بو بخیل پایا مین نے اوسکو	ریح بمعنی بو کی ماخذ ارحت کا ہے بخل ماخذ ہے ابخلت کا اور معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	أَشْكَيْتُهُ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	أَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کے ماخذ اسفر کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے۔
		أَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے۔
"	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	أَعْظَمْتُ الْكَلْبَ	ہڈی کہلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کے ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطاء دینا مدلول ماخذ کا	أَتْمَرْتُهُ	کھجور دی مین نے اوسکو	تمر بمعنی کھجور کی ماخذ اتمرت کا ہے اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اقطعت کا ہے اور شئے بمعنی بہوننے کے ماخذ اشویت کا ہے اور معنی بہوننے کا [illegible]
		أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اُشْوِيَةٌ	دیا مین نے گوشت لائق بھوننے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر عینی ہوتا ہے جیسے گوشت اور کبھی امر عقلی جیسے کا
	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین یا لانا ایک شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَصْبَحَ	صبح کو وقت پہونچا	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا
		اَعْرَقَ	عراق مین آیا	عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا
		اَطَابَ	لایا کلام طیب	طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورة یعنے ہونا ایک شے کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاةُ	صاحب دودہ کی ہوئی بکری	لبن بمعنی دودہ کے ماخذ اَلْبَنَتْ کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب ویسی چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا زید	اَجْرَب بمعنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اوس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ مین	اَخْرَفَتِ الشَّاةُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف مین	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَتْ کا
	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ اَلْفَرَعُ	لائق ملامت کے ہوا [illegible]	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
	ابتدا			

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
ابتداءً دو قسم ہی ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے أَزْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتھ آنے مجرد کے نہ ساتھ اس معنی کے جیسے أَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شفق بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔	شتابی کی ڈرا	أَزْقَلَ أَشْفَقَ	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	افعال
			موافقت یعنی ہم معنی ہونا	افعال
دجی کے بھی معنی وہی ہین جو أَدْجَی کے ہین۔	تاریک ہوا	أَدْجَی	مجرد	״
كَفَّرْتُهُ کے معنی وہی ہین جو أَكْفَرْتُهُ کے ہین۔	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	أَكْفَرْتُهُ	یا فَعَّلَ	״
تَخَبَّيْتُهُ کے بھی معنی وہی ہین جو أَخْبَيْتُهُ کے ہین۔	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	أَخْبَيْتُهُ	یا تَفَعَّلَ	״
اِسْتَعْظَمْتُهُ کے بھی وہی معنی ہین جو أَعْظَمْتُهُ کے ہین	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	أَعْظَمْتُهُ	یا اِسْتَفْعَلَ کا	
أَكَبَّ بعد كَبَّ کی دلالت کرتا ہی قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ	مطاوعت یعنی پیچھے آنا أَفْعَلَ کا فَعَلَ کی۔	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	بافعل کے یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کے دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے۔
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیْدٌ مین لازمی تھا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید ہین فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُہٗ حَقًّا	پہچنوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تھا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
؍؍	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرْتُ کا ہے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت میں ہے
	یا کثرت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	حمد ماخذ حَمَّدَ کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَتِ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مینے بہت کپڑونکو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ خَیَّمَ	عمق مین پہونچا خیمہ مین آیا	عمق بہ معنی گہراو کے ماخذ عَمَّقَ کا ہے خیمہ ماخذ خَیَّمَ کا ہے
	صیرورة یعنی صاحب ہونا مدلول ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کے ماخذ نَوَّرَ کا ہے
”	سلب یعنی زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذی بمعنی کوڑے کے ماخذ قَذَّیْتُ کا ہے
”	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقْتُہٗ	منسوب بفسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسّقت کا ہے
”	الباس یعنی پہنانا ماخذ کا	جَلَّلْتُہٗ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بہ معنی جھول کے ماخذ جَلَّلْتُ کا ہے
”	تخلیط	ذَہَّبْتُہٗ	زر اندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کے ماخذ ذَہَّبْتُ کا ہے
”	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرْتُہٗ خَیَّمْتُہٗ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نَصَّرْتُ کا ہے خیمہ ماخذ خَیَّمْتُ کا ہے
”	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	ہَلَّلَ بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنی ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَیَّلتُہٗ	جدا کیا مین نے اوسکو	زِلتُہٗ کے وہی معنی ہین جو زَیَّلتُہٗ کے ہین۔
؍؍	یا اَفعَلَ	شَوَّیتُہٗ	گوشت لائق بھوننے کو دیا مین نے اوسکو	اَشوَیتُہٗ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیتُہٗ کے ہین۔
؍؍	یا تفعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈھال کو کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
؍؍	ابتدا یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَمَ کا بہ معنی کلام کرنے کے نہین آیا ہے
تفعُّل	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنی پیچھے آنا تَفَعُّل کا فَعَّل کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعتُہٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	آنا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعتُہٗ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
؍؍	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بھوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بھوک کے ماخذ تجوّع کا ہے
؍؍	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنی منسوب آپکو طرف کوفہ کے	کوفہ ماخذ تکوّف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تحوّب کا ہے۔
؍؍	لُبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تختّم کا ہے
؍؍	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تدہّن	روغن کو کام میں لایا	دُہن بمعنی روغن کی ماخذ تدہّن کا ہے۔
؍؍	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ میں لینا	تبوّب تجنّب توسّد الحجر تأبّط الحجر	دروازہ بنایا جانب یعنی گوشہ کو بنایا تکیہ کیا پتہر کو بغل میں لیا پتہر کو	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تبوّب کا ہے جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تجنّب کا ہے وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ توسّد کا ہے ابط بمعنی بغل کی ماخذ تأبّط کا ہے
؍؍	تدریج تکرار کرنا ماخذ کا ساتہ مہلت کے	تجرّع	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ تجرّع کا ہے
		تحفّظ	تہوڑا تہوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کی ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تحول			
	ہونا شے کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تَنَصَّرَ	نصرانی ہوا	نصرانی ماخذ تَنَصَّرَ کا ہے
		تَبَحَّرَ	مانند دریا کی ہوا	بحر بمعنی دریا کے ماخذ تَبَحَّرَ کا ہے
	صیرورہ			
	ہونا صاحب لول ماخذ کا	تَمَوَّلَ	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تَمَوَّلَ کا ہے
	موافقہ	تَقَبَّلَ	قبول کیا	قَبِلَ کی وہی معنی ہین جو تقبل کے ہین
	یعنے ہم معنی ہونا مجرد			
	یا اَفْعَلَ	تَبَصَّرَ	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہین جو تَبَصَّرَ کے ہین
	یا فَعَّلَ	تَكَذَّبَ	نسبت بدروغ کی	کَذَّبَ کو وہی معنی ہین جو تَكَذَّبَ کو ہین
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	تَحَرَّجَ	حاجت طلب کی	اِسْتَحْرَجَ کے وہی معنی ہین جو تَحَرَّجَ کے ہین ۔
	ابتدا			
	یعنی آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تَكَلَّمَ	کلام کیا	مجرد تَكَلَّمَ کا بمعنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مُفَاعَلَة	مشارکت			
	یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین ۔	قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنا مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرْتُ	سفر کیا میں نے	سَفَرْتُ کے وہی معنی ہیں جو سَافَرْتُ کے ہیں۔
	یا اَفْعَلَ	بَاعَدْتُہٗ	دوری کی میں نے	اَبْعَدْتُہٗ کے وہی معنی ہیں جو بَاعَدْتُہٗ کے ہیں۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفْتُہٗ	دوچند کیا میں نے اوسکو	ضَعَّفْتُہٗ کے وہی معنی ہیں جو ضَاعَفْتُہٗ کے ہیں
	یا تَفَاعَلَ کا	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشَاتَمَ کے وہی معنی ہیں جو شَاتَمَ کے ہیں
مفاعلة	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی میں۔	قَاسَی زَیْدٌ عَمْرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی میں نہیں آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنے شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ میں ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکت میں فرق یہ ہے کہ مشارکت میں ضرور ہے دو طرفوں سے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہیں عشرۃ برجال

تقاتلوا یعنے دس مرد نے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے ترافع زید و عمرو حجراً یعنے اوٹھایا زیدا ور عمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہی لیکن بہت صرف صدور مین کم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ مین باوجود نہ حاصل ہونے کے	تَمَارَضَ زَیْدٌ	بیماری و کہائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیمار کیے	مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے
״	مطاوعۃ فَاعَلَ بہ معنی اَفْعَلَ یعنے پہنچانا تفاعل کا فَاعَلَ بہ معنی اَفْعَلَ کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہوگیا	تَبَاعَدَ نے بسبب اپنے پیچھے بَاعَدْتُہٗ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے
״	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	تَعَالیٰ	برتر ہوا	عَلَا اسکی مجرد کی بھی یہی معنی ہین جو تعالے کی ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا اَفعَلَ کا	تَیَامَنَ	یمین مین آیا یا پہونچا	اَیْمَنَ کے بھی وہی معنی ہین جو تَیَامَنَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے اس معنی مین۔	تبارک	مقدس او منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس او منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین ایک چیز کو لینا	اِحْتَجَرَ اِجْتَنَبَ اِغْتَذَی الشَّاۃَ اِعْتَضَدَہٗ	حجرہ بنایا ایک جانب لی غذا کیا بکری کو بازو مین لیا اسکو	حجرہ ماخذ ہے احتجر کا جانب ماخذ ہے اجتنب کا غذا ماخذ ہے اغتذی کا عَضُد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اِعْتَضَدَ کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکْتَسَبَ	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اِکْتَسَبَ کا
	تجبر کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکْتَالَ زَیْدٌ	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اِکْتَالَ کا
،،	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْتَعَلَ کا فَعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ	اندوہگین کیا مین نے اوسکو پس اندوہگین ہوا	اِغْتَمَّ پیچھے غَمَمْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اندر کبیر ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبْتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہین جو اِبْتَلَجَ کے ہین۔
	یا اَفْعَلَ	اِحْتَجَزَ	حجاز مین پایا پہونچا	معنی اَحْجَزَ کے وہی ہین جو احتجز کے ہین۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرْتَدٰی	چادر پہنی	معنی تَرَدّٰی کے وہی ہین جو اِرْتَدٰی کے ہین۔
	یا تَفَاعَلَ	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم خصومت کی زید او عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہین جو اِخْتَصَمَ کے ہین
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اِئْتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَأْجَرَ کے وہی ہین جو اِئْتَجَرَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون آنیکے مجرد سے اس معنی مین	اِسْتَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اَسْلَمَ کا بمعنی بوسہ دینے اور چومنے پتھر کے نہین آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا مین نے زید سے	طعام بمعنی کھانا کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
〃	حینونۃ یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	استحصد الزرع	وقت میں پہونچی کاٹنے کے کھیت	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَكْرَمْتُهٗ	موصوف ساتھ کرم کے پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِسْتَكْرَمْتُهٗ کا
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُهٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِسْتَحْسَنْتُهٗ کا
	تحول ہوجانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے اِسْتَحْجَرَ کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ اِسْتَنْوَقَ کا ہے۔
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْيَۃَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِسْتَوْطَنَ کا
	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	اِسْتَرْجَعَ بنایا گیا ہے قال اِنَّا لِلّٰهِ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعه یعنے پیچھے آنا استفعل کا افعل کی	اَحْکَمْتُہٗ فَاسْتَحْکَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس ہوا استوار	استحکم پیچھے احکمتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کا استواری سے ہے
″	یا فعل سے واسطے دلالت کی اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَدَّبْتُہٗ فَاسْتَأْدَبَ	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استأدب پیچھے ادبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے ۔
″	موافقة یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہین جو استبان کے ہین ۔
	یا افعل	اِسْتَجَبْتُہٗ	جواب دیا مین نے اوسکو	اجبتہ کے وہی معنی ہین جو استجبتہ کے ہین ۔
″	یا تفعل	اِسْتَخْیَمْتُ	آیا مین خیمہ مین	تخیمت کے وہی معنی ہین جو استخیمت کے ہین ۔
	یا افتعل کا	اِسْتَکْثَرَ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اکتثر الماء کے وہی معنی ہین جو استکثر الماء کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون نکلے مجرد سے اس معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول ماخذ کا امر	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	ہے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۂ فَعَلَ و اَفعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرتُہٗ فَانکَسَرَ	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۂ فَعَلَ اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۂ اَفعَلَ کے نادر
انفعال	اور اَفعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغلَقتُ الباب فَانغَلَقَ	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِنحَمَقَ زَیدٌ	احمق ہوا زید	حَمُقَ کے وہی معنی ہین جو اِنحَمَقَ کے ہین
		اِنطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَت کے وہی معنی ہین جو اِنطَفَئَت کے ہین
	یا اَفعَلَ کا	اِنبَلَجَ الصُّبحُ	روشن ہوئی صبح	بَلَجَ کے وہی معنی ہین جو اِنبَلَجَ کا ہین
		اِنحَجَزَ زَیدٌ	حجاز مین آیا یا پہونچا زید	اَحجَزَ کے وہی معنی ہین جو اِنحَجَزَ کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	اِنطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا بمعنی چلنے کے نہین آیا ہے
	نہ آنا بجائے کلمہ کے رای مہملہ			اور بجائے فا کلمہ کی [illegible]

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اِنْمَحٰی اور اِنْمَازَ اور جس لفظ کے بجائے فا کے کلمہ کی راء مہملہ اور لام اور میم اور نون

اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کے باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوٰی اور مَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
اِفْعِیْعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی شیریں گمان کیا میں نے اوسکو۔
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس تر کی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہیں ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا افعوعل کا فَعَلَ سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی	پھیرا میں نے اوسکو پس پھر گیا	اِثْنَوْنٰی پیچھے ثَنَیْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھرنا ہے
״	اقتضاب یعنے ہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذْلَوْلٰی	چلا فربا تیز دا رکیمیر	ثلاثی مجرد ذَوٰی ذُوْلی کا بمعنی آچلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہے
اِفْعِلَال	لزوم یعنی لازمی ہونا	اُحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے
״	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اُعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
״	مطاوعۃ فَعَلَ یعنی پیچھے آنا اِفْعَلَّ کا فَعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رَعْوَتُہٗ فَارْعَوٰی	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو پس جہل سے پھر گیا	اِرْعَوٰی رَعْوَتُہٗ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے۔
״	اقتضاب یعنی نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے اپنے سبب اسکے معنی کے۔	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اَقْطَرَ کا بمعنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
افعیلال	لزوم	اُدْہَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
״	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	״	״	״
	اسکے معنی مین لون کا آنا	״	״	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِحْوالَّ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بنسبت اون سے کے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کے	اِقْطارَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقْطارَّ کا بمعنی غصہ مین ہونے کے نہین آتا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ الْبَعِیْرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِیْرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	״	״	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	״	״	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوّٰی اور [illegible] یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَۃ	صیحۃ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کی ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کے ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین —

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَۃ	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زَیْدًا	برقع پہنایا مین نے زیدکو	برقع ماخذ ہے برقعت کا
"	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسمل نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ خود یعنے پیچھے آنا فعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپگئی اوسکی بینائی	غطرش ذکر پیچھے غطرش اللیل بصرہ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تَفَعْلُلٌ	مطاوعۃ فعلل یعنے پیچھے آنا تفعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تدحرج نے کہ پیچھے آیا ہے دحرجتہ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا	تَغَذْمَرَ	آواز کی	غَذْمَرَ کے وہی معنی ہین جو تَغَذْمَرَ کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تَہَبْرَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تہبرس کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِنْلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	اِثْعَنْجَرَ	بہت بہا	
	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فَعْلَلَ سے ہے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے ۔	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ	ٹپکایا مین نے پس بہت بہہ گیا	اِثْعَنْجَرَ کے پیچھے آنے نے ثَعْجَرْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعِنْلَاء	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَظَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اِعْرَنْفَظَ کا بمعنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ			
״	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَلَّلَ کا فَعْلَلَ سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	״ طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ	״ آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے طَمْأَنْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہے قبول کیا ہے
	موافقۃ فَعْلَلَ	اِجْرَمَّزَ	منقبض ہوا	جَرْمَزَ کے بھی معنی یہی ہین جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقفنصاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	اکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا ستارہ تاریکی مین	اَحْمَرَّ مُرَّ کے ہین۔ ثلاثی مجرد اکفہر کا بمعنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ان بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنی مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِيٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا وکذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِيٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرَہ مین رہتا ہے طرف مسمی بَصْرَہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کی آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِيٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِيٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کی آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریت کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یاے نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تَقَلُّبِیّ اور لُمِّیّ نسبت مین طرف تقلّب اور لمّا کی —

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت اور حذف اور ردّ اور ابدال اور تحریک اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رَازِیّ نسبت مین طرف رے کے اور بَدَوِیّ نسبت مین طرف بادیہ کے —

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُہَیْم تصغیر مُهَوَّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشدده کے واجب ہے	مُهَيِّمِيّ	مُهَيِّم	اور جائز ہے مُهَيِّم مین مُهَيِّيم ساتھ زیادت یا کے بھی —
״	الف و نون کے آخر مین اسماء البعاض ن کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم او س بعض بدن کے مطرد ہے	لِحْيَانِيّ جُمَّانِيّ رَقَبَانِيّ	لِحْيَة جُمَّة رَقَبَة	کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جمانی واسطے عظیم الجمہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے رَبَّانِيّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے
״	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	هِنْدَوَانِيّ	هِنْد	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے —
״	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَرْوَزِيّ	مَرْو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
زیادت	مین جب صفت انسان کی واقع ہو الف کا آخر مین لفظ مین کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجاے یای نسبت ساتھ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	"	یَمَنٌ	یہ معنی رہنے والے مرد کے پہر جایز ہے اعراب یمانی کا مانند قاض کے کہا جاے ثَوْبٌ یَمَانٍ ـ
حذف	تای تانیث کا واجب ہو	کوفیٌّ عانیٌّ صُنْفریٌّ بنویٌّ	کُوفَۃٌ عَانَاتٌ صُنْفرۃٌ بنتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ حوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کوفۃ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُنْفرۃ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بہی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے فرات پر بنتٌ مین تا عوض سے ہے واو اصلی کے اصل مین بَنَوۃ تہا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بنتیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہے اختٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کلوی تہا واو ساتھ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کلویٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کلتیٌّ اور کلتوی اور کلتاویٌّ آتا ہے ـ

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زیدیٌّ	زیدانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکہ کے ہون۔	زَیْدِیٌّ ثَمَرِیٌّ اِثْنِیٌّ عِشْرِیٌّ بَحْرَانِیٌّ قِنَّسْرِیٌّ	زَیْدُوْنَ ثَمَرَاتٌ اِثْنَیْنِ عِشْرِیْنَ بَحْرَانُ قِنَّسْرِیْنُ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ ثَمْرِیٌّ اور اَرْضِیٌّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ ثَمْرَۃٌ اور اَرْضٌ مین ہے اور جمع مین ثَمَرَاتٌ اور

اَرَضِیْنَ ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیٌّ اور سَنَہِیٌّ سِنِیْنَ جمع سَنَۃٌ مین کہ اصل مین سَنَوَۃٌ اور سَنَہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ ثَمَرَاتٌ اور اَرَضِیْنَ اور سِنِیْنَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت میں ثَمَرِیٌّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیٌّ بہ فتحہ را اور سِنِیٌّ بکسر سین کہا جائیگا اِثْنِیٌّ اور عِشْرِیٌّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا ولا اَثَنَوِیٌّ اور عَشَرِیٌّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اِثْنَیْنِ اور عِشْرِیْنَ کا ثَنَیٌ اور عَشَرٌ ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قِنَّسْرِیْنَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحْرَانُ اور قِنَّسْرِیْنَ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحْرَانِیٌّ نسبت بحرین مین +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای مشدد کا تین حرف یا زیادہ حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	كُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	كُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ اور شَافِعِیٌّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ اونکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگادی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کی آخر مین ہو اور پہلے یا اوسمین سی بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کی جائز ہو اور حذف حرف زائد کا بہی اور بدلنا دوسرے کا ساتہ واو کے	مَرْمِیٌّ مَرْمَوِیٌّ	مَرْمِیٌّ ،،	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمُوْیٌ تہا واو اسکا ساتہ یا کے بدل ہوکر یا مین مدغم ہوگئی ہے پس پہلی یا بجای واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کرکے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو

حذف کرکے یای ثانی کو کہ چوتہا حرف ہوگئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتہ واو کی بدل کرین وقت نسبت کے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
،،	یای مکسور کا یای مشدد مین سے کہ ایک حرف پہلی ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیِّدِیٌّ مُہَیْمِیٌّ	سَیِّد مُہَیْمِن	مُہَیْمِن صیغہ اسم مفعول کا ہے تہیّمن سے نہ تصغیر مُہَوِّم کہ صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی۔
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہی واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرَبِیٌّ	ضَرَبُوا	واو ضَرَبُوا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کی آخر مین پایا	غَنَوِیٌّ ،،	غَنِیٌّ [illegible]	شاذ ہے فتحہ برۃ اموی کی نسبت اُمَیَّہ مین اور آیا ہے کلام عرب مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کو واجب ہے پہر بدلنا و سری یا کا ساتہ واو کی اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طَوِیَّۃ حَیِیَّۃ قُصَیَّ اُمَیَّۃ تَحِیَّۃ	اُمَیِّیٌّ ساتہ باقی رکہنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَۃٌ اور یای فَعِیلَۃٌ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ سَہلی	شَنُوءَۃ حَنِیفَۃ	واو ضَرُورَۃٌ اور فَرُوقَۃٌ مین اور یا شَدِیدَۃٌ اور طَوِیلَۃٌ مین وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃٌ غیر اجوف اور مضاعف مین بہی جائز نہین ہے اور انکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنا برین اِنکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدُوِّیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدُوِّیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَۃٌ مین اور سَلِیمِیٌّ نسبت سَلِیمَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیرِیٌّ نسبت عُمَیرَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
،،	یای فُعَیلَۃٌ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کی واجب ہی	جُہَنِیٌّ سُوَقِیٌّ عُیَینِیٌّ	جُہَینَۃ سُوَیقَۃ عُیَینَۃ	یای مُدَیدَۃٌ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ ہُرَیبِیٌّ نسبت مین حُرَیبَۃٌ کی

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَینِیٌّ نسبت مین رُدَینَۃٌ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فَعِیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیّ، ہُذَلِیّ	قُرَیش، ہُذَیل	حذف یا فَعِیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہُذَلی مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کی شذوذ سے میرے نزدیک ہی +
״	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتحہ دینے کے اوسکو ماقبل کو	قَاضِیّ، قَاضَوِیّ	قاضٍ، ״	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا او تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گرگئی وہ یا وقت نسبت کے عود کرآئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گرگئی یا ساتھ واو کے بدل ہوگئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے +
״	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد وقت نسبت کے واجب ہے	مُشْتَرِیّ، مُحَیِّیّ، مُحَوَوِیّ	مُشْتَرٍ، مُحَیٍّ، ״	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحَیٍّ اصل مین مُحَیِّیٌ تھا پھر مُحَیٍّ کی نسبت مین قاعدہ عَمَوِیّ کا جاری کرنے سے مُحَوَوِیّ بنجاتا ہے
״	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی یا واسطے تانیث کے وقت	[illegible]، اَعْشَوِیّ	اَعْشٰی، ״	الف اَعْشٰی کا اصلی ہے بدل واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی۔	اَغشاوِیٌّ اَرطیٌّ اَرطَوِیٌّ اَرطاوِیٌّ حُبلیٌّ حُبلوِیٌّ حُبلاوِیٌّ	اَغشیٰ ارطیٰ 〃 〃 حُبلیٰ 〃 〃	اَغشو تہا اور الف اَرطیٰ کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
〃	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبارِیٌّ جَمَزِیٌّ	حُباریٰ جمزیٰ	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک

حرف کے ہے حُباریٰ سرخاب کو کہتے ہین اور جَمَزیٰ کے معنی تیز رو کے ہین شرح اصول اکبری مین مرقوم ہے کہ قول عام مُصطفوِیٌّ نسبت مین طرف مُصطفیٰ کے خطا ہے اور صواب مُصطفِیٌّ ساتہ بحذف الف مُصطفیٰ کے ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
〃	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی ہو اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعلیٌّ تَأبطیٌّ خَمسِیٌّ	بَعلَبَکُّ تَأبَّطَ شرًّا خَمسَۃَ عَشَرَ	بَعلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تأبط شرا مرکب اسنادی اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور جو مذکورہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکہا ہے حذف اول [illegible] تین کا لاعلی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعلیٌّ اور بکّیٌّ بہی نسبت مین طرف بعلبک کے اور تأبطیٌّ اور شرّیٌّ بہی نسبت مین [illegible]

طرف تابطّ شرّا کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز کہا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگا کر پس جائز ہے نزدیک ابی حاتم کے بَعْلِیّ بَکّی نسبت مین طرف بَعْلَبَکّ کے اور جائز رکہا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعْلَبَکّی نسبت مین طرف بَعْلَبَکّ کے ✦

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی ہے سی اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہی۔	زُبَیْرِیّ عُمَرِیّ رَحْمَانِیّ	ابن زُبَیْر ابی عُمَر عَبْدُ الرَّحْمٰن	مراد کنیت سی وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا ابنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب سماء کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کی ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور پر ہے اور سیرافی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہی +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
؍؍	جزو ثانی کا مرکب اضافی ہیں سی اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	اُمْرِیّ عَبْدِیّ	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین واسطے رفع التباس کے منافی بھی کہا ہے اور امرئی ساتھ کسرہ را کے اور امرئی

ساتھ فتحہ را کے اور مَرَئِیّ ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرَئِیّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مین ہر جزو مرکب سی دو حرف یا جزو اول سی تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف لیکر بنایا جاتا ہے ان جزوں سے ایک لفظ اوپر وزن فعلل کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف اوسکے

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو وہ حرف ہوئے اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض کے آئے ہمزہ وصل کو محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ سَتَهِیٌّ سَنَوِیٌّ وِشَوِیٌّ	اَخٌ سَتٌ سَنَةٌ شِيَةٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَةٌ اور شِيَةٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَهٌ اور سَنَوَةٌ اور وِشْيَةٌ تہا اور بعضون کے نزدیک سَنَةٌ اصل مین سَنَهَةٌ ساتہ ہا کے تہا پس نسبت مین سَنَهِیٌّ کہا جائیگا اور شِيَةٌ مین وقت نسبت کے بعد رد محذوف کے شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتہ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت مین

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکہتا ہے اور یا کو ساتہ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْيِيٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَةٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شِيَةٌ مین شِيَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہے اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فراء سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زِنَوِیٌّ اور شِيَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَةٌ اور زِنَةٌ اور شِيَةٌ کے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
" "	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کے باقی رہا	عِدِیٌّ سَهِیٌّ	عِدَةٌ سَهٌ	عِدَةٌ اصل مین وِعْدَةٌ تہا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہے وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سَنَۃٌ اصل مین سَنَہَۃٌ تہا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون
عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکھتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پھر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃٌ کے عِدَوِیٌّ اور یہی مذہب ہے فرار کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃٌ مین شاذ ہے۔				
،،	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تہا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف بہی	دَمَوِیٌّ دَمِیٌّ یَدَوِیٌّ یَدِیٌّ فَوَہِیٌّ فَمِیٌّ فَمَوِیٌّ	دَمٌ ،، یَدٌ ،، فَمٌ ،، ،،	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تہا اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ تہا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش بر اصل ساکن رکھتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے اشتباہ [illegible]
اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتھ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتھ سکون دال اور باقی رہنے یا کی بر اصلی خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْہٌ تہا ہای لام کلمہ محذوف ہے اور واو بدل ہو گیا ہے ساتھ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فَمٌ کے فَمَوِیٌّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔				

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	.. بعد حذف اوس لفظ کا کہ بعد حذف	بَنَوِيٌّ	اِبنٌ	ابنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعد
	لام کے دو حرف پر باقی ہے اوس	اِبْنِيٌّ	رر	حذف واو لام کا همزه
	عوض محذوف کی اوسمین ہمزه	سُمُوِيٌّ	اِسْمٌ	مکسور عوض محذوف کی
	وصل ہے وقت نسبت کی جائز	اِسْمِيٌّ	رر	اول مین آیا ہے اور یا
	ہے اور کرنا محذوف کا بہی ـــ			فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے

اور اِسْمٌ اصل مین سُمْوٌ بحرکات ثلثه سین اور سکون میم کی تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزه مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سَمَوِيٌّ ساتھ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمْوِيٌّ بسکون میم ہے اور ابنٌ کے آخر مین کبہی ایک میم زیادہ کر دیتے ہین پس اِبْنُمٌ ساتھ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنِمِيٌّ ساتھ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتھ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِيٌّ ساتھ حذف میم کے اور بَنَوِيٌّ ساتھ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی	مَسْجِدِيٌّ	مَسَاجِدُ	اگر جمع کے مفرد موافق
	مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد	كِتَابِيٌّ	كُتُبٌ	نہ ہو خواه اوسکے لیے
	موافق ہے اور جمع علم نہین ہے			مفرد اوس لفظ سے نہو
				مانند عَبَادِيدُ کے اور خواه

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَاسِنُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا ہی کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہو اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مانند مدائن کی کہ جمع مَدِينَةٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہو نام ہے ایک قبیلہ کا اور مانند اَنْصَارٌ کی کہ جمع نَاصِرٌ کی تھا لیکن ہوا اطلاق اوسکا اوپر [illegible] جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت سے کی تھی تو ایسی جمع کو طرف مفرد کے پھیر دیتے ہین پس کہا جاتا ہے عَبَادِیدِیؔ اور مَحَاسِنِیؔ اور مَدَائِنِیؔ اور کِلَابِیؔ اور انصَارِیؔ +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کو وقت نسبت کے ساتھ واو کی واجب ہے پھر مفتوح کرنا ما قبل کا ۔	عَمَوِیؔ حَیَوِیؔ طُوَوِیؔ	عَمٍ حَیٌّ طَیٌّ	عَمٍ اصل مین عَمِیٌ تھا ضمہ کو یا پر دشوار سمجھکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عَمٍ ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پھر واو کے ساتھ بدل ہوئی اور طَیٌّ مین کہ اصل مین

طَوْیٌ تھا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ سے ساتھ واو کے بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِّیؔ ساتھ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکھتا ہے ابقای یا کا قیاساً +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
۔۔	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتھ الف کو واجب ہے	عَصَوِیؔ رَحَوِیؔ دَدَوِیؔ	عَصًا رَحًی دَدًا	عصا اصل مین عَصَوٌ تھا اور رَحًی اصل مین رَحَیٌ تھا اور الف دَدًا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
۔۔	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کے نہین ہے نسبت مین ساتھ واو کی جائز ہے نزدیک بعض کے اور نزدیک اکثر کے جائز نہین ہے	قُرَّاوِیؔ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہین جائز رکھتے ہین نسبت مین طرف قُرَّاءٌ کے قُرَّاوِیؔ بلکہ قُرَّائِی کہتے ہین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کی ہے نسبت مین ساتھ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بھی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جلولی اور حروری اور اریحی نسبت میں

طرف جلولاء اور حروراء اور اریحاء کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صنعانی اور بہرانی اور روحانی اور دستوانی کا نسبت مین صنعاء اور بہراء اور روحاء اور دستواء کی بطریق شذوذ کے ہے اور بہراء نام ایک قبیلہ کا ہے قضاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کی ہین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رر	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہی یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کی ساتھ واو کے جائز ہے اور باقی رکھنا اوسکا بھی	عِلْبَاوِیٌّ	عِلْبَاءٌ	ہمزہ علباء کا زائد واسطے الحاق کی ہے اور ہمزہ کساء کا کہ اصل مین کساو تھا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تھا اور ہمزہ رداء کا کہ اصل مین ردای تھا بدل یاسی ہے کہ بجای لام کلمہ تھی ــ
		عِلْبَاءِیٌّ	رر	
		کِسَاوِیٌّ	کِسَاءٌ	
		کِسَاءِیٌّ	رر	
		رِدَاوِیٌّ	رِدَاءٌ	
		رِدَاءِیٌّ	رر	
رر	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کی ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَاءِیٌّ	سِقَایَۃٌ	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتھ واو کے بھی آیا ہے پس موافق اس لغت کی سقاوی اور حولاوی آئیگا ــ
		حَوْلَاءِیٌّ	حولایا	
رر	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد حرف اصلیہ کے ہی ساتھ ہمزہ اور ساتھ واو کے جائز ہی اور بھی	رَاءِیٌّ	رَائِیٌ رَایَۃٌ	
		رَاوِیٌّ	رر رر	
		رَایِیٌّ	رر رر	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کے ساتہ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے —	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اَبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ 〃	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے اوپر جو واو یا یا ہی بعد مین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر مین ہے وقت نسبت کے ساتہ فتحہ کے واجب ہی پہر بدلنا یا کا ساتہ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے —	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غزوۃ اور ظبیۃ مین غزویّ اور ظبییّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین —

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبہی ابدال سے ہے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قُوْلْنَ تہا جب واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ما قبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبہی اسکان سے ہے جیسے بِعْنَ مین کہ اصل مین بَیْعْنَ تہا جب یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہو گئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِعْنَ ہوا اور کبہی حذف سے کسی حرف کی جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ مین کہ اصل مین اُدْعُوْا اَللّٰہَ تہا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبہی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیَتْ تہا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوتی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کی الف گر گیا

درست ہوا۔ جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہی اگر پہلا ساکن حرف علت ہی اور دوسرا مشدد یک کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور تُمُودَّ الثَّوْبُ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہو کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوحہ وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور آیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور یہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللّٰہ پر عوض حرف قسم کے سبب جیسے لَاھَا اللّٰہ کہ اصل مین لَا وَاللّٰہِ تہا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف تنبیہ کا اللّٰہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بہی —

اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللّٰہ پر بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تہا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللّٰہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیہ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب قوم کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تہا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بہی اور یہی صحیح ہی اجتماع ساکنین وقف مین مطلقًا خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْر مین اور یہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف یا سید عمرو بکر مین اور صحیح ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَاب حالت وقف مین یا دَوَاب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کی رفع کرنا اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق مین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی کسرہ کا نہ دینا ہو مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جوازًا یا وجوبًا تحریک ساکن کی ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اُقِیْمِیْ حرکت [illegible]

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	یہ کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُوا الْجَیْشُ تَرْمِی الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیِعْ اِخْوَفْ یَغْزُوْ الْجَیْشُ تَرْمِیْ الْهَدَفَ تَخْشَیْ الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کرکے حرکت ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اجوف میں جب حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اوسا کو الف سے بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قل اور بِعْ اور خَفْ ہوا اور یَغْزُ والْجَیْشُ اور تَرْمِ الْهَدَفَ اور تَخْشَ الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشَیْ کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَدْرَءِ الْاَمْرَ اور لَمْ یَقْرِیِ الرِّیحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم یدرؤ اور یای لم یقری کی بدل ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَدْرَءْ تھا اور لَمْ یَقْرَءْ تھا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ بسبب اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِیِنَّ اور لَتَخْشَیِنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ ہین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کی لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی۔

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَاتُهِیْنَ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَاتُهِیْنَنْ کو الْفَقِیْرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ الْفَقِیْرَ

قسم ترمیم	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
٠	٠	٠	٠	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان نون خفیفہ اور لام تعریف کے نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہے واجب ہے			مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنون مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخشَوُا اللّٰہَ اِخشَیِ اللّٰہَ	اِخشَوْا اللّٰہَ اِخشَیْ اللّٰہَ	جب اِخشَوا اور اِخشَی اللّٰہ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کے اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تھا واو اور یا کو حرکت دی گئی۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہے واجب ہے	رُدَّ لَم یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَم یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَم یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کرکے ماقبل کو دی پھر ادغام دال کا دال مین کیا گیا کہ دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنون مین سے اور صورت مین کہ کوئی جو	قُلِ الحَقَّ	قُلْ اَلحَقَّ	جب قُل کو الحق کے ساتھ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُل اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	تحریک کی ساتہ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتہ کسرہ کی واجب ہے			کوئی وجہ حرکت نیز کی ساتہ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہین جاتی تہی لہذا لام قُل کو حرکت کسرہ کی دی گئی
تحریک	ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہو بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتہ ضمہ کے واجب ہے۔	مُذُ الیَوْمِ اَنْتُمُ الفُقَرَاءُ عَلَیْکُمُ اللَّیْلَ قَاتَلْتُمُ اللّٰہَ	مُذْ الیَوْم اَنْتُمْ الفُقَرَاءُ عَلَیْکُمْ اللَّیْل قَاتَلْتُمْ اللّٰہَ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا کہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ اوسکا واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الیَوْمِ ساتہ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بہی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِہِمْ اور عَلَیْہِمْ مین۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ساکن اول کو ساتہ ضمہ اور کسرہ دونون کو جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِہِمُ الاَسْبَابُ عَلَیْہِمِ القِتَالُ	بِہِمْ الاَسْبَابُ عَلَیْہِمْ القِتَالُ	قرارت ابی عمرو بِہِمِ الاَسْبَابُ مین ساتہ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بہی یہی ہے لیکن باقی قرار

خلاف اشہر کے بِہِمُ الاَسْبَابُ اور عَلَیْہِمُ القِتَالُ ساتہ ضمہ میم کے پڑہتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہمزہ	ساکن اول کے ساتہ ضمہ اور	قَالَتُ اُخْرُجْ	قَالَتْ اُخْرُجْ	اُغْزِیْ اصل مین اُغْزُوِیْ

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتُ اُغْزِیْ	قَالَتِ اغْزِیْ	بروزن اُنْصُرِیْ تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا ازا کو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ بتقدیر ضمہ ہوا بخلاف قالتِ ارْمُوْ کے کہ ضمہ میم ارْمُوْ کا کہ اصل مین ارْمِیُوْ تھا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قالتِ ارْمُوْا ساتھ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِنِ اُمْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راے اِمْرُؤٌ کو آتا ہے اور ضمہ حا اِنِ الْحُکْمُ مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے —

تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِنْ ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف —	مِنَ اللّٰہِ	مِنْ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِنْ کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل

مِنْ کا مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِنْ کا ساتھ لام تعریف کی جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتھ غیر لام تعریف کی ضعیف ہے اور کافی مین ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ ابْنِکَ و مِنَ امْرِءٍ ساتھ فتحہ نون مِنْ کے اور حذف نون کا بھی تشبیہ ہے — جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عَنْ کا ساتھ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنُ الرَّجُلِ مین پہر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	المَ اللّٰہ	المْ اَللّٰہ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتھ اللّٰہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتھ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الم اللّٰہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرار نے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	ساکن اول کی ساتھ [illegible] مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخْشَوُ اللّٰہَ مُصْطَفُوْ اللّٰہِ	اِخْشَوْا اللّٰہَ مُصْطَفُوا اللّٰہِ	اِخْشَوُ اللّٰہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوْ اللّٰہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون لسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصْطَفَوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تہا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا پہر یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا نہیں جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اشْتَرَوَ الضَّلَالَۃَ ساتھ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَو کا لسبب مشابہت کی ساتھ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ترد	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدِّ	اُرْدُدْ	+

قسم تحریک	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کی ساتہ حرکات ثلثہ یعنے ضمہ او کسرہ اور فتحہ کے جاتے ہے اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر مین نہین ہے۔	رُدَّ لَمْ یَرُدُّ لَمْ یَرُدِّ لَمْ یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ ؍؍ ؍؍	
؍؍	ساکن دوسرے کی مضاعف مین ساتہ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتہ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدَّہٗ لَمْ یَرُدَّہٗ عَضَّہٗ لَمْ یَعَضَّہٗ اِسْتَعَدَّہٗ لَمْ یَسْتَعِدَّہٗ	اُرْدُدْہٗ لَمْ یَرْدُدْہٗ اِعْضَضْہٗ لَمْ یَعْضَضْہٗ اِسْتَعْدِدْہٗ لَمْ یَسْتَعْدِدْہٗ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقاً ضمہ واجب ہے تا ہم خواہ ماقبل ساکن اول کا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش نے بنی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتہ کسرہ کے بہی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہی اور اس صورت مین ضمیر بہی بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّہٖ اور لَمْ یَرُدِّہٖ اور جائز رکہا ہے ثعلب نے فتحہ بہی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّہٗ اور لَمْ یَرُدَّہٗ۔

قسم تحریک	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	دوسرے ساکن کو مضاعف مین سے ساتہ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتہ اوسکے و	رُدَّہَا لَمْ یَرُدَّہَا عَضَّہَا	اُرْدُدْہَا لَمْ یَرْدُدْہَا اِعْضَضْہَا	اصل اکبری مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت مین ضمہ

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعُضَّهَا اِسْتَعِدَّهَا لَمْ یَسْتَعِدَّهَا	لَمْ یَعْضُضْهَا اِسْتَعْدِدْهَا لَمْ یَسْتَعْدِدْهَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
״	دوسری ساکن کے مضاعف مین ساتہ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتہ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْکَافِرَ	اُرْدُدِ الْکَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ اقل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صیغہ کہ متصل ہو ساتہ ساکن غیر لام تعریف کی تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدُّوا ابْنَہٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتہ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تہا وہ قُوْلَا اور قُوْلُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتہ تا کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے بخلاف اُخْشَوُنَّ اور اِخْشَیِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتہ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس الف ساکن گر

اول گرا ہے اور قُلِ الحق مین واو گرا اسوا قُل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتہ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس
صورت مین حرکت ساکن دوسری کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر
اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے سبب گرجانے ہمزہ احمر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ لیَس بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلحمر اور ذُلحمر اور نون مِن کا جو مِن
الاحمر مین متحرک تہا بعد گرجانے ہمزہ احمر کے بہی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے پس کہا جاتا ہے
مِنَ لحمر اگرچہ نقلت آیا ہے لوٹ آیا اور واو کا اور ساکن پڑہنا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے
فِی لحمر اور ذو لحمر اور مِن لحمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتہ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتہ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کے ابتدا ساکن
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدار بہ ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتہ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتداء ساتہ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر
ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہر حال ابتدار ساتہ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب
تعذر کے اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول مین
ہمزہ وصل لاتین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گرجاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین اور
حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بہی گرجاتا ہے جیسے عِدْ اور قُلْ کہ اصل مین
اِوْعِدْ اور اُقْوُلْ تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اِسَلْ مین کہ اصل مین اِسْأَلْ تہا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابو الحسن نے شرح ذا اور اَرُدْ اور اِفْرَا اور اِعَضَّ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے
لیکن جب لام تعریف کا ساتہ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا کثر اثبات ہمزہ وصلی کا

بہ نسبت حذف کی چنانچہ اَلحَمر کہ اصل مین اَلاَحمَر تہا اکثر ہے بہ نسبت لَحمَر سے کے (اور اصل قیاس ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر سے کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع سے کے) پس بطریق سماع سے کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبنٌ
اور اِبنَةٌ اور اِبنُمٌ اور اِستٌ اور اِسمٌ اور اِثنان اور اِثنتان اور اِمرَءٌ اور اِمرَءَةٌ اور اَيمُنُ اللہ
وغیرہ اسم مین اِبنٌ اصل مین بَنَوٌ تہا اور اِبنَةٌ اصل مین بَنَوَةٌ تہا اور اِبنُمٌ اصل مین بَنَوٌ تہا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف سے کے اور حرکت
اِبنُمٌ کی نون سے کے تابع ہے اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمرَءٌ کی تابع ہے
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسمٌ اصل مین سِمْوٌ تہا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وَسْمٌ تہا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتہ ضمہ ہمزہ کے بہی اور اِستٌ
اصل مین سَتَهٌ تہا اور اِثنانِ اصل مین ثَنَيانِ تہا اور اِثنتانِ اصل مین ثَنَيَتانِ تہا اور اِمرَءٌ
اصل مین مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تہا اور اِمرَءَةٌ اصل مین مَرْءَةٌ تہا اور اَيمُنُ اَيمُنُ اللہ مین ساتہ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے (اور
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بہی (اور بہی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَل حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہو اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سی پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا وصل
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گرجاتا ہے اور میم بدل ہی لام تعریف
سی لغت حمیر مین (اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتہ لام اور میم تعریف کا اور اَيمُنُ اللہ اور اوسکے
فروع اَيمُ اللہ اور اَمُ اللہ مین (اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کی بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخرُج اور اُنصُر اور اُدعِي اور اُغزِي کہ اصل مین اُدعُوِي اور اُغزُوِي
تہا (اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے) اور لام امر کا متحرک ہی ساتہ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک وسکی بعد واو کے

فا کے یہی اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوفی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتھ ثم کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے پس درست ہی ولیضرب اور فلیضرب اور ثم لیضرب ساتھ سکون لام کے اور یہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہو اور ہی کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم کے بھی پس پڑہا جاتے کا وہو اور فہو اور لہو اور ثم ہو ساتھ سکون ہا کے *

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتھ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا لفظ کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین **ابدال** اور **رد** اور **حذف** اور **زیادت** اور **بین بین** اور **اسکان** اور **تحریک** *

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتھ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہو اوس تا سے کہ بحالت وقف مین ہا ہوجاتی ہے ـ	رأیتُ زیدا رأیتُ اُختا	رأیتُ زیداً رأیتُ اُختاً	تنوین مسلمات کی رأیتُ مسلماتٍ مین ساتھ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین ثمرۃ کی رأیتُ ثمرۃً مین ساتھ الف کی بدل نہوئی

اسلیے کہ ثمرۃ مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہین ہے بخلاف تا ای اُختٌ کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرور کا ساتھ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرد از تا کا ساتھ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابو حیان سنے ذکر کیا ہے کہ ابو عثمان مازنی سنے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی سنے کہ زعم کیا ہے ابو الخطاب سنے کہ یہ لغت ازدسراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتھ حذف تنوین اور حرکت سے کے بھی آیا ہے —

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اذن کا ساتھ الف کے نزدیک اکثر کے آتا ہے	اکرمک اذا	اکرمک اذن	مازنی سنے اس بدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتھ نون سکے اور مبرد نے وقف اسکا ساتھ نون اور الف دونون سکے جائز رکہا ہے —
رر	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتھ الف کے آتا ہے	اضربا	اضربن	یونس سنے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتھ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکہتا ہے +
رر	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتھ اوس حرف علت سکے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتھ نقل حرکت ہمزہ کے اگر ماقبل ساکن ہے	ہذا الخبو رأیت الخبا مررت بالخبی ہذا الکلو رأیت الکلا	ہذا الخبأ رأیت الخبأ مررت بالخبئ ہذا الکلأ رأیت الکلأ	اور لغت بعض عرب مین درصورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کی ابدال ہمزہ کا ساتھ حرف علت سکے بدون نقل کیے ہے پس کہا جاویگا الکلی لغت میں

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے قبل مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْكَلِئِ	مَرَرْتُ بِالْكَلِئِ	هٰذَا الْخَبُوُ وَرَأَيْتُ الْخَبَاوَ مَرَرْتُ بِالْخَبِيِ۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کو آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے	هٰذِهِ الْأَكْمُو رَأَيْتُ الْأَكْمُوَ مَرَرْتُ بِالْأَكْمُو هٰذَا الْأَهْنِي رَأَيْتُ الْأَهْنِيَ مَرَرْتُ بِالْأَهْنِي	هٰذِهِ الْأَكْمُؤُ رَأَيْتُ الْأَكْمُؤَ مَرَرْتُ بِالْأَكْمُؤِ هٰذَا الْأَهْنِئُ رَأَيْتُ الْأَهْنِئَ مَرَرْتُ بِالْأَهْنِئِ	
ر	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دَعَأْ رَزَأْ حُبْلَأْ قُبَعْثَرَأْ	دَعَا رَمیٰ حُبْلَی قَبَعْثَرَی	یہ لغت بعض عرب کا ہے اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے
ر	الف کا ساتھ واو اور یا کو بھی ضعیف ہے۔	حُبْلُو أَفْعُو	حُبْلَی أَفْعَی	ہر الف کو کہ آخر مین ہے بعض بنی طی بدلتے ہین ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچھ لوگ قیس کی بدلتے ہین ساتھ یا کے۔
ر	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مونث سالم کی نہین ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جَارِ الرَّحْمَهْ	جَارِ الرَّحْمَةْ	پس تاے تانیث کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تاے تانیث مسلمات کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کرتا ہی جمع مونث سالم کی یہہ باکرسا تبدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے اگر محذوف ہو اور باقی رہنا اوسکا اگر محذوف نہین ہے	ہٰذَا عَصًا	ہٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی آخر مین الف مقصور ملفوظ یا مقدر بسبب اجتماع ساکنین کے وہ لفظ اسم ہو یا فعل یا حرف پہر بالاتفاق وقف مقصور منون کا الف پر ہے لیکن اختلاف ہی اسمین کہ یہ الف بدل ہے کسی حرف
		رَأَیْتُ عَصًا	رَأَیْتُ عَصًا	
		مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	
		ہٰذَا حُبْلیٰ	۔	
		رَأَیْتُ حُبْلیٰ	۔	
		مَرَرْتُ حُبْلیٰ	۔	
		دَعَا	۔	
		رَمیٰ	۔	
		کَلَّا	۔	
		ہَلَّا	۔	

سے یا اصلی سے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب میں بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہے وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے ہے برقیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہے اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُضْرِبُوْ	اُضْرِبُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔
رر	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قَاضِيْ مُرِيْ	قَاضٍ مُرٍ	قَاضٍ اصل مین قَاضِيٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْءِيٌ تھا ضمہ یا کو دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قَاضٍ اور مُرْءٍ ہوا پھر یَسَلُ کے قاعدہ سے ہمزہ مُرْءٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کو عیسیٰ ابو الخطاب اور یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اونمین حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مُرِیٌ کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممنوع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا ہو مانند یَقِیٍ کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مُرٍ کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر سے بسبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بہی	لَمْ یَغْزُوْ لَمْ یَرْمِیْ	لَمْ یَغْزُ لَمْ یَرْمِ	
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون ضمائر کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہے واجب ہے اور بہی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسمای اشارہ کا	ضَرَبَہٗ لَہٗ مِنْہُ عَلَیْہِ بِہٖ ضَرَبَہُمْ بِہِمْ ذِہٖ تِہٖ	ضَرَبَہُوْ لَہُوْ مِنْہُوْ عَلَیْہِیْ بِہِیْ ضَرَبَہُمُوْ بِہِمِیْ ذِہِیْ تِہِیْ	اصلی ہونا واو یا یا کا آخر مین اون ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ جیسا کہ یہی تقوی جانب کا اور ظاہر مذہب سیبویہ بہی یہی ہی بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین

ہے اور ابوحیان نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بہی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ مِنْہُ اور عَلَیْہِ مین تو واو اور یا حالت وصل مین نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسی فیہ اور مبرد نے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچھ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قرا کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ کی تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسماء اشارہ مین بعد حذف یا کی ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسماء اشارہ کا وصل مین بھی مانند وقف کے آیا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے۔	نَصَرَنِ یا غُلَامِ	نَصَرَنِیْ یا غُلَامِیْ	نَصَرَنِی ساتھ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ دیا گیا ہے اور غُلَامِ ساتھ کسرہ میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ رکھا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے۔
	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	واو اور یای متحرک کا تصرف ساتھ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتھ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے اخر مین واو یا یاے ساکنہ ہے ساتھ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل کلام اذا یسرِ اور ما کنّا نبغِ اور یوم یأتِ ساتھ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تای مکسورہ کی

کہ اصل مین اُدْرِیْ اور یُغْنِیْ اور یاؔئی سبؔے اور فاصلہ سے مراد کلمہ اخیرہ منثور کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمۂ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَمْ یَغْزُ اور لَمْ تَرْمِ لَمْ یَغْزُو اور لَمْ تَرْمِیْ مین لَمْ یَغْزُو تو صیغہ جمع مذکر غائب ہی اصل مین لَمْ یَغْزُوْا تھا اور لَمْ تَرْمِیْ صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَمْ تَرْمِیْ تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہی بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِیْ	اثبات یای اَلْقَاضِیْ کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
״	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہی حالت وقف مین واجب ہی نزدیک اوس شخص کے کہ جائز رکہتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التنادِ کہ اصل مین یوم التنادی تہا ہی مانند الکبیر المتعال کے ہے
״	الف ما استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مثل م بم	مثل ما بما	مثل ما مین ما استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ما استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَنْ اور اَنَ اور آنْ اور حَیَّہَلْ مین جائز ہے	اَنَا اَنَا آنَا حَیَّہَلَا	اَنْ اَنَّ اَنَ حَیَّہَلْ	اَنْ بفتحہ الف وسکون نون و اَنَ بفتحہ الف و فتحہ نون اور آن بمد الف و فتحہ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزو کے ہونا اوسکو ساتھ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہْ رَہْ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہا کو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے۔
؍؍	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزو کے ہوا ہے ساتھ کلمہ دوسرے کی اور مانند نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا اوس جزو کے ساتھ اوسکے واجب ہے۔	مِثْلُ مَہْ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتھ اسم کے ہے بعد حذف ہو جانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظًا ساتھ اپنے ماقبل کے مانند جزو کے ہو گیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کلمہ مستقل ہے ساتھ اوسکے مانند جزو کے نہین ہوا ہے۔
؍؍	ہای سکتہ کے اخیر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع سے ہے واجب ہے۔	لَاتَقِہْ لَاتَرَہْ	لَاتَقِ لَاتَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جز کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جز کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بِمَہْ	بِمَ	بِمَ مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے بیچ بعد حذف ہو جانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جز کے ہو گیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جز کے ہو گیا ہے
،،	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک سی زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لَمْ يَخْشَہْ لَمْ يَدَعْہ لَمْ يَرْمِہْ	لَمْ يَخْشَ لَمْ يَدَعْ لَمْ يَرْمِ	لم یخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
،،	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلَامِیَہْ	غُلَامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو یا حذف کرتا ہے یا ثابت کرتا ہے ساتہ سکون کے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے۔	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاءِ ہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اَعْطَیْتُہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاءِ ہُوَ ہِیَ اَعْطَیْتُ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جاؤ سنے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا کہ بسبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لانفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آئی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہوجاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی سے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہے اور اسیطرح ضَرَبَہٗ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکھی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ ۔۔۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رر	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوسکے	ذَاہْ ہُنَاہْ	ذَا ہُنَا	ہؤلا یہان پر ساتہ قصر کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مضاف کے نہو	ہُوَلَاهْ یَا رَبَّاهْ	ہُوَلَا یَا رَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہوچکا ہے اور الف آخر یَا رَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات

مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مضاف کے انمین نہین ہوسکتا ہے برخلاف حُبْلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتہ مضاف کے ہوجائے گا +

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
رر	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتہ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرّْ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّْ رَاَیْتُ الْجَعْفَرّْ	ہٰذَا جَعْفَرٌ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَاَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبدالقاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بہی روا رکہی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدّْ و ہٰذَا ثَمُوْدّْ اور

حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بہی ساتہ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِیْ اَبْیَضَّہْ اَعْطِنِیْ اَبْیَضّْ مین بعد وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر ساتہ تشدید مین

راء کی سورہ قمر میں کہ بروایت حفصہ عاصم سے مروی ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قریب	اوس ہمزہ میں کہ آخر میں بعد الف کے غیر منصوب منون میں سے جائز ہے ساتھ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہٰذا الکساء رایت الکساء مررت بالکساء	ہٰذا الکساء رایت الکساء مررت بالکساء	مراد روم سے لانا متکلم کا ہے آواز نرم کو مونہہ سے بعد اسقاط حرکت کی اسطرح کہ سامع حرکت محذوف کو معلوم کرلے کہ ضمہ ہے یا فتحہ یا کسرہ

اور علامت اوسکی ایک خط ہے اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان ساتھ روم کے ہے اور روم فتحہ میں بسبب خفت فتحہ اور سرعت نطق اوسکے کی حاجت ہے طرف ریاضت کی اور نزدیک فراء اور ابو حاتم اور تمام قراء کی روم فتحہ کا جائز نہیں ہے اور نزدیک سیبویہ وغیرہ کی جائز ہے ۔ اور ابو حیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر غیر تای تانیث کا کہ بعد ساکن کی نہیں ہے ساتھ اسقاط حرکت کی آتا ہے اگر اسم غیر منون میں ہے اور ساتھ اسقاط تنوین کی بھی آتا ہے اگر اسم منون میں ہے بشرطیکہ منصوب منون نہو ۔	جَاءَ الرَّجُل مَرَرْتُ بِالرَّجُل رَأَیْتُ الرَّجُل جَاءَ رَجُل مَرَرْتُ بِرَجُل	جَاءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ رَأَیْتُ الرَّجُلَ جَاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تای تانیث سے وہ تا ہی جو حالت وقف میں ہا ہوجاتی ہے اور حکم تای اخت کا کہ عوض محذوف کی ہے اور حالت وقف میں ہا نہیں ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہیں ہے اور استثنار منصوب منون

لغت افصح یہ ہے کہ تنوین اس لغت میں بدل ساتھ الف کی ہوجاتی ہے اور لغت ربیعہ میں اسکان منصوب منون کا بھی آیا ہے پس بر لغت ربیعہ رَأَیْتُ رَجُل درست ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد تحریک کے ہے اور تای تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہیں ہے اور نہ میم جمع کا ساتھ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہیں ہے	جاء الرجلْ مررت بالرجلْ رأیتُ الرجلْ جاء رجلْ مررتُ برجلْ	جاء الرجلُ مررت بالرجلِ رأیت الرجلَ جاء رجلٌ مررتُ برجلٍ	اسکان لام قُل کا قُلِ اللّٰہ مین بحالت وقف ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رَحْمَۃٌ کا ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت مین

ہا ہو جاتی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑھتے ہیں ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رَأَیْتُ رَجُلاً کا ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹونکو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جاوے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتھ اشمام کے ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے۔	ہذا خَبُوْ رأیتُ خَبَاْ مررتُ بخَبِیْ	ہذا خَبْءٌ رأیتُ خَبْأً مررتُ بخَبْءٍ	ابو البقائی کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی ما قبل

آخر پر نہیں آسکتی ہے شارح اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ✤

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ ہے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کو جائز ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَاءَنِي بَكُرٌ مَرَرْتُ بِبَكِرٍ	جَاءَنِي بَكْرٌ مَرَرْتُ بِبَكْرٍ	فتحہ اگر اسم منون میں ہے تو لغت ربیعہ میں اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور میں نقل کرنا اوسکا روا نہیں ہے اور اگر اسم منون میں نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رأیت البَكَرَ نہیں کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور حسب لفظ میں بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ میں تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جاتی جیسے ہٰذا حِبِرٌ اور مِن قُفُلٍ ہٰذا جُحُرٌ اور شِنِ قُفُلٍ میں —

ف اماله

کہتے ہیں مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے **ایک** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پھر الف کا طرف یا کے **دوسرا** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ میں **تیسرا** مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل راء مکسور کی ہے جیسے ضمہ رای مِن السُّرِ اور فتحہ بای مِن الكِبَرِ میں اور امالہ نہیں ہے لغت جمیع عرب کا اہل حجاز نہیں جائز رکھتے ہیں امالہ کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہیں امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کو بالاستقراء کیا تو نو پایا

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رای مہملہ کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے ۔	عَالِمٌ نَزَالِ مِنْ دَارٍ	کسرۂ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہی ایک کلمہ مین ہون کسرہ لفظ منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو پس ہونا الف کا قبل کسرہ مانند ثُلُثَا دِرْهَمٍ اور غُلَامَا بِشْرٍ مین باعث امالہ نہین

ہوسکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بہی مانند متصل کے سبب ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عَالِمٌ مین یا حرکت بنائی ہو جیسے نَزَالِ مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی مانند دَاعٍ حَاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکہتا ہے سببیتہ جواز امالہ مین اور کسرہ زائلہ بسبب ادغام کے مانند مَادٍّ اور مُوَادٍّ کے کہ اصل مین مَادِدٌ اور مُوَادِدٌ تہا لغت افصح پر سببیتہ جواز امالہ مین معتبر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی معتبر نہین ہے

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا ہاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	كِتَابٌ وِجْدَانٌ تُرْفِنَا لَنْ تُرْفِنَا لَنْ تُكْرِمْهَا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کی ہو جیسے فَتَيْتَيْهِمَا مین یا بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عِنَبَاتِهَا مین تو امالہ جائز نہین ہے اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند يَنْصُرُهَا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتیہ کو بوصل یا بفصل ایک حرف	شَيَالٌ شَيْبَانٌ	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہی تمام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز اماله	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کے کہ دوسرا اونمین کا ہا ہو یا فتحہ کے سبب ہے —	حَیَوَانٌ بَیْنَہَا	ن جیسے شَیْبَانٌ مین یا متحرک جیسے حَیَوَانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ حالت وقف مین لا سبب ہے تنوین سے مانند الف کے رَأَیْتُ زَیْدًا مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یا ی مفتوح کے جیسے آیَۃ اور مُبَایَعَۃ مین بھی اسباب امالہ سے ہے —
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین —	کَادَ	کَادَ اصل مین کَوِدَ بکسرہ واو تہا واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتہ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا —
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نَابَ سَالَ	نَابَ اصل مین نَیَبَ تہا یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا نَابَ ہوا اور سَالَ اصل مین سَیَلَ تہا یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیا سَالَ ہوا —
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا حُبْلَی	الف دَعَا کا ذی ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبْلَی کا تثنیہ اور جمع مین یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَات بخلاف الف قَالَ اور عَصَا کے کسی وقت مین یا ی مفتوح نہین ہوتا ہے قِیْلَ مین یا ی ساکن ہوا ہے

نہ یای مفتوح اور عصیۃ مین کہ تصغیر عصائی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَاَیۡتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوۡلَانَا	رَاَیۡتُ عِمَادًا مین امالہ فتحہ دال اور اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ میم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے ساتھ فصل یک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاری مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کی کہ وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ فتحہ نا ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مولٰی کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہے اور مولانا سنا ضمیر کہ بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیۡلِ اِذَا سَجٰی	آیہ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیۡلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی مین امالہ فتحہ حای اور الف والضحٰی کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف اِذَا سَجٰی کا کہ الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف وما قلٰی کی ہے کہ الف وما قلٰی کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحۡمَۃ حَقَّہ گذرہ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے گذرہ میں تو امالہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور فصیح ہی اسمین اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقا برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الْكِبَرِ	مِنَ الْكِبَرِ مین جو کہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	بِالْغُمُرِ عَلَى السُّرُرِ هَذَا الْمَحْطُ بِرَبِّخِ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد را مانع امالہ ضمہ ہے اقتضای امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لانا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتہ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بحسب استقرا پانچ ہین —

	نقشہ موانع امالہ		
نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خا معجمہ اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بِاعِلٍ شَاخِلٍ حَاصِمٍ عَاصِدٍ	حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس لفظ کا

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	عَاطِسٌ نَاظِمٌ نَاقِدٌ سَائِخٌ بَازِغٌ فَاحِصٌ فَالِضٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِيخُ مَبَالِيغُ مَنَافِيصُ مَحَافِيضُ اَنَاشِيطُ مَلَافِيظُ مَسَاحِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مبرد منع امالہ ہے اور درصورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَأَيْتُ حُبْلَى خَالِدًا اور رَأَيْتُ كِتَابَ صَاحِبٍ اور كَرِهْتُ هِنْدًا اَنْ يَّضْرِبَهَا مُلُقٌ مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کی نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ ضَامِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَاسِمٌ	درصورت اتصال بالاتفاق منع ہے اور درصورت انفصال بر تقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور
		خَوَانِقُ غَوَافِلُ صَوَالِحُ صَوَامِرُ	بر تقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند طلاق اور غلاف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاجِنُ ظَوَاہِرُ قَوَانِعُ	اور صَیَاۤمُ اور ضِعَافٌ اور طِلَالُ اور ظِلَالُ اور قیامؑ کے اختلاف ہے سیبویہ نے ترک امالہ اصور تمین ذکر نہین کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بہی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور بعد یہ ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخْلَال اور اِغْفَال اور مِصْبَاحَ اور مِضْحَاكٌ اور اِطْعَامٌ اور اِظْلَامٌ کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور یہ حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع نہین ہے جیسے خَافَ اور طَابَ اور صَفَا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طَابَ کا یا سے بدل ہے اور الف صَفَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے ــ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	رَاشِمٌ كِرَامٌ رَأَيْتُ حِمَارَكَ مَدَا حِمَارُكَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسو یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع

نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور سَرَا مین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یا سے اور الف سَرَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہوا اور الف بعد حرف مستعلی یا را کی ہو تو مانع ہی مانع ہو نہ حرف مستعلی اور رای غیر مکسورہ یعنے حرف مستعلی اور را کسورة مین امالہ سے مانع نہو گا پس خَارِجٌ اور ضَارِفٌ اور ضَارِبٌ اور مَعَ الْأَنْصَارِ مین امالہ جائز ہے ــ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی او ریا اور لا کے۔	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے امالہ لا ہیز بدون اما کے اصول اکبریہ مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن ہیز

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہین علی ہیز اور عجم امالہ کرتے ہین لکن اور اذا ہیز اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن قسم نے امالہ حتی ہیز بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کی اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی مین اور امالہ کیا ہے فرا نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین امالہ جائز نہین ہے

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انّی اور ذا۔	اولاء	شارح اصول اکبریہ نے امالہ کرنا الف نا اور ہا ضمیر مین کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنے وہ حروف کہ زیادتی نہ بالذات واسطے غیر تضعیف کی اونھین مین سے آتی ہے أ س ت ل م ن و ہ ی دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سألتمونیھا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انھین حرفون سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین یہی حروف آتے ہین جیسے سألک کہ تینون حرف اسکے انھین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انھین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق ہے کبھی انھین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی سَلْهَبٌ اور عَلْمٌ مین اور کبھی غیر ان حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی حِلْیَب مین اور زیادت را کی صَرْف مین اور زیادت یا بدال کبھی انھین حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی مَفَاتِیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین سے جیسے زیادت طا اور دال کے اِصْطَبَرَ اور اِزْدَجَرَ مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال سے اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبۂ زیادت اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین سے پایا جای فرع مین اور نہ پایا جای اصل مین جیسے میم اور واو مضروب مین کہ فرع پایا جاتا ہے اور ضَرْبٌ مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جای اصل مین اور نہ پایا جاے فرع مین جیسے نون اور یا تَمَلْهُنِيَة مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور اُبْلَہ مین کہ فرع ہے نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جاتے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلجانا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا نَلُوَط مین مخرج ہے اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی وزن اسکا سفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَعُولٌ ہے اور مفعل اوزان عرب مین پایا نہین گیا ہے برخلاف فَعُولٌ جیسے عَسُوتٌ بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور مراد غلبۂ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان غالب اور اکثر ہے جیسے میم مَدَيْجٌ کا زائد ہے بسبب واقع ہونے اوسکے کے اول مین کہ زیادت میم کی اول مین غالب اور اکثر ہو اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد ترجیح ہونا دلیل زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونو کی اور متعارض ہونے اونکے کی مثلا اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی اَلْیَسار بمعنی حلق سے لیے ہوئے ہونے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا مَیَسَان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے سے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جایگا اور وزن اوسکا مَفعَلٌ ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر جیسے دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونوں کی یا بہ معنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو — دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تین دلیلون سے اور واضح ترین دلائل اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر یعنی ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور جس صورت میں کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی اعتبار اشتقاق ہی کا ہے مثلاً میم مَرَاجِلٌ کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فَعَالِلُ ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُمَرْجَلٌ بمعنی منقوش سے ہے اور مُمَرْجَلٌ میں دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جائے تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرْطٰی کو کہ نام ایک درخت کا ہے اوسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہین اور وزن اوسکا فَعْلٰی قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن اوسکا اَفْعَل قرار دین اسلیے کہ بغیر اَرِطٌ اور بغیر رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کو آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے + اور جب زیادت اور اصالت دونون بیچ خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت میں کہ زیادت اوس جگہ نہ آتی ہو جیسے تَنْضُبٌ مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا تَفْعُلٌ ہے

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فعلل ہے اور تفعیل اور فعلل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مرزنجوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعللول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مفعلول ہے اور فعللول اور مفعلول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سوائے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشۂ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	بلاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل

ہوتا اور ہر چند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	ترنموت	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور

ہر چند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترنموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے ـــ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	تسنبتة	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا تفعلة ہے اور اگر تامی

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللۃ ہوتا اور ہرچند فعللۃ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللۃ مانند بُعثرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنبتۃ کی شنب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کو ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ؀

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَالٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
؍؍	قُنْفُخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فُنْعُلٌ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلٌ ہوتا اور فُعْلُلٌ مانند قُرطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفَخْرٌ اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —
؍؍	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلاءُ ہوتا اور فُعْلُلاءُ مانند قُرفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلاءُ ہوتا اور فُعْلَلاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —
غلبۂ زیادت	کَرَّمَ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف سے یعنے حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتہ مین حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک دا کرم میں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبر یہ کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تہا اور آخر مین قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتہ زیادت ثانی کے مکرر مین واسطے الحاق کے اور ساتہ زیادت ایک کی بلا تعین کے مکرر مین واسطے غیر الحاق کے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمین تکرار لام کی واسطے الحاق کے

ساتہ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ر	عَصَبْصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمین تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے

الحاق کے ساتہ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ر	مَرْمَرِيْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِيْلٌ ہے اسمین تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے

الحاق کے ساتہ خَنْدَرِيْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمین زائد ہے لیکن چونکہ مقصود یہان زیادت مکرر ہے لہذا خانہ زیادت مین یا کو لکہا نہین ہے اور تکرر تنہا فا کی بدون تکرر عین یا لام کی

روا نہین ہے پس ضَرَبَ سے ضَفرَبَ ملحق بجعفر بنانا درست نہین ہے اور زَلْزَلَ اور قَوْقَیتَ رباعی ہے نہ باب تکریر فا یا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکہی ہے چنانچہ کوفیون نے زَلْزَلَ اور صَرْصَرَ مین ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی	ء	لرزہ	اَفْکَلٌ	غلبہ یاوت

تین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْکَلٌ اور اَرْنَبٌ بمعنی خرگوش اور اَیْدَعٌ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کلمہ کو وقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جَعْفَرٌ کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کی تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعْلَلٌ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول میں ساتھ تین حرف اصلی یا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہی لہذا ہمزہ اِخْفِیلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفْعِیلٌ ہے نہ فِعْلِیلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر او فعل مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بہی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اَکْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجَمَ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بہی غالب ہی جیسے عِلْبَاءٌ اور سَوْدَاءُ اور حِرْبَاءٌ ۔

غالب ہے زیادت میم کی ساتھ	م	نام موضع	مَنْبِجٌ	,,

صرف مین حرف اصلی کی لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مُفعَلِلٌ قرار دیا گیا ہے نہ فعلِلٌ اور زیادت میم کی اول مین ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور اسکے اول مین زیادت میم کی گرچہ ساتھ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	یَرمَعٌ	ایک کیس ہے لڑکونکا	ی	زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفعَلٌ ہے نہ فَعلَلٌ اور مثال اوسط کے فَلیَقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی کَیَالِی ہے پس وزن فَلیَقٌ کا فَعیَلٌ ہے اور کَیَالِی کا فَعَالِیٌ اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خَنتَیعُورٌ بروزن فَیعَلُولٌ بمعنی بدخلق کے اور سَلحفِیَةٌ بروزن فُعلُلِیَّةٌ بمعنی کچھوی کے اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یَدحَرِجُ اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کے نہین آتی ہے جیسے یَستَعُورٌ بمعنی شے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعلَلُولٌ مانند عَضرَفُوطٌ کے ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
〃	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حُبَاحِبٌ اور سِرداحٌ اور اَرطٰی اور قَبعثرٰی

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
〃	عَرُوضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کے ساتھ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہی جیسے عَرُوْش اور مصفور اور قرطبوس اور خنطاۃ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنْتَل بمعنی بلاکے بروزن فَعَنْلَل ہے واو سکا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	رَغَبُوْت	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زائدہ کی اقبیل اوسکے تین حرف اصلی اکثر تین حرف اصلی

سے ہین غالب ہی اور اسیطرح زیادت تا رکی آخر کلمہ مین بعد یاکے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی سب جیسے عفریت لیکن سیبویہ نے زیادت تاکوان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتہ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفْعَال اور تَفْعِیْل اور تَفَاعُل اور تَفَعُّل اور تَفَعْلُل اور اِفْتِعَال اور اِسْتِفْعَال اور انکے فروع مین اور بہی اول مضارع مین مطرد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	شَرَنْبَث	مرد سطبر و درشت مرد و کفدست و پای و شیر بشیہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شرنبث اور حعنفل کا اور اسیطرح غالب

ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون عمران اور عثمان اور زعفران اور عبوثران کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب اِنْفِعَال اور اِفْعِنْلَال مین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	اِہْجِیْرٰی	ذات و شان	ی ا	زیادت ہمزہ کی اول مین اور

الف کی غالب ہے اور یہان تینونکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کے تین حرف اصلی سے کمتر نہیں رہتا ہے پس تینون زائد ہین ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنٌ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونمین سے

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سی لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سی نہین مانند مَدْیَنٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتھ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مُفْعَلٌ ہے اور وہ عرب مین بہت ہی اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلٌ ہے اور فَعْیَلٌ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سی نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مُفْعَلٌ قرار دیا گیا اور اسیطرح قُعْلُوطٌی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فَعْوَعَلٌ قرار پایا ہے اور فَعْوَعَلٌ مانند عَثَوْثَلٌ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زاید کہنے سے وزن اسکا فَعْوَلٰی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فَعْوَعَلٌ قرار دیا گیا ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	کَوْ اَلَلٌ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سی دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ٹھہو بلسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کوثرل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فوعلل ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فعائل ہے اور فوعلل اور فعائل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فوعلل قرار دیا گیا۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ	ج	نام قبیلہ	یَاَجُجُ	ترجیح احد الدلیلین

عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہہ اشتقاق ہا سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی ترجیح ہے مانند یاجج کے کثرت زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہو اور بتقدیر زیادت یا کی وزن اوس کا یفعل ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فعلل ہے اور یفعل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق ہاتھ سے جاتا ہے اور مراد شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی دونون مین اور اجیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاجج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الحاق کے ساتہ جعفرؔ کے ہولی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کی نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فَعْلَلٌ ساتہ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتہ جعفر کی ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا الفعل ساتہ زیادت یا کی ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَہْدَدٌ	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ دوسرے کی ہوا

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مَہْدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ تین حرف اصلی کی اور حرف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور مَفْعَلٌ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب مین سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَہْدٌ بمعنی گہوارہ سے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہَدٌّ بمعنی توڑنے بنا کی ہے لیکن بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فَعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
〃	رُمَّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ دوسری حرف کے

ہوا اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کی زیادت سے شبہ اشتقاق مفقود ہوا اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

لیکن وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ شبہ
انتقاق اوسمین ہات سے بجاہی اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ وزن اغلب
اوسمین ہاتہ سے بجاہی مانند رُمّانٌ کے کہ زیادت مکرر کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد
الف کی غالب ہی اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّالٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی
وزن اسکا فُعلانٌ ہے اور فُعّالٌ اور فُعلانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان
مستعملۂ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر
زائد کہنے نون کی شبہ انتقاق موجود ہونا رُمّ بمعنی اَصلَحَ کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رَمَنَ
مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہی گو وزن فُعّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعلانٌ کی
اغلب ہی لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہی

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتہ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی	م	نام موضع	مَوظَبٌ	ترجیح احد الدلیلین

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان
شبہ انتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ اوسمین شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہاتہ سے نجاتا ہو مانند مَوظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ تین حرف اصلی
کے اور واو کے درمیان مین غالب ہی اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفعَلٌ ہی اور
شبہ اشتقاق وَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوعَلٌ ہی
اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبَ مہمل ہے اور مَفعَلٌ اور فَوعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین
لیکن مَفعَلٌ بہ نسبت فَوعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جس مثال مین
تعارض غلبہ زیاد تین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب سے ہو

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتہ سے بجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو یا لا و ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
شرح احمد اللہ البلیمی	حُوْتَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتہ سے نجاے مانند حُوْتَانٌ کے کہ زیادت واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کے آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول حَمْن بمعنی کلی کے ہے اور بر تقدیر ثانی حُوْم بمعنی گرد پہرنے کے ہے لیکن وزن فَعْلَانٌ غالب ہے بہ نسبت وزن فَوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	سُوْرَقٌ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتہ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتہ سے نجاے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمین ہاتہ سے نجاے رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت سے ہے مانند مُورَق کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور برتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مُفْعَل ہے اور برتقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فُوعَل ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر اول وَرَق بمعنی برگ کا اور برتقدیر ثانی مَرَق السَّہْم جب نکل جائے تیر دوسری جانب سے موجود ہے اور مُفْعَل اغلب ہے بہ نسبت فُوعَل کے لیکن فُوعَل اس مثال مین ایسے ہے اور مُفْعَل بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ برتقدیر زیادت میم کی مُورَق مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِل ساتھ کسرہ عین کی ہے نہ ساتھ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے ـــ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اَمَّعَۃ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب برتقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ برتقدیر زیادت دوسری حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتھ وزن اغلب کی راجح ہے مانند اَمَّعَۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہو اور وزن اَمَّعَۃ کا برتقدیر زیادت ہمزہ کی اَفْعِلَۃ بھی اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فَعَلَّۃ ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت ہمزہ اور بھی برتقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فَعَلَّۃ اغلب ہی بہ نسبت وزن اَفْعِلَۃ کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتھ وزن اغلب کے ـــ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَلَک	فرشتہ	م	جہان تعارض شبہ اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعضوں نے تجویز ام پر نظر
کی ہے مانند ملک کے کہ اصل مین ملاک تھا اسمین تعارض ہے شبہ اشتقاق کا ساتھ زیادت میم
اور زیادت ہمزہ مین اور بر تقدیر زیادت میم اشتقاق لاک سے بمعنی ارسل یا الوکۃ بمعنی رسالت
سے جلی ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق ملک سے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق
لاک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق الوکۃ سے ٹھہرایا ہے اور دونون کے نزدیک
میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مفعل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے لیا ہے
اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فعأل قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ
اشتقاق بر تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج
اوزان مستعملہ عرب سے بھی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان
زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت
واو کی اوسط مین غالب ہو پس وزن أرْجُوان افعلان ہے بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اور فعلوان
ہے بر تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے
غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر شق زیادت ہمزہ رجا یرجو ہے اور بر شق زیادت واو
ارج الطیب ہے یعنے بو دی خوشبو نے پس جائز ہے ارجوان مین کہ ہمزہ کو زائد کہین یا واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی
اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بھی کسی صورت مین نہو تو جائز
ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین
اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن أسطوانۃ بر تقدیر زیادت ہمزہ أفعوالۃ ہے
اور بر تقدیر زیادت نون فعلوانۃ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر
مفقود ہے پس جائز ہے اسطوانۃ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اسطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی اطاع تہی د اطاع اصل مین طوع تہا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اسطاع ہوا مبرد نے اس قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی استطاع تہی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اسطاع ہوا اور مضارع اسطاع کا برقول سیبویہ یُسطیع ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور برقول فرا یَسطیع ساتھ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری نے سین اسطاع کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کی زیادہ کی ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے د زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زیدل ا و عبدل کے سو زیادت اسکی آخر مین بہی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا۔)

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے ہی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہای اَہراق یُہریق اِہراقۃ کو کہ اصل مین اَراق یُریق اِراقۃ تہا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے ہے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمّہۃ ماخوذ اُمّۃ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا فُعلّہۃ ہے اور ہجرع ہبلع کی ہا ہی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فعلل ہے اور اسیطرح ہا ہرکولۃ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فعلولۃ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہجرع اور ہبلع کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعل قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای ہرکولۃ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعولۃ قرار دیا ہے۔

ف

ابدال کہتے ہین رکہنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے یتے وہ حرف کہ رکہے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ء ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد طاہ زل ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور وہ ف ق س ر ع ب ث ہے۔ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور بھی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتھ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتھ ثا کے شروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتھ فا کے قام زید فم عمرو مین بجای قام زید ثم عمرو کا اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتھ بای موحدہ کے با اسمک مین بجای ما اسمک کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
		رَاسٌ	رَأْسٌ	ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ الف کے قیاسی ہے اور بھی
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَيَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتھ

<table>
<tr><th>حروف ابدال</th><th>وہ حروف جس سے بدل ہے</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>نون خفیفہ
نون تنوین</td><td>لَنَسْفَعَا
زَیْدًا</td><td>لَنَسْفَعَنْ
زَیْدًا</td><td>الف سے کے جیسا کہ امثلہ اوسکے مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتھ الف کے سماعاً بھی آیا ہے</td></tr>
<tr><td colspan="5">جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طائی نسبت مین طرف طَیّ کے مانند سَیّد کے یا دوسری طیّ کے واسطے تخفیف کے حذف کی گئی طَیْئٌ ہوا پھر یای اول ساکنہ وجوباً ساتھ الف کے بدل کی گئی طائی ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طائیّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتھ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند آدم مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے۔</td></tr>
<tr><td>ت</td><td>و
،،
ی</td><td>اِتَّقَدَ
تُکْلَانٌ
اِتَّسَرَ</td><td>اِوْتَقَدَ
وُکْلَانٌ
اِیْتَسَرَ</td><td>ابدال واو اور یا کا ساتھ تا کے جیسا کہ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین ہے قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتھ تا کے جیسا کہ تُکْلَانٌ اور تُکَأَۃٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ اور تُہَمَۃٌ اور تُخَمَۃٌ اور تُقَاۃٌ اور تَقْوٰی اور</td></tr>
<tr><td>ت</td><td>ب</td><td>ذَعَالِتٌ</td><td>ذَعَالِبٌ</td><td>تَتْرٰی اور تَیْقُورٌ اور تَوْرَاۃٌ اور تَوْلَجٌ اور تَالَجٌ اور اُتْکَأَ اور [illegible]</td></tr>
<tr><td>،،</td><td>س
ص
ط</td><td>طَسْتٌ
لِصْتٌ
فُسْتَاطٌ</td><td>طَسٌّ
لِصٌّ
فُسْطَاطٌ</td><td>کہ اصل مین وُکْلَانٌ اور وُکَأَۃٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ اور وُہَمَۃٌ اور وُخَمَۃٌ اور وُقَاۃٌ اور وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وَیْقُورٌ اور وَوْرَاۃٌ</td></tr>
</table>

اور وَوْرَمَ اور وُوْلِجَ اور اَوْلَجَ اور اَوْگا اور اُسْتُو سا اور باء مہ سین اور صاد اور طا
ساتہ تا کے سماعی ہے اور دَحَالِبُ جمع دَعْلُوبُ بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْمِجّ حِجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیْمِیّ حِجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فُقَیْمِیّ کا اور یای مخففہ ساکنہ حِجَّتِیْ کا حالت وقف مین اور یای مفتوحہ اَمْسَیَتْ کا حالت
وصل مین ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بہی اشذ۔				
د	ت	اُزْدُجِرَ اِجْدَمَعُوْا دَوْلَجَ	اُزْتُجِرَ اِجْتَمَعُوْا تَوْلَجَ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا۔ ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اِجْدَمَعُوْا مین اور تَوْلَجَ مین تا بدل ہے داو سے پہر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے
ز	ط س	مُزَیْطِرٌ تَزَرْدَمَ	مُصَیْطِرٌ تَسَرْدَمَ	ابدال سین اور صاد مفتوحہ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فَزْدِیْ	فَصْدِیْ	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہیں ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہی ہو ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پس پڑہتے ہیں سَقَرْ کو میں زَقَرْ اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بھی ساتھ زای معجمہ کے مانند جزت اور رُزُب اصل میں جُبُسْت اور رُسُب تھا
ص	س	اَصْبَغَ مَصْلَخ صَقَر صِرَاط	اَسْبَغَ سَلَخ سَقَر سِرَاط	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین کے ہوں جیسے سَقَر میں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَخ میں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَمْلَق اور صِراط اور مَسَالِیق میں

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ اِضْطَرَبَ اِطَّلَبَ اِظْطَلَمَ	اِصْتَبَرَ اِضْتَرَبَ اِطْتَلَبَ اِظْتَلَمَ	جب فا افتعال صاد یا ضاد یا طا یا ظا ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ طای مہملہ کے لازم ہے قیاساً اور سماعاً بھی ہے بدل کرنا
״		فَحَصْطُ	فَحَصْتُ	تای ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے ساتھ طای مہملہ کے اور یہ لغت
	د	اِلْیَاطُ	اِلْیَادُ	بنی تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے اِلْیَاطُ اور مِیطَانٌ کہ اصل میں اِلْیَادُ اور مِیدَانٌ تھا۔
ل	ن ض	اُصَیْلَالٌ اِلْطَجَعَ شَلَحَ	اُصَیْلَانٌ اِضْطَجَعَ شَرَحَ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور رای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے اور اُصَیْلَانٌ تصغیر اُصْلَانٌ کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع اَصِیل کی اور اَصِیل بمعنی اوس وقت کے ہے کہ ما بین عصر اور مغرب کے ہے
م ״	ب ״	بَنَاتُ مَخْرٍ مَا زِلْتُ رَاتِمًا مِنْ کَثَمٍ	بَنَاتُ بَخْرٍ مَا زِلْتُ رَاتِبًا مِنْ کَثَبٍ	مسموع ہے ابدال بای موحدہ کا ساتھ میم کے اور ابدال لام تعریف کا ساتھ میم کے لغت حمیر اور لغت طی ہے اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل بای موحدہ کی اوسی کلمہ میں ہے
م	ل	لَیْسَ مِنْ امْبِرِّ	لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ	یا دوسرے کلمہ میں ساتھ

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِیَامُ فِی اَمْسَفَرِ	اَلْصِیَامُ فِی اَلسَّفَرِ	میم کے تلفظ مین نہ کتنا بہت مین اور نون ساکن نون تنوین یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا
	ن	عَمْبَرُ مُمْبَرُ سَمْبَارُ صُمٌّ بُکْمٌ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ بَنَامُ طَاسَہُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	عَنْبَرُ مُنْبَرُ سَنْبَارُ صُمٌّ بُکْمٌ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ بَنَانُ طَانَہُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	ساتہ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتہ میم سے
	و	فَمٌ	فُوْہٌ	
ن	ل	لَعَنَّ صَنْعَانِیٌّ	لَعَلَّ صَنْعَاوِیٌّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے ہے بلکہ لعلّ اور لعنّ دو لغت مستقل ہین اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صَنْعَانِیٌّ کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے۔

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبُ	الف ضَارِبٌ کا جمع مین ساتہ واو کے بدل ہوگیا ہے
	ی	مُوْقِنٌ	مُیْقِنٌ	
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نُھُوٌّ مین اور اصل مین نُھُوْیٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہْ	مَا	ابدال تا کا ساتھ ہا کے حالت وقف مین قیاسی ہے اور ابدال الف اور ہمزہ کا ساتھ ہا کے سماعی ہے حکایت کیا ہے لحیانی نے ہَرَدْتُ الشَّیْءَ اَرَدْتُ الشَّیْءَ مین اور حکایت کیا ہے قطرب نے ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ مین اور ہَنَاہُ اصل مین ہَنَاوٌ بروزن فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونیکے طرف مین بعد الف زائدہ کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ کے پھر ہمزہ بدل ہوا
		اَنَہْ	اَنَا	
		حَیَّہَلَہْ	حَیَّہَلَا	
〃	ت	رَحْمَہْ	رَحْمَتٌ	
〃	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	
〃	〃	ہَرَدْتُ	اَرَدْتُ	
〃	〃	ہِیَّاکَ	اِیَّاکَ	
〃	〃	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	
〃	〃	یَاہَنَاہُ	یَا ہَنَاوُ	
〃	〃	ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	
〃	〃	ہَاوَاللہِ	اَاَ وَاللہِ	

ساتھ ہا کے اور یَاہَنَاہُ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید و اخفش اور کوفیون کے ہاء سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ء	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

<table>
<tr><th>حرف ابدال</th><th>جس فی بدل ہے</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>مُؤْقِدٌ</td><td>مُوْقِدٌ</td><td>ساتھ ہمزہ کی قیاسی ہی اور بھی</td></tr>
<tr><td>″</td><td>ی</td><td>رِدَاءٌ</td><td>رِدَایٌ</td><td>سماعی جیسے مُؤْقِدٌ اور رِدَاءٌ شِئْمَۃٌ</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>شِئْمَۃٌ</td><td>شِیْمَۃٌ</td><td>اور عَأْلَمٌ اور بَأْزٌ مین اور دَأْبَّۃٌ</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>رَسَائِلُ</td><td>رَسَالٌ</td><td>اور شَأْبَّۃٌ مین الف کو ساتھ ہمزہ کی بدل کی کر</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>عَأْلَمٌ</td><td>عَالَمٌ</td><td>ہمزہ کو تحریک دیا ہے واسطی ضرر التقاء ساکنین کی</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>بَأْزٌ</td><td>بَازٌ</td><td>سے اور نزدیک بصریون کی</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>دَأْبَّۃٌ</td><td>دَابَّۃٌ</td><td>آل اصل مین اَہْلٌ تھا ہای</td></tr>
<tr><td>″</td><td>″</td><td>شَأْبَّۃٌ</td><td>شَابَّۃٌ</td><td>اہل کی ساتھ ہمزہ کی بدل کی گئی پھر ہمزہ</td></tr>
<tr><td>″</td><td>ع</td><td>اُبَابُ بَحْرٍ</td><td>عُبَابُ بَحْرٍ</td><td>ساتھ الف کی بدل کیا گیا اور</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td>مَاءٌ</td><td>مَاہٌ</td><td>کسائی اور یونس نے کہا ہی</td></tr>
<tr><td colspan="5">کہ آل اصل مین اَوَلٌ تھا واو کو ساتھ الف کی بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبید نے اَلْ فَعَلْتَ بَلْ فَعَلْتَ مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل اَلْ اَلْحَرْف تخفیف سے کی بلاتے تھے۔</td></tr>
<tr><td>ی</td><td>ا</td><td>مَحَارِیْبُ</td><td>مَحَارَابُ</td><td>ابدال الف اور واو اور ہمزہ</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td>حُبْلَیٰ</td><td>حُبْلَی</td><td>کا ساتھ یا کے ۔ قیاسی</td></tr>
<tr><td>″</td><td>و</td><td>مِیْقَاتٌ</td><td>مُوْقَاتٌ</td><td>ہی اور بھی ابدال الف اور</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td>صُیَّمٌ</td><td>صُوَّمٌ</td><td>واو کا ساتھ یا کے سماعی</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td>صِبْیَۃٌ</td><td>صِبْوَۃٌ</td><td>جیسے حُبْلَیٰ مین ساتھ فتحہ لام</td></tr>
<tr><td></td><td>ت</td><td>ذَیْتَ</td><td>ذَیْتُ</td><td>اور سکون یا کی حالت وقف مین</td></tr>
<tr><td></td><td>ض</td><td>تَقَضَّیْتُ</td><td>تَقَضَّضْتُ</td><td>کہ لغت فزارہ ہے</td></tr>
<tr><td></td><td>ل</td><td>اَمْلَیْتُ</td><td>اَمْلَلْتُ</td><td>اور صُیَّمٌ اور صِبْیَۃٌ مین اور صُوَّمٌ</td></tr>
</table>

جمع صائم کی ہے اور صِبْوَۃ جمع صَبِی کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور ثاء مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتھ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اَنَاسِیْنُ ✦

ی				
	ن	دِيْنَارٌ	دَنَّار	جمع انسان کی ہے
		اَنَاسِیُّ	اَنَاسِيْنُ	اور ظَرَابِيْنُ جمع ظَرِبَانٌ کی
		ظَرَابِیُّ	ظَرَابِيْنُ	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعَالِیُّ	ثَعَالِبُ	کہ اَنَاسِیُّ جمع اِنْسِیٌّ کی ہے
	ع	ضَفَادِیُّ	ضَفَادِعُ	اس صورتمین یا اَنَاسِیُّ کی
	ث	ثَالِیُّ	ثَالِثٌ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِیُّ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالبًا چھ ہین اصل مقلوب یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین اوس لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہے اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے ✦

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ نَاءَ	نَأَى يَنْأَى	جو کہ النَّأْیُ مصدر نَاءَ یَنَاءُ کا مصدر نہین

اور ناقص سے ہے اور ناء نیاء اجوف او مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ ناء نیاء مقلوب ہین نأی نیأی سے اور وزن انکا فَلَعَ یَفْلَعُ ہے۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	اَبْآرٌ	آبارٌ کی جمع بیرٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ کہ اصل اسکی اَبْآرٌ بروزن افعال تہی پہر

بطریق قلب کہا کیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پہر ہمزہ بقاعدہ اٰمَنَ بدل کیا گیا ساتہ الف کے آبارٌ بروزن اَعْفَالٌ ہوا *

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
؍؍	قِسِیٌّ	قُوُوسٌ	قِسِیٌّ کی جمع قَوْسٌ ہونے سے معلوم ہو کہ اصل اسکی قُوُوسٌ بروزن فُعُولٌ

ہے پس بطریق قلب کیا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوْعٌ ہوا پہر بدلی گئی دونوں واو ساتہ یا کے اور ادغام کی گئی یا یامین اور کسرہ دیا گیا ما قبل یا کو پہر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
؍؍	اَدْوَالٍ	اَدْوُلٌ	اَدْوَالٍ کی جمع اَدْوَلٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَدْوُلٌ بروزن اَفْعُلٌ

ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو کو پس ہوا اَدْلُوٌ بروزن اَفَاعِلٌ پہر بدلا گیا واو ساتہ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے اور گرادی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جوازی

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	تَوَجُّہٌ تَوْجِیْہٌ وَجِیْہٌ مُوَجَّہٌ وَجَاہَۃٌ مشتق ہین وَجْہٌ سے جیسے جَاہٌ مشتق ہے

وَجْہٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتقاق جَاہٌ ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل جَاہٌ کی

وَجْہٌ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پھر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاہٌ ہوا۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
امثلہ اشتقاق	حادِیْ مقلوب	وَاحِدٌ کے حادوٌ	وَحْدٌ وُحْدٌ وَحِیْدٌ وَحَدَ تَوَحَّدَ مشتق ہین وُحْدَۃٌ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ امثلہ اشتقاق حَادِیْ کی ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل حادِیْ کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پھر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا
صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ بَاعَ معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونو کے معنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکھدیا گیا ہے ۔
قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْآمٌ	اَرْآمٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرَامٌ جمع رِئْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْآمٌ تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجاے ہمزہ کے رکھدی گئی ہے پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتھ الف کے بدل کیا ہے ۔
	آدُرٌ	اَدْوُرٌ	آدُرٌ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَدْوُرٌ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَدْوُرٌ تھا اور اَدْوُرٌ اصل مین آدُوُرٌ تھا واو مضموم وسط کلمہ مین تھا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اَدْؤُرٌ ہوا ہے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	جَاءٍ	جَائِیٌ	ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمَن ساتھ الف کے بدل کیا اُدُر ہوا + یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہین ہے پس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکھین تو بعد بدل ہو جانے یا کی ساتھ ہمزہ کے بقاعدہ بائع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کی اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جَائِیٌ ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتے +
افضای ترک قلب طرف منع صرف کی بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہین ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اَشْیَاءُ کی بر قول خلیل اور سیبویہ کے شَیْئَاءُ بروزن فَعْلَاءُ ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اَشْیَاءُ بروزن لَفْعَاءُ ہوا ہے اور بر قول کسائی کے اصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بر قول اخفش اور فراء کے اَشْیِئَاءُ بروزن اَفْعِلَاءُ ہے ہمزہ لام کلمہ بر خلاف قیاس حذف کیا گیا اَشْیَاءُ بروزن اَفْعَاءُ ہوا +

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تا ء و نکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعل اور تفعلل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہے جیسے اَحَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تہا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بہی اگر ماقبل متحرک ہے جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور لَبْتُ ساتھ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتھ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور لَبُبْتُ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَرِ بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْماء بحذف نون بنی کی بنی الماء سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اسم قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ يَسْطِيعُ ساتھ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ يَسْتِيعُ ساتھ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) اور آیا ہے حذف تای اول تَخِذَ اور تَقِيَ کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول يَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللهَ قول شاعر مین جو آیا ہے سو بحذف تای اول ہے کہ اصل مین اِتَّقِ اللهَ تہا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تہی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تَقِ اللهَ ہوا (اور واجب ہے حذف تای ثانیہ اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ يَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ يَأْخُذُ سے پس پڑہا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدلی ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدلی ہے سین سے سِتٌّ اَرَاَلنَّاتِ مین کہ اصل مین شِرَارُ النَّاسِ

(اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور غَدٌ اور اِسْمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ اور فَمٌ اور اِبْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ ہین کہ اصل مین دَمَوٌ اور غَدْوٌ اور سِمْوٌ اور اَخَوٌ اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوَہٌ اور بَنَوٌ اور اُخُوَۃٌ اور بُنُوَۃٌ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو ولام کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ ہین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدْیٌ اور لَا اُبَالِیْ اور لَا اَدْرِیْ اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرَیٰ تہا+

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کَیْفَ تَبْنِیْ مِنْ کَذَا مِثْلَ کَذَا کی یعنے کیونکر بنائیگا تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلا جب کہا جاوے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف کے کہا جائیگا اسکے جواب مین دَعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کے مانند اور مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسرے کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صَحَائِفُ کے اصل اور مبنی علیہ کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کے مبنی مین پہونچتی ہون گے وہ جاری کئے جاتینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہو اور حذف کیا گیا ہے قیاساً یا سماعاً مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت ہو لائی جاتے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو قلب کیا جاری کا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیٌّ کے عِلْمٌ سے عُمُوْلٌ (اور بہی اتفاق ہے چہوڑدینی پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا جاوی مُسْتَغْفِرٌ سے مانند جِذْعٌ کے کہا جائیگا غِفْرٌ ساتہ ترک زوائد مُسْتَغْفِرٌ کے (اور بہی اتفاق ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی تہی مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا جاوے قُتِلَ سے مانند اُوَیْلٌ کے کہا جائیگا اُقَیْتِلٌ ساتہ ترک

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل اوائل کی اواول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت افایل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے اسمین واقع نہین ہے اور جب بنایا جاوے ضرب سے مانند محوی کی نسبت محیی مین کہ وقت لاحق ہونے یاے نسبت کی یای اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کردی گئی پس محیی ہوا پس حذف کی گئی یای اولے یای مشددہ مین کہ دوسری یا ہے پھر بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے محوی ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور کے مضربی اور نزدیک ابوعلی اور بعض دوسرون کے مضری اور جب بنایا جائیگا دما سے مانند اسم اور غدی کی کہ اصل مین سمو بکسر سین اور اوسکے ضمہ کے اور غدو تھا لام کلمہ کو برخلاف قیاس حذف کیا ہے اور سمو مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابوعلی کی ادمو بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی اور دمو ساتھ فتحہ دال کے بنے گا اور نزدیک بعض کے ادم ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دم ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوے عمل اور قال سے مانند عنسل اور قنفخر کے جائیگا عنمل اور قنول اور عنملل اور قنولل بلا ادغام نون کے سیم اور واو مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فعل اور فعل کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور ممتنع ہے بنانا کسر اور جعل سے مانند جحنفل کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام کرنیکے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کی درصورت ادغام کرنے کے ساتھ فعلل کے مانند شقلح کے اور بنایا جائیگا وای بمعنی قصد اور اوی بمعنی رجع سے مانند ابلم کے اوز اور او اور اوز اصل مین اوای تھا ضمہ ماقبل یا کو کسرہ کے ساتھ بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین ماقبل کے تابع ہوئی اوز ہوا اور او اصل مین اووی تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے بدل کیا اووی ہوا پھر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکھکے گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اود ہوا اور جب بنایا جاوے قول

اور قوۃ سے مانند اغدودن سے کہا جاے اُقوول اور اِقووی اور اخفش کہتا ہے اُقویل اور اِقویا با بدال واو شد دمیانہ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واؤن سے اور اسیطرح اسکی نظایر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ چند امثلہ ذکر کردیے گیے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسری لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دحرج اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے مانند جعفر اور شملل کی ضربب اور ضربب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمایش کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاربوب بروزن فاعیلول کے اسم اوسے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین تلفظ لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جب لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا ثا اسما حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قایل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ جیم عین فا را اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد سے و غیرہ مسمی قرآن کا اور جب لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین سے ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی سے ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکھہ زید لکھا جائیگا زیدم لیکن یاسین طا ہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کی ہین سے لکھے جائین بصورت یاسین طا ہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین لکھے جائین
بصورت یاسین طا ہا حامیم کے اور بصورت یس طہ حم بہی اور قرآن مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر لکھے جائین کے بصورت یس طہ حم کے
اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہی ساتھ صورت اوسکی کی
وقت ابتدا کے ہے ساتھ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتھ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسی لیئے لکھا جاتا ہے مِن ابنِہ ساتھ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتھ ابنہ کے اور رَہ زیداً
اور مَجِئ مَہ جِئتَ ساتھ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہوا ہو
متصل آخر کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتھ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتھ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتھ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتھ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکھا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتھ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید — اور لکھی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتھ عامل کے مانند منکَ اور منکُم اور ضربکُم مین —

اور کتابت اُضرِبُنَّ کے ساتھ واو اور الف کے اور اِضرِبِنَّ کی ساتھ یا کے اور ہل تضربُنَّ کی ساتھ
واو اور نون کے اور ہل تضربِنَّ کے ساتھ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کر دیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اُضرِبُنَّ مین اور
یا ہی اِضرِبِنَّ اور رد واو اور نون ہے ہل تضربُنَّ مین اور یا اور نون ہے ہل تضربِنَّ مین پہر آتا ہی
لیکن نہین لکھی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا
ساتھ غیر مؤکد کے نہ ہو جائے —

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی خدف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے/ ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ۶/ — ہمزہ اول کلمہ میں لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لِئَلّا اور لَئِن اور یَومَئِذٍ اور حِینَئِذٍ میں بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہٰؤُلَاءِ
میں بصورت واو کے/ اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے رَأْسٌ اور ذِئْبٌ اور بُؤْسٌ
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَلُ اور یَلْؤُمُ اور یَئِمُ اور تَسَاءَلَ اور تَسَاؤُلٌ اور سَائِلٌ لیکن بیشتر
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی/ اور اگر متحرک ہو بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّلٌ
اور فِئَةٌ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَأَلَ اور لَؤُمَ اور سَئِمَ اور مِن مُقرِئِکَ
اور رُؤُسٌ اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے سُئِلَ اور یُقرِؤُکَ اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُؤِلَ و یُقرِئُکَ
اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ اور یَقرِئُ اور رَدُؤَ اور لَم یَقرَأْ اور لَم یُقرِئْ اور لَم
یَردُؤْ اور اگر بعد سکون کے ہو حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْءٍ اور خَبْأً اور ہمزہ آخر کا
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شئے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت میں حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے
مانند ہٰذا جُزؤُکَ و رِدَاؤُکَ کی/ اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جای خط سی بعد اتصال
شے غیر مستقل کے مانند مَقرُوءَۃٌ اور خَطِیئَۃٌ کی/ اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط کے
ہو نہ لکھا جای پس ہمزہ مُستَہزِءُونَ اور مُستَہزِئِینَ اور عَلِمتُ خَطَائِینَ لکھا نہیں جاتا ہی صرف ا

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ رِدائی اور حَبّائی کا لکھا جاتا ہے کہ واسطے بعد مدہ
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قَرَأ اور یَقْرَأن مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکے ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین ہے
جیسے اَعْطیٰ اور اِرْتَضیٰ اور اَعْلیٰ اور مُرْتَضیٰ بخلاف اَحْیا اور صَدْیا اور اَرْطَاۃٌ اور مُسْتَشْفَاۃٌ اَعْطَاہُ
اور مَرْمَاہُ کی ۔ اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رَمیٰ اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کی جیسے دُعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحیٰ مین واسطے مشاکلہ سجیٰ کے اور سجیٰ ہیں
واسطے مشاکلہ قلیٰ کے آیۂ کریمہ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَل بضم الفاء وفتح العین اور فِعَل بکسر الفاء وفتح العین ہو اوسکے
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العُلیٰ اور الرِّبیٰ مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت یا
الف کی واسطے آسانی کاتب کے ۔ اور لکھا جاتا ہے الف صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حیوٰۃ اور مشکوٰۃ
اور الربوٰ کا بصورت واو کے اور الف کِلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلیٰ اور الیٰ اور علیٰ اور حتیٰ کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے ۔ دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فَرَّ اور بَتَّ بخلاف وَعَدتُّ کی کہ دال بھی ومین
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کے جنس تا سے ضمیر سے اور اَللَّحم کے کہ دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا اَلَّذِی اور اَلَّتِی اور اَلَّذِیْنَ
اور مِمَّا اور عَمَّا اور اَمَّا اور اِلَّا اور اَلَّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور اَمَّا اور اِمَّا اور
اِلَّا اور اَلَّا اصل مین اِنْ ما اور اَنْ ما اور اِنْ لا اور اَنْ لا تھا (اور الف اللہ اور رحمن کا
انھین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا ٭

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے) اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان
دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو (الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجائے جیسے للّبن للّبن اور اگر داخل ہو
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجای جیسے
للّذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور
بعد ہمزہ استفہام کے جیسے اُبنہ حاضر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح
کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا الرجل جاء کساتہ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور
الف ہا کا ہذا اور ہٰذہ اور ہذان اور ہذین اور ہٰؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور
ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذٰلک اور اولٰئک اور ثلٰث
اور ثلٰثین اور لٰکن اور لٰکنّ کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرہیم اور اسمعیل اور اسحٰق کو بے
الف کے لکھتے ہین اور داود کو ساتہ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان
اور معاویہ کو بہی بے الف کے لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل مین ہے
اور ضمیر مفعول ساتہ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد
واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین واسطے
فرق کے منہ سے اور مائتان (صیغہ تثنیہ مین بہی موافقت مفرد کے کی گئی ہے
یعنے اوسمین بہی ایک الف زاید لکھا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو بفتحہ عین
حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عُمر بضمہ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک
واو اولٰئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولٰئک کے
(اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت
اولی کے) حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو نہ متی کو ساتہ
کلمہ ما حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انّما اور اینما اور کلّما
اور ان ناصبہ مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتہ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الّا تقرأ
اور الّا تفعلوا) اور لفظ یوم اور حین ساتہ لفظ اذ کے جب مبنی ہوت یوم اور حین

فتحہ پر جیسے الآن اور حینئذ اور ایسی سے تمام اسماء ساتہ لفظ
اذ کے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذ اور ایلتئذ اور یسامئذ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد وصلواۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا نقصان ہموزۃ الطبایع کو ہادے براہ راست بے خلل ہے باز ضمیر
جنبر فیان نقود علوم و نقود مان کمال ادب و فہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر واغرب مسمی
بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلی اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور واسطے معلمان و متعلمان علم ادب
کے ممد و معاون بیمثال ہے او. فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعدیہ
بحذف واسقاط زواید وتخفیف از دیار تفصیل باتیان ہر گونہ قواعد نہایت قل و دال کتاب ہذا
کو اسطرحسے مدون فرمایا کہ دراصل درس ومطالعہ اسکے سے جس قسم کا ندشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر منجر باسکان
وتسلیہ خاطر ہوگا دہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیاستنار واعلان
نظر ہے وکتاب مذکور بہی اس امر کے منتہی ہے بنا برآن بمساعی کافیہ وعرقریزیای شائقین تصحیح
مزید واہتمام مضاعف از تر بید کتاب موصوف بمطبع نامی ومشہور منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
۱۸۹۶ء کسوت ولباس طبع سے
آراستہ ہوئی فقط